اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 عالمی نظام کو لٹیروں کا غول بننے سے روکنا ہوگا

7 شبھمن گل ٹی 20 ورلڈ کپ میں منتخب نہ ہونے پر پُرسکون

3 دفاعی شعبے میں خود انحصاری قومی ضرورت ہے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Sunday 11 January 2026 ESTABLISHED IN 1985 11 جنوری 2026ء بمطابق 21 رجب 1447ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 10، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ہندوستان وزیراعظم مودی کی قیادت میں ایک ترقی یافتہ ملک بنے گا، اجیت ڈوبھال

ماضی کے اسباق کو بھول جانا ملک کیلئے بڑا المیہ اور سانحہ

قوم کی قوت ارادی اس کی حقیقی طاقت، جنگیں مخالف کے حوصلے کو توڑنے کیلئے لڑی جاتی ہیں، تشدد کیلئے نہیں

نئی دہلی/۱۰ جنوری/ ایم این این/ ایجنسیز/قومی سلامتی کے مشیر (این ایس اے) اجیت ڈوبھال نے جمعہ کے روز کہا کہ ہندوستان وزیراعظم نریندر مودی کے ذریعہ طے کی گئی رفتار سے ایک ترقی یافتہ ملک بن جائے گا، چاہے وہ آٹو پائلٹ پر ہی چلتا ہو۔ قومی راجدھانی میں وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی فیصلہ سازی کی صلاحیتوں کو مضبوط بنائیں، اور کہا کہ مضبوط اور بروقت فیصلے ملک کو تمام شعبوں میں آگے بڑھانے کی کلید ہیں۔ ہندوستان کے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے ایک طاقتور پیغام دیا" : ہم ایک بہت ہی ترقی یافتہ تہذیب تھے۔ ہم (بقیہ ۶ پر)

پٹواری 10 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار

اے سی بی کی کاروائی، کیس رجسٹر، مزید تحقیقات جاری

سری نگر/۱۰ جنوری (یو این آئی) جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے سنیچر کے روز بڈگام میں ایک بڑی کارروائی کے دوران حلقہ رکھ سوتھو کے پٹواری ریاض احمد خان کو 10 ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ اے سی بی کے مطابق بیورو کو ایک تحریری شکایت موصول ہوئی تھی جس میں شکایت گزار نے بتایا کہ اس نے اپنی جائیداد سے متعلق ضروری کاغذات کے حصول کی خاطر محکمہ مال کے (بقیہ ۶ پر)

جموں کے گورکھا نگر میں مشتبہ ڈرون برآمد

پولیس نے تحقیقات شروع کردی

جموں/۱۰ جنوری (یو این آئی) جموں کے گورکھا نگر علاقے میں اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب مقامی رہائشیوں نے ایک نالے کے قریب مشتبہ ڈرون نما شے دیکھی۔ واقعہ سنیچر کی صبح پیش آیا، جس کے بعد علاقے میں سکیورٹی الرٹ جاری کردیا گیا اور پولیس کی متعدد ٹیمیں جائے موقعہ پر پہنچ گئیں۔ ذرائع کے مطابق، مقامی لوگوں نے نالے کے کنارے ایک مشکوک شے دیکھتے ہی فوری طور پر پولیس اسٹیشن باغ بہو کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیمیں علاقے میں پہنچیں اور پورے مقام کو گھیرے میں لے کر مشتبہ ڈرون کو محفوظ طریقے سے قبضے میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق برآمد کی گئی شے کو تفصیلی جانچ کے لیے ماہرین کے حوالے کر دیا گیا ہے تاکہ اس کی نوعیت، ساخت اور ممکنہ ماخذ کا پتہ چلایا جاسکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر یہ ایک ڈرون سے مشابہ شے معلوم ہوتی ہے، تاہم اس کی تکنیکی جانچ (بقیہ ۶ پر)

وزیر خزانہ نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ دارالحکومت میں بجٹ سے قبل مشاورت کی

نئی دہلی/۱۰ جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے آئندہ بجٹ کی تیاریوں کے سلسلے میں ریاستوں اور متفقہ والے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ ہفتہ کو یہاں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کیا اور ان کی مالی ترجیحات اور ترقی سے متعلق ضروریات کو سنا۔ وزیر خزانہ نے ان سے مالی سال 27-2026 کے بجٹ کے بارے میں تجاویز طلب کیں۔ اجلاس میں منی پور کے گورنر، دہلی، گوا، ہریانہ، جموں و کشمیر، میگھالیہ اور سکم کے وزرائے اعلیٰ، اروناچل پردیش، مدھیہ پردیش، اوڈیشہ، راجستھان اور تلنگانہ کے نائب وزرائے اعلیٰ اور دیگر ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزرائے خزانہ شامل تھے۔ اس دوران مرکزی وزارتِ خزانہ میں وزیر مملکت پنکج چودھری، وزارت کے اقتصادی امور، اخراجات اور محصولات کے سکریٹری اور کچھ دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق (بقیہ ۶ پر)

سردیوں کا قہر جاری، جھیل ڈل سمیت بیشتر آبی ذخائر منجمد

گھروں میں نصب پانی کے نل بھی جم گئے، لوگوں کو مشکلات کا سامنا

سری نگر/۱۰ جنوری (ایجنسیز) وادی کشمیر میں خشک موسم کے بیچ سردی کا قہر جاری ہے جس نے لوگوں کو گوناگوں مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ وادی میں شبانہ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کافی نیچے ریکارڈ ہونے اور یخ بستہ ہوائیں چلنے سے جہاں شہرہ آفاق جھیل ڈل کے کچھ حصے منجمد ہوئے ہیں وہیں بالائی علاقوں میں بیشتر مقامات پر آبی ذخائر یہاں تک کہ گھروں میں نصب پانی کے نل بھی جم گئے ہیں جس کے باعث لوگوں کو صبح کے وقت وضو کرنے کے لئے پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑا۔ (بقیہ ۶ پر)

فوج کی شمالی کمان کے سربراہ کا لائن آف کنٹرول کا دورہ

کسی بھی ابھرتے ہوئے خطرے سے نمٹنے کے لیے پیشگی تیاری، مشترکہ کارروائی اور ٹیکنالوجی کے بہتر استعمال کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے، جنرل پرتیک شرما

سری نگر/۱۰ جنوری (یو این آئی) فوج کی شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے ہفتے کے روز شمالی کشمیر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر سکیورٹی کی مجموعی صورتحال، انسدادِ دراندازی گرڈ اور بالائی علاقوں میں تربیتی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ان کے اس دورے کا مقصد بدلتے ہوئے سکیورٹی ماحول میں فوجی تیاریوں کو مزید مضبوط کرنا اور انسدادِ دراندازی کی حکمتِ عملی کو مؤثر بنانا تھا۔ فوج کی شمالی کمان نے ایک بیان میں بتایا کہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما کو ایل او سی کے (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما کی مرکزی وزیر منسکھ منداویہ کے ساتھ ملاقات کی

جموں و کشمیر کیلئے بڑے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا مطالبہ کیا

کھیلوں کے مرکزی وزیر کو جامع میمورنڈم پیش کیا

نئی دہلی/۱۰ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز (ایف سی ایس اینڈ سی اے)، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور ٹرانسپورٹ مسٹر ستیش شرما نے آج جموں و کشمیر کو کھیلوں کا قومی مرکز بنانے کی جانب ایک بڑا قدم اٹھایا۔ انہوں نے مرکزی وزیر برائے یوتھ افیئرز اینڈ سپورٹس ڈاکٹر منسکھ منداویہ سے ملاقات کے دوران کھیلوں کی اپ گریڈیشن سے متعلق متعدد مسائل اور اقدامات پیش کئے۔ وزیر موصوف نے ایک جامع میمورنڈم پیش کیا جس میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن، (بقیہ ۶ پر)

سانبہ کے سرحدی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری

آس پاس کے رہائشی علاقوں میں بھی تلاشی مہم تیز

بین الاقوامی سرحد پر اسلحہ و گولہ بارود برآمد

جموں/۱۰ جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی سرحد کے قریب واقع ضلع سانبہ کے پلوڑہ گاؤں میں اس وقت سنسنی پھیل گئی جب بارڈر سکیورٹی فورس نے ایک مشکوک پیکٹ برآمد کیا جس میں اسلحہ اور گولہ بارود موجود تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بی ایس ایف نے علاقے کو گھیرے میں لے کر ایک وسیع اور منظم تلاشی کارروائی شروع کردی۔ ذرائع کے مطابق، یہ مشکوک پیکٹ سرحد سے متصل ایک جھاڑی والے مقام کے قریب ملا، جسے دیکھتے ہی اہلکاروں نے اسے محفوظ طریقے سے قبضے میں لے لیا اور فوری طور پر تکنیکی جانچ کے لیے بھیج دیا۔ ابتدائی معائنہ میں پیکٹ سے اسلحہ، گولیاں اور ممکنہ طور پر استعمال کے لیے تیار دیگر مواد برآمد ہوا ہے، تاہم مکمل تفصیلات فارنزک جانچ کے بعد سامنے آئیں گی۔ بی ایس ایف افسران نے بتایا کہ پیکٹ کی پیکنگ اور اس کی جگہ بندی سے یہ خدشہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسے ڈرون ڈلیوری کے ذریعے سرحد پار سے پھینکا گیا ہوسکتا ہے، جیسا کہ حالیہ مہینوں میں جموں خطے کے متعدد حساس اضلاع میں دیکھنے میں آیا ہے۔ سانبہ، کٹھوعہ اور ارنیا سیکٹر میں پچھلے ایک سال کے دوران کئی بارڈرون کے ذریعے اسلحہ، (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پارس ہیلتھ سرینگر کے 2026 کلینڈر کی نقاب کشائی کی

کلینڈر میں مغل باغات، لکڑی کے روایتی فن تعمیر، ڈل جھیل، شکاروں اور ڈاون ٹاؤن سرینگر میں روزمرہ کی زندگی کی بصری داستانیں پیش کی گئی ہیں

سرینگر/۱۰ جنوری/ (نامہ نگار) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پارس ہیلتھ سرینگر کے 2026 کلینڈر کی نقاب کشائی کی، جس میں ایک ایسے اقدام کی نشاندہی کی گئی ہے جو طبی نگہداشت سے آگے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے اداروں کے ابھرتے ہوئے کردار کو اجاگر کرتا ہے تاکہ کمیونٹی کی مصروفیت اور سماجی بہبود کو شامل کیا جاسکے۔ کلینڈر میں سرینگر کے ثقافتی اور تعمیراتی ورثے کی تصویر کشی کرتے ہوئے معروف کشمیری (بقیہ ۶ پر)

منشیات کے ناجائز کاروبار اور لت کا خطرناک رُجحان، حکومت نے لیا سنجیدہ نوٹس

متاثرین کی بحالی کیلئے ٹاسک فورس تشکیل

انتظامی سکریٹری محکمہ صحت وطبی تعلیم، انتظامی سکریٹری محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج ممبران

سرینگر/۱۰ جنوری/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر میں منشیات اور نشہ آور ادویات کی لت کے خطرناک رُجحان کے بیچ حکومت نے منشیات کے عادی متاثرین کی بحالی پر ایک ٹاسک فورس تشکیل دی ہے، جس میں انتظامی سکریٹری محکمہ صحت اور طبی تعلیم اور انتظامی سکریٹری، محکمہ دیہی ترقی اور پنچایتی راج بھی بطور ممبران کے شامل ہوں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق کمشنر سکریٹری برائے گورنمنٹ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ ایم راجو (آئی اے ایس) کی جانب سے 7 جنوری 2026 کو جاری کردہ ایک گورنمنٹ آرڈر نمبر زیر نمبر (GAD) 28-JK) آف 2026 بعنوان منشیات کے استعمال کے متاثرین کی بحالی پر ٹاسک فورس کی تشکیل میں کہا گیا ہے کہ 25 نومبر 2025 کے گورنمنٹ آرڈر نمبر 1515-JK GAD)) آف 2025 کی جزوی ترمیم میں، یہ حکم دیا جاتا ہے کہ انتظامی سکریٹری محکمہ صحت اور طبی تعلیم اور انتظامی سکریٹری محکمہ دیہی ترقی اور پنچایتی راج بھی ibid ٹاسک فورس کے رکن ہوں گے۔ (بقیہ ۶ پر)

''واجب الادا رقومات 400 سے بڑھ کر 1500 کروڑ روپے تک پہنچ گئیں''، جاوید رانا

پینے کے پانی کی 50 فیصد سے زیادہ اسکیمیں بغیر ادائیگی کے مکمل ہوئیں

سری نگر/۱۰ جنوری (کے این ایس) جے جے ایم کے وزیر برائے سائنس و سائنس و ٹیکنالوجی جاوید احمد رانا نے ہفتے کے روز کہا کہ محکمہ کو ایک سال سے حکومت ہند سے ایک پیسہ بھی نہیں ملا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ بڑھتی ہوئی مالی ذمہ داریاں جموں و کشمیر میں پانی کی فراہمی کی کلیدی اسکیموں کی تکمیل کو متاثر کر رہی ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) سے بات کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ ایک سال اور دو مہینے ہوئے ہیں کہ کوئی بھی مرکزی فنڈز موصول ہوئے ہیں، اس حقیقت کے باوجود کہ وزیراعظم کے تمام فلیگ شپ ہاؤسز میں اسکیم ابھی تک دستیاب نہیں ہے۔ رانا نے کہا کہ جب انہوں نے چارج سنبھالا تو محکمہ کے پاس 400 کروڑ روپے کی واجب الادا ذمہ داری تھی جو پہلے ہی انجام دے چکے تھے۔ آج، وہ ذمہ داری بڑھ کر 1500 کروڑ روپے ہوگئی ہے، جو کام پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے،" انہوں نے مزید کہا کہ ٹھیکیداروں اور محکمانہ کار (بقیہ ۶ پر)

یومِ جمہوریہ سے قبل ریلوے اسٹیشنوں پر سیکورٹی کے سخت انتظامات

کئی ریلوئے اسٹیشنوں پر مزید فورسز تعینات، چوکسی بڑھادی گئی

سرینگر/۱۰ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) وادی کشمیر میں یوم جمہوریہ کی تقریبات کو پُرامن اور محفوظ انداز میں منعقد کرنے کے لیے گورنمنٹ ریلوے پولیس اور ریلوے پروٹیکشن فورس کی جانب سے مختلف ریلوے اسٹیشنوں پر سیکورٹی کے سخت ترین انتظامات کئے گئے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد عوام کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنانا اور مسافروں کو محفوظ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اننت ناگ سمیت دیگر ریلوے اسٹیشنوں پر سیکورٹی انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے جہاں انتہائی چوکسی کے ساتھ نگرانی کی جارہی ہے۔ اسٹیشن کے (بقیہ ۶ پر)

دہشت گردانہ سرگرمیوں کے ذریعے ہندوستان کو نقصان پہنچانا پاکستان کی پالیسی، منوج کمار کٹیار

مغربی محاذ پر کشیدگی کے امکانات برقرار ہیں

کیونکہ ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات دوستانہ نہیں ہوسکے ہیں

نئی دہلی/۱۰ جنوری (یو این آئی) فوج کی مغربی کمان کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل منوج کمار کٹیار نے کہا ہے کہ پاکستان میں نہ تو ہندوستان کے خلاف روایتی جنگ لڑنے کی ہمت ہے اور نہ ہی صلاحیت، اسی لیے وہ صرف دہشت گردانہ سرگرمیوں کے ذریعے ہندوستان کو نقصان پہنچانے کی پالیسی پر عمل کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل کٹیار نے ہفتہ کے روز مغربی کمان کی اعزازاتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پڑوسی ملک صرف دہشت گردانہ سرگرمیوں کے ذریعے ہندوستان کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ گزشتہ برس کی اعزازاتی تقریب میں بھی انہوں نے خبردار کیا تھا کہ مغربی محاذ پر کشیدگی کے امکانات برقرار (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں غیر رجسٹرڈ ہوٹلوں اور ہوم اسٹیوں کیخلاف کارروائی

جرمانے عائدم، قانونی چارہ جوئی شروع

سرینگر/۱۰ جنوری (آفاق نیوز) سرینگر پولیس نے غیر رجسٹرڈ ہوٹلوں اور ہوم اسٹیوں کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے متعدد اداروں پر جرمانے عائد کردیے ہیں، جبکہ مالکان کے خلاف قانونی کارروائی بھی شروع کی جارہی ہے۔ یہ اقدام شہر میں محفوظ، ذمہ دار اور قانون کے مطابق سیاحت کو یقینی بنانے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق سرینگر پولیس نے ٹورسٹ پولیس (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے نیشنل آیوش مشن کے تحت حاصل ہونیوالی پیش رفت کا جائزہ لیا

نئی سروسز، کالجز اور ہسپتالوں کے ساتھ آیوش کے نقش کو وسعت دینے کی حمایت

جموں/۱۰ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے آج ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ نیشنل آیوش مشن (این اے ایم) کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے جس میں سروس ڈلیوری، انفراسٹرکچر کی تخلیق اور آؤٹ ریچ اقدامات پر خصوصی توجہ دی گئی تاکہ جموں و کشمیر کے اضلاع میں آیوش پر مبنی صحت کی سہولیات کو مضبوط کیا جاسکے۔ میٹنگ میں شرکت کرنے والوں میں سیکرٹری ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن، پرنسپل جی ایم سی سرینگر، کمشنر ایف ڈی اے، ڈائریکٹر ہیلتھ کشمیر/جموں، ڈائریکٹر آیوش اور دیگر متعلقہ افسران شامل تھے۔ میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری کو مطلع کیا گیا کہ یونین ٹیریٹری بھر میں تمام 523 آیوشمان آرگیہ مندر (آیوش) 31 مارچ 2025 سے مکمل طور پر فعال ہو چکے ہیں۔ یہ مراکز آیوش اصولوں اور طریقوں کی بنیاد پر وسیع پیمانے پر آیوش ویلنس انٹرویشنز اور مریضوں کی دیکھ بھال کی سروسز فراہم کر رہے ہیں۔ انفراسٹرکچر کی ترقی کی صورتحال کا جائزہ (بقیہ ۶ پر)

خشک موسمی صورتحال: مالکان باغات اور کسانوں کو تشویش لاحق

برف باری شعبہ زراعت کیلئے ریڑھ کی ہڈی، 60 سے 70 فیصد باغات بارش پر منحصر

سرینگر/۱۰، جنوری/ جے کے این ایس/ موسم سرما میں برف باری کشمیر کی زراعت، باغبانی اور مجموعی طور پر پانی کی حفاظت کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ موسم سرما کے مہینوں کے دوران مسلسل خشکی کا سلسلہ پوری وادی میں آبپاشی، پینے کے پانی کی فراہمی اور کھیتی کی پیداواری صلاحیت کیلئے دُوررس نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا (بقیہ ۶ پر)

پرنسپل سیکرٹری نے ڈوڈہ میں جاری تعمیر ایس

ڈی آر ایف بلڈنگ کا معائینہ کیا ، تیاری کا جائیزہ لیا

ڈوڈہ/۱۰ جنوری/(ڈی آئی پی آر) پرنسپل سیکرٹری ہوم چندریکر بھارتی نے آج ڈوڈہ کا دورہ کیا اور سٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) بلڈنگ کی جاری تعمیر کا معائینہ کیا۔ دورے کے دوران چندریکر بھارتی نے کام کی پیش رفت کا جائیزہ لیا اور ضلع میں ڈیزاسٹر رسپانس اور تیاری کو مضبوط کرنے کیلئے تیار کئے جا رہے سہولیات کا جائیزہ لیا۔انہوں نے ایس ڈی آر ایف یونٹ کے افسران اور عملے سے بھی بات چیت کی اور ایمرجنسی منیجمنٹ اور ریسکیو آپریشنز میں ان کی لگن اور کردار کی تعریف کی۔ پرنسپل سیکرٹری نے مکمل آوری ایجنسیوں اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ کام کو تیز کیا جائے اور ایس ڈی آر ایف بلڈنگ کی تعمیر جلد از جلد مکمل کی جائے تا کہ فورس کو مناسب انفراسٹرکچر اور آپریشنل سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ دورے کے دوران پرنسپل سیکرٹری کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ، دیگر سول اور پولیس افسران بھی بھی تھے۔

آئندہ بجٹ اجلاس میں یومیہ اجرت، بجلی بل جیسے مسائل سرفہرست ایجنڈا: وحید الرحمان پرا

سری نگر/۱۰ جنوری (کے این ایس) اسمبلی اجلاس سے پہلے، پلوامہ سے ممبر قانون ساز اسمبلی (ایم ایل اے)، وحید الرحمان پارہ نے ہفتہ کے روز عوامی مسائل کے ایک سلسلے کا خاکہ پیش کیا جسے وہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے آئندہ بجٹ اجلاس میں اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں، جو 22 فروری کو شروع ہونے والے ہیں۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے ساتھ بات کرتے ہوئے، پلوامہ کے رکن اسمبلی نے بے روزگاری، یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں کی طویل عرصے سے زیر التوا ریگولرائزیشن، اور تحفظات کو اہم معاملات کے طور پر اجاگر کیا جن پر فوری طور پر قانون سازی کی توجہ درکار ہے۔انہوں نے سیشن میں اراضی بل کے معاملے پر نظر ثانی کے لیے اپنی پارٹی کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔

سکینہ ایتو نے پنچاری اودھمپور کا دورہ کیا، 6ویں آئی ایس کے او آئی انڈیا

کراٹے چیمپین شپ 2025 کے فاتحین کو مبارکباد پیش کی

ڈی ڈی سی ، سابقہ پی آر آئی ممبران ، مقامی لوگوں سے ملاقات کی

اودھمپور/۱۰ جنوری/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت اور طبی تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج ضلع اودھمپور کی تحصیل پنچاری کے دور دراز علاقوں کا وسیع دورہ کیا اور گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول پنچاری میں منعقدہ ایک شاندار تمغہ تقریب کے دوران 6 ویں آئی ایس کے او آئی انڈیا کراٹے چیمپئن شپ 2025 کے فاتحین کو مبارکباد پیش کی۔اس موقع پر مشن ڈائریکٹر پی او ایس ایچ اے این، ڈائریکٹر سماجی بہبود جموں ، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں ، ڈائریکٹر کالجز، پی او ایس ایچ اے این کے پروجیکٹ آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو ، جوائینٹ ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن اودھمپور۔ریاسی، ڈی ڈی سی ممبر پنچاری، دیگر ضلعی افسران، تمغہ جیتنے والوں کے والدین اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ بھی موجود تھے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے لڑکیوں کی شاندار کامیابی پر ان لڑکیوں، ان کے والدین اور مقامی لوگوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے ان کی لگن، نظم وضبط اور لڑاکا جذبے کی تعریف کی اور فخر کا اظہار کیا کہ ان میں سے بہت سی تمغہ جیتنے والی لڑکیاں دور دراز اور پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھتی ہیں، جہاں محدود وسائل اور مشکل حالات کے باوجود انہوں نے جموں (بقیہ ۶ پر)

میر واعظ نے مرحوم میر واعظ مولانا محمد یاسین ہمدانی کی اہلیہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا

سرینگر/۱۰ جنوری/ایک بیان کے مطابق میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروقؒ نے آج پانپور گئے جہاں آپ نے مرحوم میر واعظ مولانا محمد یاسین ہمدانیؒ کی نیک سیرت اہلیہ محترمہ اور مولانا ریاض ہمدانیؒ کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر ان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔اس موقعہ پر میر واعظ نے اللہ تبارک و تعالیٰ سے مرحومہ کی مغفرت، جنت نشینی اور سوگوار خاندان کیلئے غم کی اس گھڑی میں صبر جمیل اور حوصلہ عطا ہونے کی دعا کی۔انہوں نے اہلِ خانہ کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ہمدانی خاندان کی طویل دینی، سماجی اور تبلیغی خدمات کو بھی یاد کیا

جموں پولیس کی بڑی کارروائی، ہائی پروفائل مقدمے میں ایک اور ملزم گرفتار

ضلعی، بین ریاستی اور سرحد پار منشیات واسلحہ نیٹ ورک کے انکشافات

جموں/۱۰ جنوری (یو این آئی) جموں پولیس نے پولیس اسٹیشن گاندھی نگر میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک ہائی پروفائل مقدمے میں ایک اور ملزم کو گرفتار کر کے اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس کیس میں بین ضلعی، بین ریاستی اور سرحد پار منشیات و اسلحہ نیٹ ورک کے انکشافات سامنے آئے ہیں جو ایک گہری، مسلسل اور پیشہ ورانہ تفتیش کا نتیجہ ہے۔ایک پولیس ترجمان نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ جموں پولیس (ساؤتھ زون) نے پولیس اسٹیشن گاندھی نگر میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات اور بی این ایس کی دفعہ 111 کے تحت درج ایک ہائی پروفائل مقدمہ زیر ایف آئی آر نمبر 249/2025 میں ایک اور کامیابی حاصل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کیس میں بین ضلعی، بین ریاستی اور سرحد پار منشیات و اسلحہ نیٹ ورک کے انکشافات سامنے آئے ہیں جو ایک گہری، مسلسل اور پیشہ ورانہ تفتیش کا نتیجہ ہے۔ان کا کہنا ہے کہ 14 نومبر 2025 کو پولیس اسٹیشن گاندھی نگر نے گشت کے دوران دو افراد کو گرفتار کرنے کے بعد مذکورہ ایف آئی آر درج کی تھی جس کے بعد ایک منظم نارکوٹیرر ماڈیول بے نقاب ہوا اور تفتیش کے دوران متعدد ملزموں کو گرفتار کیا گیا جن میں منشیات فروش، مالیاتی ہینڈلرز اور جیل میں موجود (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس بی 10 بٹالین نے سیودی فیوچر اور پارس ہسپتال کے اشتراک

سے ڈلگیٹ میں طبی کیمپ منعقد کیا، 182 لوگوں کا طبی معائنہ

سرینگر/۱۰ جنوری/ایک بیان کے مطابق 10 بٹالین ایس ایس بی بٹہ مالنہ سری نگر نے درجن ڈلگیٹ سری نگر میں سیونگ دی فیوچر نامی این جی او اور پارس ہیلتھ، سری نگر کے تعاون سے ایک میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا۔یہ میڈیکل کیمپ مقامی ضرورت مند آبادی کو ضروری طبی خدمات فراہم کرنے اور ڈرجن ڈلگیٹ علاقے کے رہائشیوں کو طبی امداد فراہم کرنے کے مقصد سے منعقد کیا گیا تھا۔ کیمپ میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات بشمول عام صحت کی جانچ، مشاورت، ادویات کی تقسیم، اور صحت سے متعلق آگاہی کے پروگرام شامل تھیں۔ ڈاکٹر ارون چودھری، اے سی (ایم او) ایس ایس بی اور پارس ہیلتھ، سری نگر کے ڈاکٹر اینڈ میڈیکل ٹیم نے 182 سے زیادہ مقامی لوگوں کا معائنہ کیا اور یہ بھی یقینی بنایا کہ تمام حاضرین کو جامع طبی امداد دی جائے۔کیمپ میں مقامی لوگوں کی جانب سے بڑی تعداد میں شرکت کی گئی جو کہ ایس ایس بی کے تئیں اس طرح کے اقدامات کے لیے رہائشیوں کے اعتماد اور تعریف کی عکاسی کرتا ہے۔کمانڈنٹ، 10 Bn SSB نے خطے میں لوگوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے مستقبل میں بھی ایسی کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔مزید، انہوں نے سیونگ دی فیوچر (این جی او) کے چیئرمین جنید سادات (بقیہ ۶ پر)

معروف ماہر امراض نسواں ڈاکٹر فرحت حمید انتقال کر گئیں

سری نگر/۱۰ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر کی مشہور اور معروف ماہر امراض نسواں ڈاکٹر (پروفیسر) فرحت حمید کا آج انتقال ہوگیا۔ ڈاکٹر حمید گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر میں ایک انتہائی قابل ڈاکٹر ہونے کے علاوہ ایک قابل احترام سرپرست، پروفیسر اور ٹرینر تھیں۔مرحومہ نے اپنے پورے کیریئر میں ہمدردی اور لگن کے ساتھ جموں و کشمیر کے لوگوں کی خدمت کی۔اس کی موت پر ان لوگوں کی طرف سے بڑے پیمانے پر تعزیت کا اظہار کیا جا رہا ہے جی ایم سی سری نگر سے ریٹائرمنٹ کے بعد بھی ڈاکٹر فرحت حمید نے بربرشاہ، سری نگر میں اپنے کلینک میں مریضوں (بقیہ ۶ پر)

ٹیگور ہال میں عبدالرشید فراش کی یاد میں موسیقی پر مبنی خراجِ عقیدت کی تقریب

عبدالرشید فراش جیسے عظیم فنکار کشمیری موسیقی کا قیمتی اثاثہ ہیں (مقررین)

سرینگر/۱۰ جنوری/بیل انصاری/جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام اور نیشنل سوسائٹی فار ہیومن ویلفیئر کے اشتراک سے ٹیگور ہال سرینگر میں وادی کے معروف گلوکار اور فنِ موسیقی کی ممتاز شخصیت مرحوم عبدالرشید فراش کی یاد میں ایک خصوصی موسیقی پر مبنی خراج عقیدت پروگرام کا انعقاد کیا۔تقریب کا عنوان Echoes of a Timeless Voive رکھا گیا تھا، جس میں مرحوم عبدالرشید فراش کی لازوال آواز اور موسیقی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔تقریب کے دوران وادی کے اُبھرتے ہوئے (بقیہ ۶ پر)

آئین کی 130 ویں ترمیمی بل 2025 سمیت 3 بلوں

کی جانچ کیلئے تشکیل دی گئی 31 رکنی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی

عوام اور متعلقین سے آراء اور تجاویز پر مبنی یادداشتیں مدعو

سرینگر/۱۰ جنوری/جے کے این ایس/آئین کی 130 ویں ترمیمی بل 2025 سمیت 3 بلوں کی جانچ کے لیے تشکیل دی گئی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے عوام اور اسٹیک ہولڈرز سے یادداشتوں کو مدعو کیا ہے جس میں آراء اور تجاویز ہیں۔جموں و کشمیر تنظیم نو (ترمیمی) بل 2025، اور مرکز کے زیر انتظام حکومت (ترمیمی) بل 2025 پر بھی یادداشتوں کو مدعو کیا گیا ہے۔جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق مرکز میں برسر اقتدار جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کی رکن پارلیمنٹ اپراجیتا سارنگی کی زیر صدارت کمیٹی نے عام طور پر عوام سے اور خاص طور پر این جی اوز، ماہرین، اسٹیک ہولڈرز (متعلقین) اور اداروں سے تحریری گذارشات طلب کی ہیں۔لوک سبھا سکریٹریٹ نے ایک بیان میں کہا کہ جو لوگ یادداشت یا تجاویز پیش کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں، وہ اشتہار کی اشاعت کے 15 دن کے اندر ایڈیشنل سکریٹری DR)، لوک سبھا سکریٹریٹ، کمرہ نمبر 018، پارلیمنٹ ہاوس انیکسی، نئی دہلی 110001 کو انگریزی یا ہندی میں 2 کاپیاں بھیج سکتے ہیں۔گذارشات jcca-utbcell@lss.sansad.in ای (بقیہ ۶ پر)

پی آئی بی سرینگر کی جانب سے بڈگام میں میڈیا ورکشاپ کا انعقاد

''میڈیا عوام کے لیے پیچیدہ پالیسی اصلاحات کو بامعنی معلومات میں ڈھالنے کی کلیدی حیثیت رکھتا ہے'': ڈی سی بڈگام

وکست بھارت۔جی رام جی ایکٹ دیہی روزگار کی فراہمی میں انقلابی تبدیلی کی علامت: ڈائریکٹر پی آئی بی

سرینگر/۱۰ جنوری/(پی آئی بی) پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) سرینگر نے ضلع انتظامیہ بڈگام کے اشتراک سے آج بڈگام میں ایک میڈیا ورکشاپ 'وارتلاپ' کا انعقاد کیا، جس کا مقصد میڈیا برادری کو وکست بھارت - گارنٹی فار روزگار اینڈ اجیویکا مشن (گرامین) (بقیہ ۶ پر)

ایل او سی کے نزدیک مشتبہ کبوتر پکڑا گیا

پراسرار نشان اور انگوٹھیاں برآمد، پولیس نے تفتیش شروع کی

جموں/۱۰ جنوری (یو این آئی) جموں کے اکھنور سیکٹر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب اس وقت حیرت کی لہر دوڑ گئی جب ایک مشتبہ کبوتر کو سرحدی گاؤں کھڑہ میں مقامی بچے نے پکڑ لیا۔ حکام کے مطابق، کبوتر کے پیروں میں لگی انگوٹھیاں اور پروں پر موجود مہر نما نشانات نے معاملے کو مزید حساس بنا دیا ہے، جس کے بعد سکیورٹی اداروں نے اس کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ 13 سالہ آرین نامی لڑکے نے صبح کے وقت ایک کبوتری رنگ کا پرندہ پکڑا، جس کے دونوں پروں پر سیاہ پٹیاں اور پیروں میں سرخ و زرد رنگ کی دو انگوٹھیاں لگی ہوئی تھیں۔ ان انگوٹھیوں پر 'رحمت سرکار' رضوان 2025 کے الفاظ درج تھے، جن کے ساتھ کچھ نمبرز بھی تحریر تھے۔ حکام کے مطابق یہ نشانات اسے مشتبہ بناتے ہیں کیونکہ ماضی میں بھی سرحدی علاقوں سے اس نوعیت کے کبوتروں کی برآمدگی کے بعد انٹیلی جنس ایجنسیوں نے کئی پہلوؤں کی جانچ کی تھی۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ کبوتر کے پروں پر مخصوص اسٹیمپنگ بھی پائی گئی ہے، جو ممکنہ طور پر کسی تربیت یافتہ یا پیغام رساں مقصد سے اس کے استعمال کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ ایسے واقعات اس سے قبل بھی سرحدی اضلاع پونچھ، راجوری اور اکھنور میں سامنے آچکے ہیں، جنہیں سیکیورٹی ماہرین بعض اوقات ایک (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں چوری کا معاملہ حل، ملزم گرفتار، مسروقہ نقدی رقم برآمد: پولیس

سری نگر/۱۰ جنوری (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے شمالی قصبہ سوپور میں چوری کے ایک معاملے کو حل کر کے اس میں ملوث ملزم کو گرفتار کیا ہے اور مسروقہ نقدی رقم کو برآمد کیا ہے۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن سوپور کو ایک بیکری شاپ کے مالک کی طرف سے ایک شکایت موصول ہوئی جس میں بتایا گیا کہ شاہ فیصل مارکیٹ سوپور میں واقع ان کی دکان 'کیک ولا' سے نقدی رقم اور بیکری کا سامان چوری کر لیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ شکایت کے مطابق نامعلوم چور نے رات کے وقت دکان کی کھڑکی توڑ کر واردات انجام دی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر زیر نمبر 5/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور تفتیش شروع کر دی گئی۔پولیس ترجمان نے بتایا کہ تفتیش کے دوران ملزم کی شناخت شاکر احمد بٹ ولد محمد صادق (بقیہ ۶ پر)

24 گھنٹوں کے دوران ایک درجن آگ کی وارداتیں

رہائشی مکانات، گاؤخانوں، دیگر ڈھانچوں اور جنگلات کو نقصان

سرینگر/۱۰ جنوری/جے کے این ایس/موسم سرما کے چلتے پورے کشمیر میں آتشزدگی کے واقعات میں تیزی دیکھی جا رہی ہے۔اس دوران گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران آتشزدگی سے متعلق 12 واقعات اطلاع ملی ہے، جن کے نتیجے میں رہائشی مکانات، گاؤ خانوں، جنگلاتی علاقوں اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے۔خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کشمیر رینج کے عہدیداروں نے بتایا کہ فائر سروس کے اہلکاروں کی فوری اور مربوط کارروائی سے آگ پر بروقت قابو پانے میں مدد ملی جس سے مزید جانی و مالی نقصان کو روکا گیا۔کپواڑہ ضلع میں، مقام شاہ والی درگمولہ میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان کو نقصان پہنچا، جبکہ شہلال ہندوارہ سے جنگل میں آگ لگنے کی اطلاع ملی۔اننت ناگ میں سری گفوارہ کے ماگام میں ایک گاؤخانے کو نقصان پہنچا اور کاواری گام میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان کے ساتھ ایک گاؤخانے کو بھی نقصان پہنچا۔ایک اور واقعہ بگوانی سلر کے علاقے میں بجلی کے ٹرانسفارمر میں آگ لگنے کا ہے۔چرار شریف بڈگام میں ایک منزلہ گاؤخانے کو نقصان پہنچا جبکہ، رنیل گاندربل میں ایک دو منزلہ گاؤخانے کی عمارت کو نقصان پہنچا۔سری نگر میں مخدوم صاحب، ہری پربت کے قریب جنگل میں آگ بھڑک اٹھی، اور (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ اور بڈگام میں 4 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مواد برآمد : پولیس

سری نگر/۱۰ جنوری (آفاق نیوز) منشیات فروشوں کے خلاف جنگ کو وسیع پیمانے پر جاری رکھتے ہوئے جموں و کشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے اونتی پورہ میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کی ایک پارٹی نے پڈگام پورہ میں سی آر پی ایف کیمپ کے نزدیک ایک ناکہ چیکنگ کے دوران دو منشیات فروشوں کو دھر لیا۔انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے تقریباً 650 گرام بھنگ چورا برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کو برسر موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ملزموں کی شناخت محاصف وانی ولد مسرت وانی ساکن فتح کدل سری نگر اور ساحل کھوکھر ولد محمد اشرف ساکن پندوبل کوکرناگ کے طور پر کی گئی ہے۔پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 14/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔انہوں نے کہا کہ اونتی پورہ پولیس منشیات کے ناسور کی بیخ کنی کو یقینی بنانے کے لئے پر عزم ہے۔ادھر بڈگام پولیس نے ضلع میں منشیات کی روک تھام کے سلسلے میں جاری کارروائیوں کے دوران دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ممنوعہ نشیلی اشیاء برآمد کی ہے۔پولیس نے بتایا کہ اوم پورہ ریلوے فلائی اوور کے قریب معمول کی جانچ کے دوران ایک سینٹرو گاڑی کو روکا گیا۔ (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس پی شوپیان نے یوم جمہوریہ

سے قبل سیکورٹی تیاریوں کا جائزہ لیا

سرینگر/۱۰ جنوری/(آفاق نیوز) یوم جمہوریہ 2026- کی تقریبات سے قبل ایس ایس پی شوپیان شری مشتاق احمد چودھری۔جے کے پی ایس نے آج کانفرنس ہال ڈی پی او شوپیان میں ایک تفصیلی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ ایس ایس پی شوپیان نے ضلع بھر میں یوم جمہوریہ کی پرامن، واقعات سے پاک تقریبات کو یقینی بنانے کے لیے موجودہ سیکورٹی منظر نامے اور تیاریوں کا بخوبی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں پولیس، آرمی، سی آر پی ایف اور دیگر ایجنسیوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ تبادلہ خیال میں تعیناتی کی حکمت عملیوں، علاقے کے تسلط، انٹیلی جنس شیئرنگ، انٹر ایجنسی کوآرڈینیشن، کمزور پوائنٹ پروٹیکشن اور مضبوط رسائی کنٹرول اور ٹریفک پلانز پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ایس ایس پی شوپیان نے عوامی امن کو درپیش کسی رکاوٹ کو روکنے کے لیے سخت چوکسی، فعال پولیسنگ اور گشت کو تیز کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے تمام اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ عوامی سہولت اور شہریوں کے اعتماد کو ترجیح دیتے ہوئے ہموار کوآرڈینیشن، حقیقی وقت میں معلومات کا تبادلہ اور معیاری آپریٹنگ پروسیجرز (SOPs) پر سختی سے عمل کریں۔ ضلع شوپیان میں یوم جمہوریہ 2026 کی تقریبات کو پرامن، محفوظ اور باوقار طریقے سے منعقد کرنے کو یقینی بنانے کے لیے تمام (بقیہ ۶ پر)

جموں میں تعلیمی کلینڈر کے مطابق 12 جنوری سے

اسکول دوبارہ کھلیں گے، سوشل میڈیا خبریں بے بنیاد/ حکام

سرینگر/۱۰ جنوری/ایس این این/جموں کے اسکولوں میں موسم سرما کی تعطیلات میں کسی بھی قسم کی توسیع کو رد کرتے ہوئے محکمہ اسکولی تعلیمی نے واضح کیا کہ 12 جنوری سے اسکولوں میں دوبارہ درس و تدریس کا عمل بحال ہوگا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق موسم سرما کی تعطیلات میں ممکنہ توسیع کے حوالے سے سوشل میڈیا پر پھیلی ہوئی قیاس آرائیوں کے درمیان حکام نے واضح کیا کہ جموں کے سمرزون میں تمام نجی اور سرکاری اسکول 12 جنوری سے شیڈول کے مطابق دوبارہ کھلیں گے حکام نے بتایا کہ اساتذہ فیکلٹی نے پہلے ہی اپنی ڈیوٹی دوبارہ شروع کر دی ہے اور انہیں ہفتے کے روز سکولوں میں حاضر ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔انہوں نے تصدیق کی کہ اساتذہ اپنے اپنے اداروں میں موجود ہیں، جبکہ طلبا سے توقع ہے کہ وہ موجودہ تعلیمی کلینڈر کے مطابق 12 جنوری سے کلاسز میں شامل ہوں گے۔ یہ وضاحت آن لائن گردش کرنے والی غیر مصدقہ رپورٹوں کے بعد جاری کی گئی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ جموں میں موسم سرما کی تعطیلات موسمی حالات کی وجہ سے بڑھائی جاسکتی ہیں۔حکام نے ان دعوؤں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے والدین اور طلبا کو مشورہ دیا کہ وہ غیر سرکاری معلومات پر بھروسہ نہ کریں۔انہوں نے کہا کہ سمرزون میں سرکاری اور پرائیویٹ (بقیہ ۶ پر)

ماگام میں اے ٹی ایم کارڈ تبدیل کر کے رقم اڑانے والا دھوکے باز گرفتار

معاملے کے دیگر پہلوؤں کی بھی چھان بین جاری ہے

سری نگر/۱۰ جنوری (آفاق نیوز) بڈگام پولیس نے ایک نہایت چالاک اے ٹی ایم فراڈ کیس کو چند ہی دنوں میں حل کرتے ہوئے اس شخص کو گرفتار کر لیا ہے جو ماگام میں ایک شہری کا اے ٹی ایم کارڈ بدل کر اس کے کھاتے سے رقم نکالنے میں ملوث تھا۔پولیس کے مطابق غلام احمد بٹ، ساکن پرے پورہ ماگام نے ایک تحریری شکایت درج کرائی تھی کہ جے کے بینک کی مرکزی شاخ کے اے ٹی ایم میں ایک اجنبی شخص نے مدد کرنے کے بہانے ان کا کارڈ حاصل کیا اور بڑی مہارت سے اسے بدل دیا۔متاثرہ شخص کو اس وقت حقیقت کا علم ہوا جب ان کے کھاتے سے غیر مجاز رقم نکلنے کی اطلاع ملی۔شکایت درج ہونے کے ساتھ ہی پولیس نے اس سلسلے میں کیس درج کر کے تحقیقات (بقیہ ۶ پر)

تازہ برفباری کے بعد بند پڑی بانڈی پورہ گریز شاہراہ

یکہ طرفہ ٹریفک کی آمدرفت کیلئے بحال، ڈرائیوروں کیلئے ایڈوائزری جاری

سرینگر/۱۰ جنوری/ایس این این/تازہ برفباری کے بعد بند پڑی بانڈی پورہ گریز شاہراہ کو ٹریفک کی آمدرفت کیلئے بحال کر دیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک نمائندے کو بانڈی پورہ سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بانڈی پورہ گریز سڑک پر برفباری کے بعد گاڑیوں کی آمدورفت بحال کر دی جس کی وجہ سے یہ حصہ پھسلن اور سفر کیلئے غیر محفوظ ہوگیا تھا۔عہدیداروں نے بتایا کہ موجودہ سڑک اور موسم کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے بانڈی پورہ سے گریز تک صرف یکہ طرفہ میں ٹریفک کی اجازت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کو ٹریفک کنٹرول پولیس کی طرف سے جاری کردہ مقررہ وقت پر سختی سے عمل کرنا چاہیے۔ایڈوائزری کے مطابق تراگ بل سے کٹ آف کا وقت دوپہر 2 بجے مقرر کیا گیا ہے جس کے بعد کسی بھی گاڑی کو گریز کی طرف جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ یہ فیصلہ مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے کیا گیا ہے تاکہ پھسلن اور ممکنہ تازہ برف باری سے پیدا ہونے والے خطرے کے درمیان لیا گیا ہے۔عہدیداروں نے گاڑی چلانے والوں کو خبردار کیا کہ وہ آہستہ چلائیں، لین کے نظم وضبط کو برقرار رکھیں اور غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ انہوں نے مسافروں کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ اپ ڈیٹس کیلئے ٹریفک حکام کے ساتھ رابطے میں رہیں کیونکہ سڑک کے حالات موسم کی تبدیلی کے لحاظ سے تبدیل ہو سکتے ہیں۔ٹریفک اور سڑک کی دیکھ بھال (بقیہ ۶ پر)

چلڈرن تھیٹر ورکشاپ گاندربل میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

ورکشاپ میں متعدد بچوں نے کی ماڈرن تھیٹر کی تربیت حاصل

گاندربل/۱۰ جنوری/شافعیہ گلفام/وزارت ثقافت حکومت ہند کی گروشیہ پرمپرا ریپرٹری گرانٹ کے تحت آزاد ڈرامٹک کلچرل کلب کے اہتمام سے گاندربل کے تھیٹر اسٹوڈیو "اے ڈی سی سی" میں تین ہفتوں سے جاری چلڈرن تھیٹر ورکشاپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا ورکشاپ میں متعدد بچوں جن میں لڑکے اور لڑکیاں شامل تھیں نے ماڈرن تھیٹر کی تربیت حاصل کی۔ ورکشاپ کے دوران وادی کئی ممتاز ماہر تھیٹر کی خدمات حاصل کی گئی تھی۔ ان تھیٹر ماہرین نے ورکشاپ کے دوران بچوں میں پوشیدہ تخلیقی صلاحیتوں اور ٹیلنٹ کو نکھارنے کے لئے اپنے ماہرانہ انداز کا بھرپور استعمال کر (بقیہ ۶ پر)

مودی وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ '

میں نوجوان لیڈروں سے کریں گے بات چیت

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز کہا کہ وہ 12 جنوری کو منعقد ہونے والے وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ میں ملک بھر کے نوجوان لیڈروں سے گفتگو کے منتظر ہیں۔ انہوں نے ایک مضبوط اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر میں نوجوانوں کے اہم رول پر زور دیا۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں ہندوستان کے نوجوانوں کو ملک کی امنگوں کے پیچھے محرک قوت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "ہماری نوجوان طاقت غیر معمولی جوش وجذبے سے لبریز ہے اور ایک مضبوط وخوشحال ملک کے لیے پُرعزم ہے۔ میں وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ میں ملک بھر کے اپنے نوجوان ساتھیوں سے بات چیت کرنے کے لیے کافی پُرجوش ہوں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ وہ اس پروگرام میں شریک افراد سے ملاقات کے بھی منتظر ہیں۔ یہ پروگرام حکومت کی اُس جامع پہل کا حصہ ہے جس کے تحت نوجوان ہندوستانیوں کو وکست بھارت کے وژن کی تشکیل میں شامل کیا جا رہا ہے، کیونکہ ملک 2047 میں آزادی کی صد سالہ تکمیل کی جانب بڑھ رہا ہے۔ اس پہل کا مقصد نوجوان قائدین، جدت کاروں اور تبدیلی لانے والوں کو خیالات کے تبادلے، پالیسی سے متعلق چیلنجز پر گفتگو اور قومی ترقی کی ترجیحات پر تجاویز پیش کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ مودی حکومت نے گزشتہ چند برسوں کے دوران بار بار نوجوان قیادت پر مبنی ترقی پر زور دیا ہے اور نوجوان ہندوستانیوں کو حکمرانی اور ملک کی تعمیر میں شراکت دار کے طور پر پیش کیا ہے۔ اسٹارٹ اپ انڈیا، اسکل انڈیا اور ڈیجیٹل انڈیا جیسے پروگراموں کو اقتصادی ترقی سے فائدہ اٹھانے اور نوجوانوں میں اختراع اور کاروباری صلاحیت کو فروغ دینے کی کوششوں کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔ اس میں تعلیم، روزگار اور اختراع سے لے کر حکمرانی میں اصلاحات اور جامع ترقی جیسے امور پر توجہ مرکوز کیے جانے کی توقع ہے۔

ای ڈی صرف وہاں پہنچتی ہے، جہاں انتخابات ہونے ہیں: کپل سبل

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) سابق مرکزی وزیر اور راجیہ سبھا کے رکن کپل سبل نے حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو انتخابی فائدے کے لیے استعمال کرتی ہے اور جن ریاستوں میں انتخابات طے ہوتے ہیں، ای ڈی کی ٹیم وہیں پہنچ کر اپوزیشن جماعتوں کو پریشان کرنے لگتی ہے۔ مسٹر سبل نے ہفتے کے روز یہاں ایک پریس کانفرنس میں حکومت کے اس رویے کو وفاقی ڈھانچے پر حملہ قرار دیا اور کہا کہ جمعرات کے روز بھی ای ڈی نے اسی طرح کی کارروائی کی ہے۔ انہوں نے ای ڈی کی ٹیم کی جانب سے مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کے لیے مشیر کے طور پر کام کرنے والی کمپنی آئی۔ پیک کے ٹھکانوں پر پڑے چھاپوں کا حوالہ دیا اور کہا کہ ای ڈی کے چھاپے اسی ریاست میں شروع ہوتے ہیں، جہاں مستقبل قریب میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہوتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ گیارہ برسوں سے وہ یہی دیکھ رہے ہیں کہ ای ڈی سب سے پہلے اسی ریاست میں پہنچ جاتی ہے، جہاں انتخابات ہونے والے ہوں۔ ای ڈی نے گزشتہ دنوں اسی طرح کی کارروائی جھارکھنڈ اور بہار میں بھی کی تھی اور اب مغربی بنگال میں بھی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج صبح جب میں اخبار پڑھ رہا تھا تو مجھے 2004 سے 2014 تک یو پی اے حکومت کے دور کی یاد آ گئی۔ جس طرح کی خبریں آج اخبارات میں آ رہی ہیں، ہم نے ان دس برسوں کے دوران ایسی خبریں نہیں دیکھی تھیں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ یو پی اے حکومت نے ای ڈی کو اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں کو اس قدر کھلی چھوٹ نہیں دی تھی۔ یو پی اے حکومت کے دور میں ہم نے جھوٹی اطلاع کی بنیاد پر کسی بھی سیاسی جماعت یا رہنما کے خلاف مقدمہ درج نہیں کیا۔

کانگریس نے ملک بھر میں منریگا بچاؤ سنگرام' کا آغاز کیا

نئے قانون سے منریگا کی بنیادی روح ختم ہوگئی ہے، جے رام رمیش

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی): (کانگریس نے منریگا کی جگہ نیا قانون لانے کے مودی حکومت کے قدم کو روزگار کی اس اہم اسکیم پر بلڈوزر چلانے کے مترادف قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ پارٹی نے اس کے خلاف پورے ملک میں منریگا بچاؤ سنگرام شروع کر دیا ہے۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے ہفتہ کو جاری ایک بیان میں کہا کہ دیہی مزدوروں کے لیے نہایت مفید ثابت ہونے والے منریگا پروگرام کے تحفظ کے لیے پارٹی نے آج سے منریگا بچاؤ سنگرام کی زوردار شروعات کر دی ہے۔ اس موقع پر ملک بھر کے ہر ضلع ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنسیں کی گئیں اور حکومت پر مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) کو کمزور کر کے دیہی عوام کے کام کے حق، روزی روٹی اور جوابدہی چھیننے کا سنگین الزام عائد کیا گیا۔ انہوں نے کہا، ''کانگریس نے آج ملک بھر کے ہر ضلع یونٹ کے دفتر میں پریس کانفرنس کے ساتھ منریگا بچاؤ سنگرام کی شروعات کر دی ہے۔ کانگریس اس جدوجہد کو فیصلہ کن انجام تک پہنچانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ مودی حکومت کی جانب سے منریگا پر بلڈوزر چلا کر جو کام کا حق، روزی روٹی اور جوابدہی چھینی گئی ہے، جب تک وہ پوری طرح بحال نہیں ہو جاتی، کانگریس اس کے خلاف اپنی لڑائی جاری رکھے گی۔۔

آگرہ میں کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری کے نام پر 100 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی

آگرہ، 10 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع آگرہ میں کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری کے نام پر 100 کروڑ روپے سے زائد کی دھوکہ دہی کرنے والے دو ملزمان کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق، گرفتار ملزمان ونود، ضلع باغپت کا رہائشی ہے اور دوسرے لکھنؤ کا رہائشی ہے، جبکہ اس گینگ کا ایک اور ملزم ابھی پہلے ہی جیل میں ہے۔ ملزمان نے جعلی ویب سائٹ بنا کر لوگوں کو کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری کے ذریعے اپنی رقم بڑھانے کا جھانسہ دیتے اور بڑے بڑے ہوٹلوں میں سیمینار منعقد کر کے انہیں قائل کرتے تھے۔ پولیس کے مطابق، ابتدا میں کچھ لوگوں کو رقم بڑھا کر کے واپس بھی کر دی جاتی تھی تاکہ دوسروں کو دھوکہ دیا جا سکے، جس سے سینکڑوں لوگ ان کے جھانسے میں آ کر سرمایہ کاری کرتے گئے۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے دبئی کی ایک سم، دو جعلی آدھار کارڈز، ایک لیپ ٹاپ اور تین موبائل فون برآمد ہوئے ہیں۔

آن لائن فرم کے ذریعے کروڑوں روپے کی دھوکہ دہی، ملزم گرفتار

جونپور، 10 جنوری (یو این آئی) کوتوالی پولس اور سائبر کرائم پولیس اسٹیشن کی مشترکہ ٹیم نے ہفتہ کے روز اتر پردیش کے جونپور ضلع میں فرضی آن لائن فرم بنا کر کے ملک بھر میں 100 سے زیادہ لوگوں کو کروڑوں روپے کا دھوکہ دینے والے ایک سائبر ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم فرضی پورٹل کے ذریعے ایک مشکوک موبائل نمبر کا استعمال کرتے ہوئے طویل عرصے سے سائبر فراڈ کر رہا تھا۔ یہ کارروائی ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی پولیس کا کہنا ہے کہ پریم شریواستو نے راجر یتا' نامی آن لائن فرم کے ذریعے A4 پیپر اور نوٹ بک فراہم کرنے کا فریب دے کر صارفین سے آرڈر حاصل کیے اور رقم اپنے اور اہل خانہ کے بینک اکاؤنٹس میں منتقل کروائی۔ جب گاہک ڈیلیوری کے لیے رابطہ کرتے تو ملزم انوائس میکر ایپ کے ذریعے جعلی بل اور پلس آرٹ ایپ سے ڈی ٹی ڈی سی کوریئر کی جھوٹی رسید تیار کر کے واٹس ایپ پر بھیج دیتا تھا۔

فوج کے چار بہادر جوانوں کو بعد از مرگ سینا میڈل (بہادری) سے نوازا گیا

ان میں کشمیر کے رائفل میں بلال احمد بٹ بھی شامل

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی): (کیپٹن برجیش تھاپا، لانس نائک اسٹانزن تڑگیاس، رائفل مین موہت راٹھور اور رائفل مین بلال احمد بٹ کو ہفتہ کے روز بعد از مرگ سینا میڈل (بہادری) سے سرفراز کیا گیا۔ دہلی چھاؤنی میں واقع مانیکشا سینٹر میں فوج کی مغربی کمان کے اعزازی تقریب کے دوران یہ اعزازات پیش کیے گئے۔ اس تقریب میں چھ یدھ سیوا میڈل، 30 سینا میڈل (بہادری)، ایک بار ٹو سینا میڈل (خصوصی)، 19 سینا میڈل (خصوصی) (اور 44 خصوصی خدمات میڈل عطا کیے گئے۔ فوج کی ایئر ڈیفنس کور سے تعلق رکھنے والے اور 10 نیشنل رائفلز میں تعینات کیپٹن (شہید (برجیش تھاپا نے 14 جولائی 2024 کو جموں و کشمیر کے کشتوار ضلع میں دہشت گردی مخالف کارروائی کے دوران غیر معمولی جرات کا مظاہرہ کیا۔ جنگلاتی علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی سے متعلق مخصوص خفیہ اطلاع کی بنیاد پر انہوں نے تلاشی مہم کی قیادت کی۔ جاسوسی اور گشت کی معلومات کی بنیاد پر انہوں نے دہشت گردوں کے فرار کے ممکنہ راستوں کا درست اندازہ لگایا اور اگلے دن بلند علاقے میں تلاشی شروع کی۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں نے شامل دستے پر شدید اور اندھا دھند فائرنگ کی جس میں ان کے اسکاؤٹس زخمی ہو گئے۔ اس کے باوجود کیپٹن تھاپا شدید فائرنگ کے درمیان آگے بڑھے، اپنے زخمی اسکاؤٹس کو محفوظ مقام تک پہنچایا اور دہشت گردوں پر جوابی کارروائی کی۔ کھلے میدان میں محدود تحفظ کے باعث وہ دہشت گردوں کی گولی کا نشانہ بنے، شدید زخمی ہوئے اور بعد میں جام شہادت نوش کیا۔ 19 نیشنل رائفلز کے رائفل مین بلال احمد بٹ نے 8 اکتوبر 2024 کو شیخ پورہ جنگل میں مشترکہ کارروائی کے دوران بے مثال بہادری دکھائی۔ مشتبہ سرگرمی کا سراغ ملنے پر جب وہ اپنے ساتھی کے ساتھ آگے بڑھے تو گھات لگائے دہشت گردوں کے سامنے آ گئے۔

پیوش گوئل نے برسلز میں یورپی یونین کے

ساتھ اعلیٰ سطحی تجارتی معاہدے پر بات چیت کی

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل کی یورپی یونین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) پر برسلز میں دو روزہ بات چیت اس عزم کے اظہار کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی کہ ایک جدید، جامع اور باہمی طور پر فائدہ مند معاہدہ جلد مکمل کیا جائے گا۔ وزیر تجارت آٹھ اور نو جنوری کو ایف ٹی اے مذاکرات کے لیے برسلز میں موجود تھے۔ وزارت تجارت و صنعت نے ہفتے کے روز جاری ایک بیان میں مسٹر گوئل کے اس دورے کو معاہدے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آٹھ اور نو جنوری کے اس دورے کے دوران مسٹر گوئل نے یورپی یونین کے تجارتی اور اقتصادی سلامتی کے کمشنر ماروس شیفچوویچ کے ساتھ کئی بار بات چیت کی اور دونوں رہنماؤں نے مذاکراتی ٹیموں کو زیر التوا مسائل حل کرنے اور معاہدے کو تیزی سے آگے بڑھانے کے لیے رہنمائی فراہم کی۔ وزارت نے کہا ہے کہ وزیر تجارت کے اس دورے کے ساتھ فریقین کے درمیان برسلز میں ایک ہفتے تک جاری رہنے والی گہری سفارتی اور تکنیکی ملاقاتوں کا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ یہ بات چیت ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان مجوزہ جامع ایف ٹی اے کو مکمل شکل دینے کے لیے دونوں فریقوں کے سیاسی عزم کو اجاگر کرتی ہے۔ مسٹر گوئل اور مسٹر شیفچوویچ کے درمیان وزارتی سطح کی ملاقات سے قبل، چھ اور سات جنوری کو تجارتی سکریٹری راجیش اگروال اور یورپی کمیشن کی تجارتی ڈائریکٹر جنرل سبین ویانڈ کے درمیان اعلیٰ سطحی بات چیت ہوئی، جس میں مختلف امور پر تجارتی مذاکرات میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔

مطالعے کے بغیر کوئی بھی انسان باشعور نہیں ہوسکتا: معصوم مرادآبادی

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام عالمی کتاب میلہ 2026 میں مطالعے کی اہمیت پر ایک اہم مذاکرے کا انعقاد کیا گیا۔ اس مذاکرے میں جناب معصوم مرادآبادی، ڈاکٹر خالد علوی، پروفیسر مشتاق عالم قادری اور ڈاکٹر ابراہیم افسر بطور پینلسٹ شریک ہوئے، جبکہ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر احسن ایوبی نے انجام دی۔ جاری ریلیز کے مطابق اس موقع پر معصوم مرادآبادی نے کہا کہ مطالعے کے بغیر کوئی بھی انسان باشعور نہیں ہوسکتا۔ اپنی سوچ میں وسعت اور تنوع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ نئی چیزوں سے آگاہی حاصل کرنے کے لیے مطالعہ ناگزیر ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگرچہ یہ ڈیجیٹل دور ہے اور لوگوں کے پاس وقت کی کمی ہے، لیکن آج کتابوں تک لوگوں کی رسائی پہلے سے کہیں زیادہ ہو چکی ہے اور معیاری کتابوں کا مطالعہ گھر بیٹھے بھی ممکن ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ کتابیں انہیں موضوعات پر لکھی جانی چاہئیں جن کی واقعی ضرورت ہو، پامال موضوعات پر کتابیں لکھنا وقت کا ضیاع ہے۔ ڈاکٹر خالد علوی نے کہا کہ ماضی میں لوگوں میں مطالعے کی عادت ہوا کرتی تھی اور گھروں میں میزوں پر مختلف رسائل اور اخبارات رکھے رہتے تھے، جس کی وجہ سے گھر والوں میں مطالعے کا ذوق خود بخود پیدا ہو جاتا تھا۔ انھوں نے کہا کہ کتاب کا کوئی نعم البدل نہیں ہے، جو شخص مطالعہ کرتا ہے وہ دوسروں سے آگے رہتا ہے۔ آگے بڑھنے اور زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے مطالعہ ضروری ہے۔ کتابوں پر گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ آج اچھی اور معیاری کتابوں کی کمی محسوس کی جا رہی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ اچھے اور اہم موضوعات پر کتابیں لکھی جائیں۔ پروفیسر مشتاق عالم قادری نے کہا کہ کتاب اور مطالعہ لازم وملزوم ہیں۔

اسرو کا پی ایس ایل وی سی 62 مشن: سری ہری کوٹہ سے

روانگی کے لئے تیار، اسپین کاری اینٹری کیپسول توجہ کا مرکز

حیدرآباد 10 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی خلائی تحقیقی ادارہ 12 جنوری کو صبح 10:17 بجے اے پی کے سری ہری کوٹہ سے اپنا پی ایس ایل وی۔سی 62 مشن روانہ کرنے جا رہا ہے۔ اس مشن کی سب سے خاص بات اسپین کا منفرد پے لوڈ کنڈ "(کیسٹریل انیشل ٹکنالوجی ڈیمونسٹریٹر) ہے جسے لانچ کے تھوڑی دیر بعد زمین کے ماحول میں دوبارہ داخل ہونے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اسپینی اسٹارٹ اپ آرٹیمل پیراڈائم کا تیار کردہ کنڈ کیپسول 504 کلومیٹر کی بلندی پر خلا میں چھوڑا جائے گا۔ یہ کیپسول پیراشوٹ کے بغیر ہے اس لئے اسے واپس حاصل نہیں کیا جائے گا بلکہ یہ زمین کے ماحول میں دوبارہ داخل ہوتے وقت اپنا ڈیٹا منتقل کرے گا۔ اس کا مقصد مستقبل میں خلا سے زمین تک سامان پہنچانے والے دوبارہ استعمال کے قابل کیپسول تیار کرنا ہے۔ راکٹ روانگی کے تقریباً 18 منٹ بعد ہندوستان کا بنیادی سیٹلائٹ این ون۔ای او ایس (ارتھ آبزرویشن سیٹلائٹ) اور دیگر 14 چھوٹے سیٹلائٹس کو مدار میں پہنچائے گا۔ اس مشن میں برازیل کا ایک دلچسپ سیٹلائٹ آرٹیمل ٹیمپل بھی شامل ہے جس میں 14,000 سے زائد افراد کے نام محفوظ ہیں۔ یہ خلا سے ایک پیغام بھیجے گا کہ آج اس گھڑی، آپ کا بھیجا ہوا نام بلندیوں پر پہنچ گیا۔ برازیل کے دیگر سیٹلائٹس زراعت، انٹرنیٹ آف تھنگز اور ماہی گیروں کی مدد کے لئے بھیجے جا رہے ہیں۔ اس مشن میں تھائی لینڈ کا ارتھ آبزرویشن سیٹلائٹ تھیوز۔ 2 اور نیپال کی ایک یونیورسٹی کا ٹکنالوجی ڈیمونسٹریشن سیٹلائٹ موٹل بھی خلا میں روانہ کیا جائے گا۔ مشن کے آخری مرحلہ میں راکٹ کا چوتھا حصہ اور اسپینی کیپسول جنوبی بحر الکاہل میں گرنے کی توقع ہے۔ نیو اسپیس انڈیا لمیٹڈ اس تجارتی مشن کی نگرانی کر رہا ہے۔

طالبان رہنما نور احمد نور دہلی میں افغان سفارت خانے کا چارج سنبھالنے بھارت پہنچ گئے

دہلی/ 10 جنوری/ ایم این این/ طالبان کے سینئر رکن مفتی نور احمد نور افغانستان کے سفارت خانے میں چارج ڈی افیئرز کا عہدہ سنبھالنے کے لیے نئی دہلی پہنچ گئے ہیں۔ حکام نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ نور احمد نور اس سے قبل افغانستان کی وزارت خارجہ میں پہلے سیاسی شعبے کے ڈائریکٹر جنرل کے طور پر کام کر چکے ہیں۔ ہندوستان اور افغانستان نے گزشتہ چند مہینوں میں اپنے دوطرفہ تعلقات میں مسلسل اضافہ دیکھا ہے، خاص طور پر گزشتہ سال اکتوبر میں وزیر خارجہ امیر خان متقی کے سات روزہ دورے کے بعد۔ اس دورے کے دوران متقی نے یہاں نئی دہلی میں سفارت خانے پر مضبوطی سے کنٹرول قائم کیا تھا، جس سے امارت اسلامیہ کا جھنڈا اس کے آگے اور پیچھے لہرا رہا تھا۔ یہ ہمارا جھنڈا ہے۔ ہم نے اس کے تحت جہاد کیا ہے۔ یہ 100 فیصد ہمارا سفارت خانہ ہے۔ وہ تمام لوگ جو یہاں کام کر رہے ہیں ... وہ سب ہمارے ساتھ ہیں، متقی نے ایک سوال کے جواب میں، امارت اسلامیہ کے جھنڈے کو اپنی پیٹھ کے پیچھے اور اپنی میز کے سامنے لہرانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، جبکہ سفارت خانہ ابھی بھی سابق صدر اشرف غنی کی نمائندگی کر رہا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مفتی نور نئی دہلی میں وزیر خارجہ متقی کے وفد کا حصہ تھے۔ اگرچہ بھارت نے ابھی تک طالبان کی حکومت کو تسلیم نہیں کیا ہے، لیکن وہ ایک اہم امدادی عطیہ دہندہ کے طور پر ابھر رہا ہے اور امداد اور طبی سامان کی فراہمی جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسی طرح ممبئی اور حیدرآباد دونوں میں افغان قونصل خانے طالبان کے مقرر کردہ سفارت کار چلا رہے ہیں۔ سید محمد ابراہیم خیل، جنہیں سابق صدر اشرف غنی کی سربراہی میں حکومت کی جانب سے تعینات کیا گیا تھا، نئی دہلی میں افغان سفارت خانے کے سی ڈی اے تھے۔ دریں اثنا، افغانستان سے بھارت کے کئی اعلیٰ سطحی وفود کے دورے ہوئے ہیں، جن کا مقصد دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا، تجارت، توانائی کی ترقی اور ایران میں بھارت کی طرف سے تیار کردہ چابہار بندرگاہ کی صلاحیتوں کو فعال اور موثر طریقے سے استعمال کرنا اور مزید سرمایہ کاری کو راغب کرنا ہے

ہندوستان نے 2025 میں صاف توانائی

کا ریکارڈ توڑ سنگ میل حاصل کی۔ پرہلاد جوشی

نئی دہلی/ 10 جنوری/ ایم این این/ نئی اور قابل تجدید توانائی کے مرکزی وزیر جناب پرہلاد جوشی نے کہا کہ ہندوستان نے 2025 میں صاف توانائی کا ایک ریکارڈ توڑنے والا سنگ میل حاصل کیا، غیر جیواشم ایندھن پر مبنی نصب صلاحیت 266.78 گیگا واٹ تک بڑھ گئی۔ یہ اضافہ 2024 کے مقابلے میں 22.6 فیصد اضافے کی نمائندگی کرتا ہے۔ غیر جیواشم ایندھن پر مبنی صلاحیت سال 2024 میں 217.62 گیگا واٹ تھی۔ سال کے دوران غیر جیواشم ایندھن کی توانائی 49.12 گیگا واٹ تھی۔ شمسی توانائی نے اس ترقی کی قیادت کی، جس میں نصب صلاحیت 2024 میں 97.86 جی ڈبلیو سے بڑھ کر 2025 میں 135.81 جی ڈبلیو ہو گئی، جو کہ 38.8 فیصد کی ترقی کی نمائندگی کرتی ہے۔ ہوا کی توانائی کی صلاحیت میں بھی مسلسل اضافہ دیکھا گیا، جو 48.16 جی ڈبلیو سے بڑھ کر 54.51 جی ڈبلیو ہو گیا، جو کہ 13.2 فیصد اضافہ ہے۔ اس طرح، شمسی اور ہوا کی توانائی ایک ساتھ سال کے دوران ہندوستان کی قابل تجدید توانائی کی توسیع کو آگے بڑھاتی رہی۔ دیگر قابل تجدید توانائی کے شعبوں نے بھی 2025 میں مجموعی ترقی میں اپنا حصہ ڈالا۔ بائیو انرجی کی نصب شدہ صلاحیت 11.61 گیگا واٹ تک پہنچ گئی، جس میں آف گرڈ کچرے سے توانائی کے منصوبوں سے 0.55 گیگا واٹ شامل ہیں۔ یہ صاف ایندھن کی پیداوار اور فضلہ کے انتظام میں مسلسل پیش رفت کی عکاسی کرتا ہے۔

'پریکشا پے چرچا' نے چار کروڑ سے زیادہ رجسٹریشن کا ریکارڈ بنایا

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی انوکھی پہل "پریکشا پے چرچا" 2026 نے اس سال ایک نیا تاریخی سنگ میل قائم کیا ہے۔ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے ہفتہ کو یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ اس پروگرام کے لیے اب تک چار کروڑ سے زیادہ آن لائن رجسٹریشن ہو چکے ہیں، جو گزشتہ سال کے 3.56 کروڑ رجسٹریشن کے گنیز ورلڈ ریکارڈ سے کہیں زیادہ ہے۔ مسٹر پردھان نے بتایا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں یہ پہل محض ایک سالانہ مکالمہ نہ رہ کر اب ایک قومی تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے، جس کا بنیادی مقصد ملک کے نوجوانوں کے لیے بغیر تناؤ ماحول تیار کرنا ہے۔ وزیر تعلیم نے تمام طلبہ و طالبات سے اس پروگرام میں سرگرم طور پر حصہ لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ امتحان کا وقت قریب آنے پر طلبہ وزیر اعظم کے اعتماد، ارتکاز اور صحت سے متعلق دیے گئے مشوروں سے اپنا دباؤ کم کر سکتے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 8 جنوری تک طلبہ، والدین اور اساتذہ کے رجسٹریشن کی تعداد چار کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے، جو تعلیم اور ہمہ جہتی ترقی پر بامعنی مکالمے کے تئیں ملک کے بڑھتے جوش وخروش کو ظاہر کرتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ''پریکشا پے چرچا' 2026 کے لیے آن لائن رجسٹریشن کا عمل یکم دسمبر 2025 کو مائی گوو' پورٹل پر شروع ہوا تھا۔ محکمہ اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی، وزارت تعلیم کی جانب سے ہر سال منعقد کیا جانے والا یہ پروگرام ایک ایسا پلیٹ فارم بن گیا ہے، جہاں طلبہ، اساتذہ اور والدین براہِ راست وزیر اعظم مودی کے ساتھ اپنے تجربات شیئر کرتے ہیں اور امتحان کی چیلنجز سے نمٹنے کے گر سیکھتے ہیں۔

ہندوستان کی خلائی کامیابیوں کا سفر :

اسرو نے تاحال 434 غیر ملکی سیٹلائٹ خلا میں روانہ کئے

حیدرآباد 10 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی خلائی تحقیقی ادارہ (اسرو) عالمی کمرشل خلائی مارکٹ میں ایک مضبوط مرکز بن کر ابھرا ہے۔ گزشتہ ڈھائی دہائیوں کے دوران ہندوستان نے 434 غیر ملکی سٹلائٹس کو کامیابی سے خلا میں پہنچایا ہے اور 12 جنوری 2026 کو پی ایس ایل وی۔سی 62 کو چھوڑنے کے ساتھ یہ تعداد بڑھ کر 442 ہو جائے گی۔ ہندوستان کے غیر ملکی سیٹلائٹس چھوڑنے کا سفر مئی 1999 میں شروع ہوا تھا جب پی ایس ایل وی۔سی 2 نے جنوبی کوریا کے کٹسائٹ۔ '3 اور جرمنی کے ڈی ایل آر ٹب سیٹ کو ہندوستانی سیٹلائٹ اوشین سیٹ کے ساتھ خلا میں بھیجا۔ ابتدا میں اسرو صرف چھوٹے غیر ملکی سیٹلائٹس کو ہندوستانی مشن کے ساتھ اضافی پے لوڈ کے طور پر لے جاتا تھا لیکن اپریل 2007 میں یہ صورتحال اس وقت تبدیل ہوئی جب اسرو نے اپنا پہلا مکمل کمرشل راکٹ پی ایس ایل وی۔سی 8 لانچ کیا، اس نے اٹلی کے 350 کلوگرام وزنی سیٹلائٹ اگائل کو مدار میں پہنچایا۔ اب تک کے زیادہ تر غیر ملکی مشنز پی ایس ایل وی راکٹ کے ذریعہ ہی مکمل کئے گئے ہیں تاہم چھوٹے سیٹلائٹس کی بڑھتی ہوئی مارکٹ کے لئے ہندوستان نے ایس ایس ایل وی بھی تیار کیا ہے جس نے 2023 میں امریکی سیٹلائٹ جینس کو خلا میں بھیجا۔ دوسری جانب ہندوستان کے بھاری بھرکم راکٹ ایل وی ایم تری نے بھی عالمی سطح پر اپنا اثر چھوڑا ہے جس نے برطانیہ کی کمپنی ون ویب کے 72 کمیونیکیشن سیٹلائٹس اور 2025 میں امریکی کمپنی ایسٹ اسپیس موبائل کے 6100 کلوگرام وزنی سیٹلائٹ بلیو برڈ 6 کو کامیابی سے لانچ کیا۔ ہندوستان سے سٹلائٹ لانچ کروانے والے ممالک میں امریکہ سب سے آگے ہے جس کے 230 سے زائد سیٹلائٹ روانہ کئے جا چکے ہیں اس کے بعد برطانیہ (83)، سنگاپور (19)، کینیڈا (8) اور جنوبی کوریا (5) کا نمبر آتا ہے۔ دیگر ممالک میں لکسمبرگ، اٹلی، جرمنی، بلجیم اور فرانس بھی شامل ہیں۔

دفاعی شعبے میں خود انحصاری قومی ضرورت ہے: سکریٹری دفاع

نجی شعبے کی شراکت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی): (دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے کہا ہے کہ ہندوستان دفاعی اور صنعتی شعبے میں اپنی پیش رفت کے ایک ایسے فیصلہ کن موڑ پر کھڑا ہے جہاں خود کفالت ایک قومی ضرورت کے طور پر ابھر کر سامنے آئی ہے۔ مسٹر سنگھ نے ہفتہ کو چنڈی گڑھ میں دفاع، ایرو اسپیس اور اسٹریٹجک شعبوں سے متعلق دفاعی اسکل کانفرنس کے افتتاح کے موقع پر گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستان کے دفاعی صنعتی ماحولیاتی نظام میں آنے والی تبدیلیوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ آتم نربھر بھارت کے تصور کے تحت یہ شعبہ درآمدی انحصار سے آگے بڑھ کر دفاعی سرکاری اداروں، نجی صنعت، چھوٹی اکائیوں اور اسٹارٹ اپس پر مشتمل ایک مضبوط اور متحرک ماحولیاتی نظام میں تبدیل ہو چکا ہے۔ دفاعی سکریٹری نے کہا کہ کاروبار میں آسانی کے لیے کیے گئے ٹھوس اقدامات اور مسلسل پالیسی اصلاحات نے مقامی مینوفیکچرنگ کو رفتار دی ہے، جس سے بغیر پائلٹ طیاروں اور سینسرز سے لے کر توپوں، بکتر بند گاڑیوں اور میزائل جیسے پیچیدہ نظاموں تک کے گھریلو ڈیزائن اور پیداوار کو فروغ ملا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 462 کمپنیوں کو 788 سے زائد صنعتی لائسنس جاری کیے گئے ہیں، جس سے نجی شعبے کی شراکت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2025 میں دفاعی برآمدات 23,162 کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی جو 2014 کے مقابلے میں تقریباً 35 گنا زیادہ ہیں۔ مسٹر سنگھ نے ہلکے لڑاکا طیارے تیجس، استر میزائل، دھنش توپ اور آئی این ایس وکرانت جیسے مقامی پلیٹ فارمز کو صنعت، تحقیق اور ہنرمند انسانی وسائل کے درمیان بڑھتے تال میل کی شاندار مثالیں قرار دیا۔ انہوں نے دوہرایا کہ دفاعی شعبے میں خود کفالت محض ایک معاشی ہدف نہیں بلکہ طویل مدتی اسٹریٹجک خود مختاری حاصل کرنے کی ناگزیر ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدلتی ہوئی عالمی

دھرمیندر پردھان نے نئی دہلی عالمی کتاب میلے 2026 کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمندر پردھان نے نئی دہلی عالمی کتاب میلے (این ڈی ڈبلیو بی ایف) 2026 کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر قطر کے وزیر ثقافت عبدالرحمن بن حمد بن جاسم بن آل ثانی، اسپین کے وزیر ثقافت ارنیسٹ اُرتاسون دومینیک، وزارت ثقافت اسپین کی ڈائریکٹر جنرل (کتب) محترمہ ماریا خوسے گالویز، سکریٹری ہائر ایجوکیشن ڈاکٹر ونیت جوشی، چیئرمین نیشنل بک ٹرسٹ مسٹر ملند سدھاکر مراٹھے، ڈائریکٹر این بی ٹی مسٹر یوراج ملک، قطر اور اسپین سے آئے معزز مہمانانِ خصوصی اور وزارت کے سینئر افسران شریک تھے۔ تقریب کے دوران مسٹر دھرمیندر پردھان نے کتاب دی ساگا آف کدوپالی: دی اَن سنگ اسٹوری آف "1857 جاری کی، جو بنگلہ، آسامیہ، پنجابی، ملیالم، اردو اور مراٹھی سمیت مختلف زبانوں میں شائع کی گئی ہے۔ اس موقع پر ساگا آف کدوپالی پر مبنی ایک ویڈیو بھی حاضرین کو

ٹرمپ نے غلطی سے مارکو روبیو کا خفیہ نوٹ سب کے سامنے پڑھ ڈالا

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) جمعے کے روز ڈونلڈ ٹرمپ نے خود کو اس وقت سبکی کا سامنا کروایا جب وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے ایک اجلاس کے

دوران چپکے سے انھیں ایک پرچی تھمانے کی کوشش کی اور صدر نے فوراً ہی اسے زور سے پڑھ دیا۔ ٹرمپ اس وقت شیورون، کونیکوفلپس، ایکسون، ہالی برٹن، ویلیر و اور میراتھن کے ایگزیکٹوز کو یہ یقین دہانی کروا رہے تھے کہ وینزویلا کے توانائی کے شعبے کی بحالی کے لیے 100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے بدلے انھیں "بہت اچھا منافع "حاصل ہوگا، کہ اسی دوران وہ اچانک روبیو کی دی ہوئی ایک کاغذی پرچی کی وجہ سے بات سے ہٹ گئے۔ مارکو روبیو نے صدر ٹرمپ کو ایک پرچی دی، جس پر لبریکنٹس کمپنی شیورون سے متعلق کچھ لکھا تھا، لیکن ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا پیغام سب کے سامنے پڑھ دیا اور وزیر خارجہ دیکھتے رہ گئے۔ پرجوش ٹرمپ وینزویلا کے تیل میں 100 ارب ڈالر سرمایہ کاری کے لیے بڑے پلیئرز کو آمادہ نہ کر سکے ٹرمپ نے پرچی پڑھتے ہوئے کہا آپ سب بہت اچھا کریں گے۔۔۔۔ مارکو نے ابھی مجھے ایک نوٹ دیا ہے کہ "شیورون کی طرف واپس آ جائیں، وہ کچھ بات کرنا چاہتے ہیں "یہ کہتے ہوئے ٹرمپ نے شیورون کے نائب چیئرمین مارک نیلسن کی طرف دیکھا۔ "آگے بڑھیے، میں شیورون کی طرف واپس آ رہا ہوں، مارک۔ "اس موقع پر روبیو نے بے چینی سے منہ بنایا، جب کہ ٹرمپ نے ان کی پیٹھ تھپتھپائی۔ "شکریہ، مارکو "ٹرمپ نے کہا۔ اس لمحے مارک نیلسن نے پوچھا " کیا کوئی سوال تھا، جنابِ صدر؟ "ٹرمپ نے دوبارہ نوٹ کو دیکھتے ہوئے کہا "ہاں، آگے بڑھیں مارکو، آپ یہاں کیا کہنا چاہ رہے ہیں؟ "اسی دوران وزیرِ توانائی کرس رائٹ نے گفتگو میں مداخلت کی۔ انھوں نے کہا "مارک، اگر آپ ہمیں زمینی سطح پر جاری کارروائیوں، درکار منظوریوں، اور اگلے 12 سے 18 مہینوں میں آپ کیا حاصل کر سکتے ہیں۔۔۔ اس بارے میں کچھ آگاہ کر دیں، تاکہ ہمیں زمینی صورت حال کی ایک جھلک مل سکے۔"

پوتن کی مقبول روسی کارٹون میں بات کرنے والی بلی اور کتے سے ملاقات

ماسکو، 10 جنوری (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے بچوں کے مقبول روسی کارٹون میں مختصر طور پر شرکت کی ہے، جہاں وہ بات کرنے والی بلی اور کتے کے ساتھ قوم کے نام نئے سال کا پیغام دیتے دکھائی دیتے ہیں۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے اس بار سیاسی داو پیچ کی بجائے کارٹون کی دنیا میں قدم رکھ کر سب کو حیران کر دیا۔ وہ باتیں کرنے والی بلی اور کتے کے ساتھ کارٹون کا حصہ نظر آئے اور اپنی قوم کو نئے سال کی مبارک باد دی۔ یہ پہلی بار ہے جب صدر پوتن کا کردار کسی کارٹون میں پیش کیا گیا ہے اور یہ منظر نہ صرف بچوں بلکہ بڑوں کے لیے بھی دل چسپی کا باعث بنا۔ کارٹون میں صدر کی یہ غیر متوقع انٹری سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے، جہاں صارفین اسے کبھی دل چسپ تو کبھی حیران کن قرار دے رہے ہیں۔ روئٹرز کے مطابق شو کے نام سے منسوب خیالی گاؤں پروسٹو کواشینو کے رہائشی اُس وقت حیران رہ جاتے ہیں جب کریملن کے سربراہ کا اپنی مینڈ کردار، کتے شارِک اور بلی ماتروسکن کے ہمراہ، نئے سال کے آغاز پر روسی عوام سے خطاب کرتا ہے۔ ماسکو میں واقع پروسٹو کواشینو تھیم پارک میں اپنے بچوں کے ساتھ آنے والے شہریوں نے اس حوالے سے محتاط مگر مثبت ردِعمل کا اظہار کیا۔ ایک خاتون مرینا نے کہا میرا خیال ہے کہ کارٹون میں کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ تو پیوٹن کیوں نہیں؟ ایک اور شخص

اوکسانا فرولکووا نے کہا کہ بچے جانتے ہیں کہ پوتن کون ہیں اور انھیں کارٹون میں دیکھنا شاید ان کے لیے اہم اور دل چسپ ہو۔ پوتن کی اس مختصر موجودگی کا عندیہ گزشتہ سال سویوزملٹ فلم اسٹوڈیو کے بورڈ کی چیئرپرسن یولیانا سلاڈچیوا نے دیتے ہوئے کہا تھا کہ روس اپنے کارٹون سابق کمیونسٹ ممالک اور مشرق وسطیٰ کے ممالک کو فروخت کرتا ہے اور چین میں اپنی موجودگی بڑھانے کا خواہاں ہے۔ انھوں نے کہا تھا کہ پروسٹو کواشینو میں صدر کی شرکت' سافٹ پاور'' کی ایک شکل ہوگی، جو روس اور اس کی ثقافت کے فروغ میں مدد دے گی۔

برمنگھم میں پُراسرار منظر، آسمان گلابی رنگ میں بدل گیا

برمنگھم، 10 جنوری (یو این آئی) برطانیہ کے شہر برمنگھم میں آسمان اچانک گلابی رنگ میں تبدیل ہوگیا، جس نے شہریوں کو تجسس میں مبتلا کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق برطانیہ کے شہر برمنگھم میں لوگ اُس وقت حیران و پریشان رہ گئے جب برف باری کے دوران اچانک آسمان پر گلابی روشنی پھیل گئی۔ اس غیر معمولی منظر نے شہریوں کو تجسس میں مبتلا کر دیا اور سوشل میڈیا پر مختلف قیاس آرائیاں شروع ہو گئیں۔ متعدد افراد نے سوشل میڈیا پر سوال اٹھایا کہ آیا یہ منظر کسی غیر معمولی غروبِ آفتاب کا نتیجہ ہے یا پھر شمالی روشنیوں (ناردرن لائٹس) اچانک برطانیہ میں نمودار ہوئی۔ یہ گلابی روشنی نہ صرف برمنگھم شہر بلکہ قریبی علاقے ہیڈنسفورڈ، اسٹافورڈ شائر تک دیکھی گئی، جس کے باعث تجسس مزید بڑھ گیا۔ تاہم بعد ازاں اصل وجہ سامنے آ گئی، برمنگھم سٹی فٹبال کلب نے تصدیق کی کہ آسمان پر نظر آنے والی گلابی روشنی

دراصل ان کے فٹبال اسٹیڈیم کے میدان میں نصب طاقتور ایل ای ڈی لائٹس کا اثر تھی۔ بی بی سی کے موسمیاتی پیش کنندہ سائمن کنگ نے بتایا کہ کم بادل، برف باری اور مخصوص فضائی حالات میں آسمان زیادہ عکاس ہو جاتا ہے، جس کے باعث اسٹریٹ لائٹس، عمارتوں اور فٹبال اسٹیڈیمز میں نصب جامنی یا گلابی روشنی فضا میں بکھر کر آسمان پر نمایاں ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ہیڈنسفورڈ ٹاؤن فٹبال کلب نے بھی سوشل میڈیا پر وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ ہفتے کے آغاز میں ان کے ہاں بھی ایسا ہی منظر دیکھا گیا تھا، جو میدان کی گھاس کو بہتر بنانے اور تیزی سے بحال کرنے کے لیے استعمال ہونے والی ایل ای ڈی لائٹس کے باعث پیدا ہوا تھا، نہ کہ کسی قدرتی مظہر یا ناردرن لائٹس کے سبب۔ برطانوی موسمیاتی ادارے میٹ آفس کے مطابق فضا میں موجود برف یا پانی کے ذرات نیلی روشنی کو زیادہ بکھیر دیتے ہیں، جبکہ سرخ اور نارنجی رنگ کی طویل طول موج والی روشنی فضا میں زیادہ نمایاں رہتی ہے، اسی عمل کے نتیجے میں زمینی روشنیاں آسمان پر گلابی یا نارنجی رنگ میں دکھائی دینے لگتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے مناظر اگرچہ حیران کن محسوس ہوتے ہیں، تاہم یہ مکمل طور پر سائنسی عمل کا نتیجہ ہوتے ہیں اور کسی غیر معمولی یا خطرناک قدرتی واقعے کی علامت نہیں۔

برطانیہ میں ایکس پر پابندی کا امکان، وزیراعظم اسٹارمر کی وارننگ

لندن/۱۰ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) برطانوی وزیراعظم کیر اسٹارمر نے اعلان کیا ہے کہ ان کی حکومت تمام آپشنز پر غور کر رہی ہے جن میں برطانیہ میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پابندی کا امکان بھی شامل ہے۔ یہ بات انہوں نے مصنوعی ذہانت کے ٹول گروک کے ذریعے لوگوں کی رضامندی کے بغیر نازیبا تصاویر تیار کیے جانے کے تناظر میں کہی۔ یہ بیانات ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب ایلون مسک کے ملکیتی اس پلیٹ فارم کو عالمی سطح پر سخت جانچ پڑتال کا سامنا ہے، کیونکہ تصویری ایڈیٹنگ کے ٹولز کے ذریعے صارفین حقیقی افراد کی نازیبا ڈیجیٹل تصاویر تیار کر رہے ہیں، جن میں کم عمر بچے بھی شامل ہیں۔ کیر اسٹارمر نے ان اقدامات کو شرمناک، گھناؤنے اور ناقابل قبول قرار دیا اور ایک ریڈیو انٹرویو میں کہا کہ ایکس کو فوری طور پر اس صورتحال پر قابو پانا ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اقدامات غیر قانونی ہیں اور برطانوی حکومت اس حوالے سے کسی قسم کی نرمی نہیں برتے گی۔ برطانوی وزیراعظم کے دفتر کے ایک ذریعے نے بھی تصدیق کی ہے کہ پلیٹ فارم کے خلاف سخت ضابطہ کاری کا آپشن بدستور موجود ہے اور تاحال ایکس کے خلاف کسی قانونی کارروائی کو خارج از امکان قرار نہیں دیا گیا۔ دوسری جانب سی بی ایس نیوز نے اپنی جانچ میں تصدیق کی ہے کہ گروک ٹول نے صارفین کی درخواست پر خواتین کی تصاویر میں رد و بدل کر کے انہیں غیر مناسب لباس میں دکھایا، جن میں امریکی خاتون اول میلانیا ٹرمپ جیسی معروف شخصیات بھی شامل تھیں۔ اس ٹول نے اس سے قبل اعتراف کیا تھا کہ حفاظتی معیارات میں خامیوں کے باعث کم عمر بچوں کی غیر قانونی تصاویر تیار ہوئیں، جس کے بعد کمپنی نے اعلان کیا کہ تصاویر بنانے کی سہولت صرف فیس ادا کرنے والے صارفین تک محدود کر دی جائے گی۔ کمپنی کے مطابق اس اقدام کا مقصد صارفین کو روکنا ہے کیونکہ ان کی درخواستیں ان اکاؤنٹس سے منسلک ہوں گی جو پہلے ہی ذاتی اور مالی معلومات سے جڑے ہوتے ہیں۔ برطانوی حکومت نے اس فیصلے کو

تشدد اور ہراسانی کے متاثرین کے لیے توہین آمیز قرار دیا اور کہا کہ یہ اقدام مسئلے کی جڑ کو حل کرنے کے بجائے غیر قانونی مواد تیار کرنے کی سہولت کو ایک بامعاوضہ سروس میں بدل دیتا ہے۔ برطانیہ کے انٹرنیٹ سیفٹی قانون کے مطابق کسی کی اجازت کے بغیر ذاتی اور نجی تصاویر کا اشتراک ایک فوجداری جرم ہے اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اس مواد کو پیشگی بنیادوں پر ہٹانے کے پابند ہیں۔ قانون پر عملدرآمد میں ناکامی کی صورت میں میڈیا ریگولیٹر اوفکوم کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہ بھاری جرمانے عائد کرے یا ادائیگی کی خدمات فراہم کرنے والوں اور مشتہرین کو اس پلیٹ فارم سے تعاون سے روک دے، جس کے نتیجے میں برطانیہ میں ایکس کی سرگرمیاں یا منافع حاصل کرنے کی صلاحیت عملاً ختم ہو سکتی ہے۔ عالمی سطح پر اس معاملے پر امریکہ میں بھی ملا جلا ردعمل سامنے آیا ہے۔ ریپبلکن سینیٹر ٹیڈ کروز نے ان تصاویر کو متاثرین کی نجی زندگی اور وقار کے لیے خطرہ اور قانون کی خلاف ورزی قرار دیا، جبکہ کانگریس کی رکن آنا پولینا لونا نے خبردار کیا ہے کہ اگر لندن نے ایکس پر پابندی عائد کی تو وہ برطانیہ اور خود کیر اسٹارمر کے خلاف پابندیاں عائد کرنے کی کوشش کریں گی، ان کے بقول یہ اقدام آزادی اظہار پر قدغن کے مترادف ہوگا۔

کیا ترکیہ پاک سعودی دفاعی اتحاد میں شامل ہونے کا خواہاں ہے

اسلام آباد، 10 جنوری (یو این آئی) ترکیہ نے پاک سعودی دفاعی اتحاد میں شامل ہونے میں دل چسپی کا اظہار کیا ہے، جس سے خطے میں طاقت کا توازن بدلنے کا امکان ہے۔ یہ انکشاف بلوم برگ نے ایک رپورٹ میں کیا ہے۔ بلوم برگ کے مطابق اس معاملے سے باخبر افراد نے انکشاف کیا ہے کہ ترکیہ بھی پاک سعودی دفاعی اتحاد میں شمولیت کا خواہاں ہے، سہ ملکی اتحاد سے طاقت کا توازن بدل جائے گا۔ بلوم برگ کی رپورٹ کے مطابق پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے اتحاد سے مشرق وسطیٰ اور اس سے بہت آگے تک طاقت کا توازن تبدیل ہو جائے گا، خطے کے

تنازعات نے ملکوں کو مجبور کیا ہے کہ وہ دوستوں اور دشمنوں کے حوالے سے حکمت عملی بنائیں۔ پاکستان اور سعودی عرب نے اس معاہدے پر پچھلے سال ستمبر میں دستخط کیے تھے جس میں لکھا گیا تھا کہ دونوں میں سے کسی ایک پر بھی اگر جارحیت ہوتی ہے تو دونوں ملکوں کے اوپر اسے جارحیت تصور کیا جائے گا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے بلوم برگ نے انکشاف کیا ہے کہ ترکی نے بھی پاک سعودی عرب دفاعی اتحاد میں شامل ہونے میں دل چسپی ظاہر کر دی ہے۔ بلوم برگ کے مطابق یہ شق نیٹو اتحاد کے آرٹیکل فائیو سے مماثلت رکھتی ہے، ترکیہ پہلے ہی نیٹو اتحاد کا رکن ہے، ترکیہ کی پاک سعودی دفاعی اتحاد میں شمولیت کی بات اگلے مرحلے میں داخل ہو گئی ہے، اور تینوں ملکوں کے درمیان باضابطہ معاہدہ جلد ممکن ہے۔ انقرہ کے ایک تھنک ٹینک کے تجزیہ کار نے کہا کہ اس اتحاد میں سعودی عرب معاشی طاقت لائے گا، پاکستان ایٹمی صلاحیت، بیلسٹک میزائل اور انسانی وسائل کی طاقت کے ساتھ شامل ہوگا، جب کہ ترکیہ فوجی تجربے اور مضبوط دفاعی صنعت کے باعث اتحاد کو تقویت دے سکتا ہے۔ تجزیہ کار علی ازیان نے کہا امریکہ خطے میں اسرائیل کے مفادات کو ترجیح دیتا ہے، خطے کے تنازعات نے ممالک کو دوست اور دشمن کی شناخت کے لیے نیا میکنزم اپنانے پر مجبور کر دیا ہے۔

یورپی یونین کا شام کو امداد دینے کے ساتھ اہم مطالبہ

بروسیلز، 10 جنوری (یو این آئی) یورپی یونین نے شام کو بحالی اور انسانی امداد کے لیے 722 ملین ڈالر دیتے ہوئے حلب میں بات چیت کا مطالبہ کیا ہے۔ یوروپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیرلیین کا کہنا ہے کہ یورپی یونین شام کو جنگ کے بعد بحالی، دو طرفہ مدد اور انسانی امداد کے لیے اس سال اور اگلے سال تقریباً 620 ملین یورو ($722m) دے گا۔ انہوں نے شام کے دارالحکومت دمشق کے دورے کے دوران کہا کہ بشار الاسد کی حکومت کے تحت برسوں کی تباہی کے بعد، شام کی بحالی اور تعمیر نو کی بہت زیادہ ضرورتیں ہیں، اور میں اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتی ہوں۔" وان ڈیر لیین نے کہا کہ یورپی یونین شام کے ساتھ تعاون کے معاہدے کو بحال کرنے پر بات چیت شروع کرنا چاہتی ہے اور یہ کہ وہ ملک کے ساتھ ایک نئی سیاسی شراکت داری کا آغاز کرے گی جس میں 2026 کی پہلی ششماہی میں اعلیٰ سطحی مذاکرات بھی شامل ہیں۔ وان ڈیرلیین نے کہا کہ شمالی شام کے شہر

حلب میں اس ہفتے حکومتی فورسز اور کرد جنگجوؤں کے درمیان حالیہ بڑھتا ہوا تشدد تشویش ناک " تھا، اور تمام فریقوں کے درمیان بات چیت جاری رکھنے کی فوری ضرورت" تھی۔

ایلومینیم فوائل کا غلط استعمال گردوں، ہڈیوں اور اعصابی نظام کو نقصان پہنچا سکتا: تحقیق

نئی دہلی/۱۰ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) ایلومینیم فوائل باورچی خانے کے روزمرہ کے سامان کا ایک عام حصہ لگ سکتا ہے، ہم اس سے گرم کھانے کو ڈھانپتے ہیں، اس کے اندر بیکنگ کرتے ہیں اور اسے بغیر زیادہ سوچے سمجھے کھانے کو محفوظ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ لیکن جس بات کا بہت سے لوگ ادراک نہیں کرتے وہ یہ ہے کہ یہ عام عادت ایک خاموش صحت کے خطرے کا باعث بن سکتی ہے۔ یہ خطرہ ہماری توجہ کے بغیر جسم میں سرایت کر جاتا ہے۔ طبی رپورٹس بتاتی ہیں کہ زیادہ درجہ حرارت پر کھانا پکانے میں ایلومینیم فوائل کا استعمال یا گرم کھانے کو براہ راست اس میں لپیٹنا کھانے میں ایلومینیم دھات کے ذرات کے شامل ہونے کا باعث بن سکتا ہے۔ اگرچہ جسم تھوڑی مقدار سے چھٹکارا پانے کے قابل ہے لیکن طویل عرصے تک اس کی زیادہ مقدار کا سامنا کرنا وقت کے ساتھ نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ مصدقہ طبی مطالعات کے مطابق جسم میں ایلومینیم کی اعلیٰ سطح درج ذیل صحت کے مسائل سے منسلک ہے۔ گردوں کے افعال میں خرابی، ہڈیوں کے مسائل، اعصابی نظام پر

ممکنہ اثرات، جسم کے اندر زہریلے بوجھ میں اضافہ۔ دھات کے ذرات شامل ہونے کا خطرہ اس وقت بڑھ جاتا ہے جب گرم، تیزابی یا بہت زیادہ نمکین کھانا ایلومینیم فوائل کے اندر رکھا جائے کیونکہ یہ اقسام ردعمل کو تیز کرنے اور دھات کو کھانے میں منتقل کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ ایسے کھانوں میں سب سے نمایاں یہ ہیں: ٹماٹر اور اس کا شوربہ۔ لیموں اور سرکہ۔ اچار، بہت زیادہ نمکین کھانے، محفوظ متبادل کیا ہیں؟ اپنی صحت کی حفاظت اور خطرات کو کم کرنے کے لیے ماہرین درج ذیل مشورہ دیتے ہیں: ایلومینیم کے اندر تیزابی اور نمکین کھانوں کو پکانے یا محفوظ کرنے سے گریز کریں۔ شیشہ، مٹی کے برتن اور سٹینلیس سٹیل جیسے زیادہ محفوظ متبادل استعمال کریں۔ جب ایلومینیم کے اندر بیکنگ کی ضرورت ہو تو بٹر پیپر کو رکاوٹ کے طور پر رکھنا بہتر ہے۔ صرف ایک بار استعمال کے لیے بنائے گئے ایلومینیم کے ڈبوں کو دوبارہ استعمال نہ کریں۔ تیار کھانوں اور فوری سٹوریج پر بڑھتے ہوئے انحصار کے ساتھ ایلومینیم کے ذرائع کا سامنا پہلے سے زیادہ بڑھ گیا ہے۔

محترم محمد رمضان میر صاحب میر پورہ ارن بانڈی پورہ کا انتقال!
سینئر صحافی راجہ مجیب کا میر خاندان سے اظہار تعزیت

مورخہ 09 جنوری /2026 بروز جمعہ محترم فیاض احمد میر، نثار احمد، تنویر احمد اور

شوکت احمد کے والد محترم محمد رمضان میر صاحب (رمضان کاک) ساکنہ میر پورہ ارن اس دنیا فانی سے رحلت فرما گئے میں نہایت رنج و غم کے ساتھ اپنے عزیزان کے مرحوم والدِ محترم کے انتقال پر دلی افسوس اور گہرے دکھ کا اظہار کرتا ہوں۔ میں لواحقین کے غم میں برابر شریک ہوں۔ یہ سانحہ بلاشبہ ایک عظیم صدمہ ہے جس کا ازالہ ممکن نہیں۔ والد ایک ایسا سایۂ رحمت ہوتا ہے جو پوری زندگی اولاد کے لیے ڈھال بنا رہتا ہے۔ ان کی جدائی ایک ایسا خلا چھوڑ جاتی ہے جو کبھی پُر نہیں ہو سکتا۔

باپ کا سایہ جو سر سے اٹھ جائے — زندگی دھوپ میں بدل جائے
اللہ رکھے مرحوم کو اپنی رحمت میں — اور دے صبر اہلِ خانہ کو ہمت میں

اللہ تعالیٰ مرحوم محترم کی کامل مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

آمین یارب العالمین!

PUBLIC NOTICE

My correct and actual name is Bilson Altaf D/o Altaf Hussain Joo. My name has been wrongly mentioned as Bilsan Altaf D/o Altaf Hussain Joo. Now I want to correct my name to Bilson Altaf D/o Altaf Hussain Joo from Bilsan Altaf D/o Altaf Hussain Joo. In future I will be known as Bilson Altaf D/o Altaf Hussain Joo. If anybody is having any objection, he/she may contact the General Manager Ranbir Government Press Jammu within Seven days, after seven days no objection will be accepted.

Bilson Altaf
D/o Altaf Hussain Joo
R/o Wuyan District Pulwama

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

NIT NO 134OF R&B/Anantnag/2025-26 /E-TENDERING/ 11101-10, DATED 09-01-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-

S.No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost ofT/Doc. (in Rs)	Earnest Money(In Rs)	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
1.	Making Necessary Arrangements on eve of Republic Day (26th January) 2026 at different spots in District Anantnag.	20.00 Lacs Contract Price exclusive of GST: 16.95 + (18% GST Amount 3.05)	800	40000/-	03 Days	M.H - 3054	BEE, CEE Class& MSME's Only

Project Authority: R&B Department South Kashmir.

Position of Authorization : Authorized vide Order No. ARD/CESK/2025-26/106, Dated 03.01.2026.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms-and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		09-01-2026	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	09-01-2026	(04:30 PM)
		To	15-01-2026	(04:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From	09-01-2026	(04:30 PM)
4	Bid Submission End Date	To	15-01-2026	(04:00 PM)
5	Date and time of opening of bid(online)		16-01-2026	(11:00 AM)
		In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag.		

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / receipt (Under MH- 0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag [Tender Inviting Authority] (NIT No. Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape ofCDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag(Tender receiving Authority).(The Date of EMD{CDR/FDR/BG} should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and validity of EMD at the time of opening of Bids shall be a period of 45 Days beyond Bid Validity of 120 Days). The same EMD should not be used in more than one Tender/Bid.
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour ofExecutiveEngineer R&B Division Anantnag (Tender receiving authority) within 03 Days before fixation of Contract and shall be released 60 days after successful completion of Defect Liability Period(DLP) of the work.The date of Performance Security(CDR/FDR/BG) should be after the date of issuance of letter/LOI to deposit the performance security.Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor be forwarded to Higher Authorities for a period of 01 Year.
4. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released 60 Days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.
5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Anantnag
6. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical Bid
7. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
8. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.
10. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually.
12. Bidders are advised to use "My Documents" area in their user on R&B e-Tendering portal to store such documents as are required.
13. All other terms and conditions are as same as laid in PWD Form 25.

Sd/-
Executive Engineer,
R&B Division Anantnag

DIPK No:-9931-25 Dated 10-1-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

اتوار ۱۱ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۱ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

صاحب دانا کی صحبت تنہائی سے بہتر ہے اور برے ہم نشینوں کی صحبت سے تنہائی افضل ہے (ہوشنگ)

طلاق کی شرح میں تشویشناک اضافہ

وادی کے ایک سرکردہ عالم دین نے یہ چونکا دینے والا انکشاف کیا کہ ان کے پاس روزانہ طلاق کے کئی کیس آتے ہیں جو ایک لمحہ فکریہ ہے آج سے 30.20 سال پہلے ہمارے ہاں طلاق کو اس قدر برا سمجھا جاتا تھا کہ نام سن کر ہی توبہ کی جاتی تھی اور اگر کہیں میاں بیوی کے رشتے میں رنجش اس قدر بڑھ جاتی کہ وہ طلاق کے بارے میں سوچنے لگتے تو ہر چھوٹا بڑا تنسیخ نکاح کی حد تک پہنچنے والے خواتین و مرد کو سمجھانے اور صلح کروانے کی کوشش کرتے اور جب تک میاں بیوی کی آپسی رنجش ختم نہ ہوجاتی سارا خاندان پریشان رہتا۔ بدقسمتی سے آج ہماری مصروفیت اس قدر بڑگئی ہے کہ ہمارے پاس کسی بہن بھائی کو دینے کے لیے ایک لمحہ بھی نہیں بچتا، اگر کوئی بہن بھائی ہمیں اپنی پریشانی بتائے بھی تو ہم اپنا وقت بچانے کے لیے جلدی سے ان کے غلط فیصلے کو درست قرار دے کر اپنی جان چھوڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ رشتوں کے ٹوٹنے کی ایک تو یہ وجہ بنتی ہے اور دوسری وجہ اسلامی تہذیب سے دوری ہے جس کی وجہ سے ہم بچوں کی تربیت بہتر طریقے سے نہیں کرپارہے۔ ویسے تو بیٹی اور بیٹے میں کوئی فرق نہیں سمجھنا چاہیے لیکن خاص طور پر بیٹی کی پرورش اس انداز سے ہونی چاہیے کہ اسے گھر چلانا ہے، اچھے برے حالات دونوں ہی زندگی کا حصہ ہیں میاں بیوی کا رشتہ صرف اچھے وقت کے لیے نہیں ہوتا، اگر خاوند کی آمدنی کم ہوجائے تو بیوی بھی کو ساتھ دینا چاہیے نہ کے طلاق لینے کے عدالت سے رجوع کرنا چاہیے، لیکن بدقسمتی ہماری عدالتیں اس طرح کے مقدمات سے بھری پڑی ہیں۔ ان مقدمات میں مدعی بن زیادہ تر خواتین ہی عدالتوں سے رجوع کرتیں ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں مرد عورتوں سے زیادہ بااختیار ہیں۔ اگر مرد طلاق دینا چاہے تو اسے کسی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ اسلام میں بھی مرد کے پاس اس بات اختیار ہے کہ وہ کسی معقول وجہ کی بنیاد پر اپنی بیوی کو طلاق دے سکتا ہے۔ لیکن بلاوجہ یا شک وشبہات کی بنیاد پر طلاق دینے سے پہلے مرد کو بھی یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک طلاق لینا اور دینا سب سے زیادہ ناپسندیدہ عمل ہے۔ آج ہمارے معاشرے میں اسی برے عمل کی شرح کس حد تک بڑھ چکی اس بات کا اندازہ اس خبر سے لگایا جاسکتا ہے جو کچھ دن پہلے کے خبارات میں شائع ہوئی۔ خبر کچھ یوں ہے۔ مہنگائی، تشدد، جوا، منشیات، دوسری شادی، جائیداد، کم تعلیم، شک وشبہات اور غیر عورتوں سے تعلقات رکھنے پر سینکڑوں خواتین اپنے خاوندوں کے خلاف تنسیخ نکاح کے لیے عدالتوں میں گئیں اور اپنے خاوندوں کے خلاف تنسیخ نکاح کے لیے دعویٰ کیا، ان مقدمات کی سماعت کے دوران خواتین کی طرف سے اپنے خاندوں پر بہت عجیب وغریب الزامات بھی لگائے گئے جن میں تشدد، جوا، منشیات، دوسری شادی، جائیداد، کم تعلیم، شک وشبہات اور غیر عورتوں سے تعلقات قائم کرنا شامل ہیں اس خبر کے مطابق خواتین جن وجوحات کو بنیاد بنا کر عدالت پہنچیں ان کو اگر سچ بھی مان لیا جائے تو بھی بہت کم وجوہات ایسی ہیں جو میاں بیوی کے رشتے میں درڑار ڈال سکیں، جن میں غیر (نامحرم) عورتوں سے تعلقات، تشدد اور منشیات یعنی نشے کی عادت شامل ہیں، ان چاروں باتوں سے اللہ کا دین اسلام بھی سختی سے منع فرماتا ہے، عورت پر تشدد، نامحرم عورتوں سے جسمانی تعلقات اور نشے کی عادت چاروں ہی دور جہالت کی یاد تازہ کرتی ہیں۔ چلیے تھوڑی دیر کے لیے ساری باتیں درست مان لیتے کہ میاں بیوی کے رشتے میں ایسے مسائل پیدا ہوجاتے ہیں جو انہیں علیحدہ ہونے کے لیے کافی ہیں لیکن وہ بچے جو میاں بیوی کے اکھٹے رہنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں ان کا کیا گناہ ہے؟ میاں بیوی کی علیحدگی کی صورت میں ان بچوں کا کیا مستقبل ہوگا؟ یہ سوچنا بھی ماں باپ ہونے کے ناطے انہیں کا فرض ہے

ڈاکٹر ریاض توحیدی کا افسانوی مجموعہ
’زندگی کا بازار‘

رئیس احمد کمار
قاضی گنڈ کشمیر

وادی گلپوش سے تعلق رکھنے والے جن ادباء نے ادب کی بے لوث خدمات انجام دیتے ہوئے نہ صرف اپنا لوہا منوایا ہے بلکہ اردو دنیا میں اپنی ایک منفرد پہچان بنائی ہے، ان میں ڈاکٹر ریاض توحیدی کا نام سنہرے حروف سے لکھنے کے قابل ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ کے وڈی پورہ ہندواڑہ میں جنم لینے والے اس ادبی سپوت نے اب تک کئی افسانوی مجموعے اردو ادب کو سونپ دیئے ہیں جن میں کالے پیڑوں کا جنگل اور کالے دیووں کا سایہ شامل ہیں۔ حال ہی میں ان کا تازہ افسانوی مجموعہ زندگی کا بازار منظر عام پر آ گیا ہے۔ اس افسانوی مجموعہ کو انور مرزا نے مرتب کیا ہے اور ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس نئی دہلی کے زریعے اسے شائع کروایا گیا ہے۔ 220 صفحات پر مشتمل اس افسانوی مجموعہ کا سرورق دیدہ زیب اور عمدہ ہے۔ ڈاکٹر توحیدی نے یہ مجموعہ نئی نسل کے اردو قارئین کے نام کیا ہے۔ اظہار خضر جو ریاست بہار کے پٹنہ شہر سے ہیں، نے اس مجموعہ پر مختصر مگر جامع تبصرہ تحریر کیا ہے۔ بقول ان کے ڈاکٹر ریاض توحیدی فکشن کے ایک اچھے ناقد ہونے کے ساتھ ساتھ اردو افسانہ کے ایک اچھے اور کامیاب تخلیقی فنکار بھی ہیں۔ پروفیسر قدوس جاوید نے ڈاکٹر ریاض توحیدی کی افسانہ نگاری اور ان کی تنقیدی صلاحیتوں پر ایک طویل اور مفصل مضمون رقم کیا ہے۔ بقول قدوس جاوید، ڈاکٹر ریاض توحیدی کے افسانوں میں صرف مقامی موضوعات کی کہانیاں ہی نہیں ملتی ہیں بلکہ ان کے بیشتر افسانوں کا کینوس عالمی سطح کے موضوعات پر بھی پھیلا ہوا ہے۔

پروفیسر قدوس جاوید نے ڈاکٹر توحیدی کے درجنوں افسانوں پر اس مضمون میں تفصیلی جائزہ پیش کیا ہے۔ اظہار مسرت میں ڈاکٹر ریاض توحیدی خود فرماتے ہیں کہ اس مجموعہ میں جو افسانے قارئین کو پڑھنے کے لیے ملیں گے وہ پہلے دو شائع شدہ مجموعوں اور زیر تربیت تیسرے مجموعے میں سے کچھ منتخب افسانے ہیں۔ اس مجموعہ میں کل اکتالیس افسانے شامل کئے گئے ہیں۔ سفید نور کا راز، اس مجموعہ کا پہلا افسانہ ہے۔ یہ افسانہ ایک فلسفیانہ مکالمے پر مبنی ہے جس میں یہ دکھانے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے کہ نور، روشنی، اصل اور نقل میں واضح فرق کیا ہے اور کس طرح ایک فلسفی عام انسان کو مشکل ترین چیزیں سمجھا سکتا ہے۔

ڈیوڈ سیارہ، یہ اس مجموعہ میں شامل ایک سائنس فکشن پر مبنی ایک افسانہ ہے۔ ڈیوڈ ایک بیس سالہ نوجوان سائنسدان کے اردگرد یہ سائنس فکشن گھومتا ہے۔ وہ ایک مین میڈ ورلڈ بنانے میں کامیاب ہوتا ہے جو زمین سے بہت دور ایک نئے سیارے پر قائم کیا جاتا ہے۔ جہاں کی زندگی آرام دہ اور تمام آسائشوں سے لیس ہوتی ہے یہاں تک کہ انہوں نے موت کو شکست دی اور وہاں زندگی ہی زندگی قائم کی۔ اس مشن میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد وہ جشن منانے میں ہی مگن تھے کہ وہاں کا سارا نظام آناً فاناً تتر بتر ہوا۔ کامک شعاعیں ہر طرف پھیل گئیں اور روبوٹ پگھلنے لگے۔ اس فکشن کے زریعے قدرتی نظام میں انسانی غیر فطری مداخلت کے منفی نتائج سامنے آجانا ایک ردعمل کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ گلوبل جھوٹ، عصر حاضر کے طاقت ور حیوانوں کی کارستانیوں پر ایک مکمل داستان اس مزاحمتی افسانے میں پڑھنے کو ملتی ہے جو جمہوریت کے نام پر بے بس اور کمزور اقوام کا گلہ گھونٹ رہے ہیں۔ سنگ باز، تشدد کس چیز کا نام ہے اور تشدد کی وجہ سے کتنے لوگ برسوں تک ظلم و جبر سہتے رہتے ہیں اس افسانے میں خوب دکھایا گیا ہے۔

حیرانگی تب سامنے آتی ہے جب جھوٹ کا سہارا لیتے ہوئے بے گناہ اور بے قصور افراد کو ظلم وتشدد کا شکار بنایا جاتا ہے۔ گمشدہ سرمایہ، مجموعے کا یہ ایک پردرد اور دل کو چیر دینے والا افسانہ ہے جس میں موجودہ دور کے بچوں کی اپنے والدین کے تئین بے حسی اور نافرمانی کو موضوع بنایا گیا ہے۔ کس طرح غفار خان اسپتال میں اکیلا پڑا رہتا ہے اور زندگی کے آخری لمحات میں بھی اسے بے سہارا چھوڑا گیا ہے حالانکہ اس کا بیٹا جسے اس نے بڑے ہی ناز و نعم سے پالا پوسا تھا اور وہ ملک سے باہر ایک بڑے سرجن کے طور پر مشہور تھا مگر اس کے باوجود اس نے اپنے والد سے بیرخی اختیار کی تھی۔ ڈپریشن، یہ افسانہ ایک ڈرائیور اور کنڈکٹر کے حیوانی صفات کو بینقاب کرتا ہے جنہوں نے بوسیدہ اور زنگ آلودہ بس میں سوار مسافروں کو دہائیوں سے ظلم وتشدد کا شکار بنایا ہوا تھا اور کئی لوگوں کو ابدی نیند تک بھی سلا دیا تھا۔ ہوم لینڈ، وادی گلپوش میں جب نوے کی دہائی میں حالات نے کروٹ لی اور پرفضا اور پرمسرت ماحول کو زہر آلودہ بنا کر ہندو مسلم سکھ اتحاد کی برسوں پرانی وراثت کی جڑیں اجاڑ دی اس افسانے میں اس کا نقشہ بھرپور انداز میں کھینچا گیا ہے۔ افسانے میں حیران کن انکشافات کو بھی آواز دی گئی ہے جو سچ اور زمینی حقیقت پر مبنی ہے۔ ببول کے کانٹے، ایک ایسا افسانہ ہے جو غلط سیاسی رویوں اور سیاسی رہنماؤں کے اختیارات کے بیجا استعمال کی بھرپور عکاسی کرتا ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سب کچھ ٹھیک ٹھاک اور صاف و شفاف ہونے کے باوجود، سیاسی اثر ورسوخ رکھنے والے افراد ایماندار اور مخلص لوگوں کو طرح طرح سے اذیتوں میں مبتلا کرتے ہیں۔ یہی تلخ حقیقت اس کہانی میں نمایاں ہوکر سامنے آتی ہے۔ کبھی الوداع نہ کہنا، یہ ایک رومانوی کہانی ہے۔ اس کی جتنی بھی تعریف کی جاے کم ہے۔ کیونکہ سلیس اور آسان زبان میں لکھا گیا افسانہ قاری پر ایک گہرا اثر چھوڑتا ہے کہ کس طرح والدین کی بیجا مداخلت ایک جوڑے کو ہمیشہ کے لیے الگ کرتی ہے اور جب وہ بعد ازاں زندگی گزارنے لگتے ہیں تو ایڈجسٹ نہ ہو پانے کی وجہ سے ہمیشہ روتے رہتے ہیں۔ کالے پیڑوں کا جنگل، ڈاکٹر ریاض توحیدی کے پہلے افسانوی مجموعے کا یہ عنوانی افسانہ ہے۔ کالے پیڑوں کے جنگل نے آدم زادوں کی زندگیاں اجیرن بنا کر رکھی تھیں۔ شام ہوتے ہی جو بھی فرد باہر آنے کا سوچتا تھا تو وہ اپنے گھر کے باہر قدم رکھنے سے پہلے ہزار بار سوچتا تھا کیونکہ کئی دہائیوں سے آگ کے شعلوں سے بستی میں شب خون کا سلسلہ جاری تھا۔ یہ مصیبت انکی جرم ضعیفی کی سزا تھی۔

گمشدہ قبرستان، یہ افسانہ ایسے تخلیق کیا گیا ہے کہ قاری کو وادی گلپوش کا وہ زمانہ اپنے آنکھوں کے سامنے ظاہر ہوجاتا ہے جب تشدد کی وجہ سے ہمارے نوجوان، بوڑھے، بچوں حتا کہ عورتوں کو بھی نشانہ بنا کر انہیں ابدی نیند سلایا جاتا رہا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہزاروں عورتیں بیوہ اور لاکھوں بچے یتیمی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہوگئے۔ رحمت کے پھول، یہ ایک پردرد افسانہ ہے جس میں ایک اہم سماجی مسلے کی نشاندہی کی گئی ہے۔ لڑکیوں کے پیدا ہونے پر اکثر لوگ آجکل ناخوش ہوتے ہیں مگر بعد ازاں لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیاں ہی اپنی کامیابی سے ماں باپ کے دل خوش کرتے ہیں جو اس افسانے میں خوب دکھتا ہے۔ گلہ قصائی، سیدھے سادھے اور ایماندار تاجروں کے کاروبار کو کوسنا اور ڈاکٹروں کی غیر انسانی اور خودغرضی آج کل کے سماج میں ایک نارم بن چکا ہے۔ کس طرح گلہ قصائی ڈاکٹروں کی عزت کرتا تھا مگر ڈاکٹروں نے اس کے ساتھ کون سا رویہ اختیار کیا، اس افسانے میں ایک دل دہلانے والی کہانی قاری کو متاثر کرتی ہے۔ ڈاکٹر ریاض توحیدی تخلیقی صلاحیتوں سے مالامال ہیں اور وہ اپنے افسانوں میں عمدہ اظہار کمال پختگی کے ساتھ کرتے ہیں۔ ان کا اسلوب منفرد اور خوبصورت ہے جس کا ثبوت ان کی کہانیوں میں قاری کو ملتا ہے۔ اللہ کرے انہیں اردو ادب کی مزید خدمت کرنے کی قوت عطا کرے۔ قارئین کرام سے میں ملتمس ہوں کہ اس افسانوی مجموعہ کو پڑھے اور اپنی ذریں آراء سے مصنف کو نوازیں۔ شکریہ

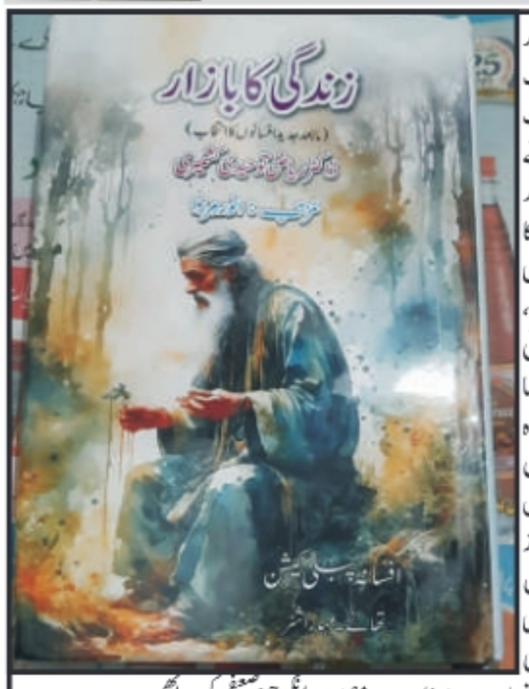

ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم: شاد عظیم آبادی

خصوصی مضمون
ڈاکٹر شگفتہ یاسمین
(یو این آئی)

اردو کے اہم دبستانوں میں دبستان دکن، دبستان دہلی اور دبستان لکھنؤ کے بعد ایک اہم ترین نام دبستان عظیم آباد کا ہے۔ نظم ہو یا نثر اس کے خزینے میں بے شمار لعل وگہر موجود ہیں۔ شعر وسخن کی بات کریں تو عبدالمنان بیدل، ثاقب عظیم آبادی، نسل عظیم آبادی جمیل مظہری، کلیم عاجز، پرویز شاہدی، رمز عظیم آبادی، کیف عظیم آبادی، مظہر امام اور شکیب ایاز وغیرہ کے ساتھ جو نام اپنی ایک منفرد پہچان رکھتا ہے وہ شاد عظیم آبادی کا ہے۔ ان کی خدمات اور تخلیقات نے نہ صرف اردو کے ادبی سرمائے کو مالا مال کیا بلکہ اپنے عہد کے ملکی مسائل و موضوعات کے ساتھ ساتھ دبستان عظیم آباد کی سماجی، ادبی اور تہذیبی قدروں کی ترجمانی بھی کی۔

شاد عظیم آبادی 1846 میں عظیم آباد (پٹنہ) کے ایک متمول گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کا اصل نام سید علی محمد تھا، والد سید تفضل حسین کا شمار پٹنہ کے عمائدین میں ہوتا تھا۔ گھر کا ماحول مذہبی اور ادبی تھا۔ شاد بچپن سے ہی بہت ذہین تھے اور دس برس کی عمر میں ہی انہوں نے فارسی اور عربی زبان وادب پر خاصا عبور حاصل کرلیا تھا اسی دوران وہ شعر بھی کہنے لگے تھے۔ والدین ان کی شعر گوئی کے مخالف تھے لیکن شاد ان سے چھپ کر شاعری کرتے رہے اور سید الطاف حسین فریاد کی شاگردی اختیار کرلی تھی۔ مطالعہ کے حد سے بڑھے ہوئے شوق اور شب بیداری کی وجہ سے ضعف معدہ اور اختلاج قلب کے مریض بن گئے لیکن اپنی روش نہیں بدلی

مخزن کے مدیر عبدالقادری سروری پٹنہ آئے تو ان کی ملاقات شاد سے ہوئی شاد کی شاعری نے انہیں بہت متاثر کیا اور وہ شاد کا کلام اپنے رسالے میں شائع کرنے لگے اور یہیں سے شاعر کے طور پر ان کی شہرت کا آغاز ہوا۔ شاد نے یوں تو ہر صنف سخن میں طبع آزمائی کی۔ غزل، مرثیے، رباعیاں، قطعات، مخمس اور مسدس سب کچھ لکھا لیکن ان کی شہرت ومقبولیت کا سبب ان کی غزلیں ہیں جو سادگی وگھلاوٹ، ترنم وشیرینی، کیف وسرور اور تازگی وتاثیر میں اپنی مثال آپ ہیں۔ شاد ایک اچھے نثر نگار بھی تھے جنہوں نے ناول، سوانح، تذکرہ، مکتوبات ومضامین سبھی میں طبع آزمائی کی۔ شاد کی نثری کتابوں میں سب سے پہلے جو کتاب منظر عام پر آئی وہ نقش پائیدار ہے جو 1876 میں زیور طباعت سے آراستہ ہوئی۔ ' مراۃ الابصار ' 'تاریخ صوبہ بہار 'اور 'نقش پائدار 'کے عنوان سے موجود یہ تحریریں صوبہ بہار کا تاریخی منظر نامہ ہے۔ شاد نے اس کے ہر ایڈیشن میں اسے خوب سے خوب تر بنانے کی کوشش کی مگر اسے زیادہ مقبولیت نہیں مل سکی۔ شاد کی نثر نگاری کی ایک اور جہت ان کی سوانح نگاری ہے۔ حیات فریاد 'اور 'شاد کی کہانی شاد کی زبانی 'ان کی دو سوانحی کتابیں ہیں۔ 'حیات فریاد 'شاد کے استاذ الفت حسین فریاد کی سوانح عمری ہے۔ 375 صفحات پر مشتمل اس کتاب کو شاد نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں مکمل کیا اور اتنی محنت شاقہ کی کہ بقول مسلم عظیم آبادی 'رہی سہی قوت بینائی بھی کھو بیٹھے'۔

شاد سر سید احمد کی اصلاحی تحریک اور آپ کے رفقاء کی تحریروں سے کافی متاثر تھے۔ ان دنوں ڈپٹی نذیر احمد کے ناولوں 'مراۃ العروس 'اور' بنات النعش ' کی دھوم تھی۔ شاد ایک اچھے نثر نگار تھے اصلاح معاشرہ کا جذبہ ان کے دل میں بھی تھا لہذا 1876 میں انہوں نے 'صورۃ الخیال ' کے عنوان سے ایک ناول لکھا اور یہ ناول صوبہ بہار میں اردو ناول کا نقش اول قرار پایا۔ 'صورۃ الخیال ' 'بیتہ المقال 'اور 'حلیتہ الکمال ' کے نام سے تین حصوں پر مشتمل یہ ناول 'ولایتی کی آپ بیتی ' کے نام سے مشہور ہے۔ اس کے پہلے حصے یعنی 'صورۃ الخیا پر یہ الزام عائد کیا جاتا ہے کہ یہ بنگلہ ناول ' اندیرا ' کا چربہ ہے۔ پروفیسر آصفہ واسع کے علاوہ پروفیسر وہاب اشرفی نے بھی اس کا اعتراف کرتے ہوئے لکھا ہے کہ

"دونوں ناولوں کی مشابہت یہ سمجھنے پر مجبور کرتی ہے کہ شاد نے بنگلہ ناول 'اندیرا 'صرف سنا ہی نہ ہوگا بلکہ باضابطہ ان کے پاس اس کا کوئی ترجمہ ہوگا۔۔۔۔۔۔ پھر بھی 'صورۃ الخیال کے مصنف نے ' اندیرا ' کے قصیکو جوں کا توں قبول نہیں کیا بلکہ اس میں مسلمانوں کی مخصوص معاشرت کے پیش نظر اردو انتخاب سے کام لیا گیا ہے۔ اس لیے کچھ نئے واقعات بھی تخلیق کیے گئے ہیں۔ ناول ' اندیرا کا ترجمہ شاد کے پاس کیسے پہنچا اس کے بارے میں تقریباً سبھی سرکردہ محققین وناقدین کا خیال ہے کہ اس ناول کا ابتدائی حصہ واقعی شاد کا لکھا ہوا نہیں ہے یہ حصہ منشی اعظم علی اور حسن علی کے ذریعے اصلاح کی غرض سے شاد تک پہنچا تھا۔ شاد نے اس کی نوک پلک سنواری، زبان وبیان میں اصلاح اور پلاٹ میں ترمیم واضافہ کرکے اسے اپنے نام سے شائع کرالیا لیکن اپنی آپ بیتی میں شاد نے صرف 'اندیرا ' کی کہانی سے متاثر ہونے کا ہی اعتراف ہی کیا ہے۔ "

معاملہ خواہ کچھ بھی ہو لیکن شاد کی اصلاحی فکر اور تعمیری نقطہ نظر سے انکار ممکن نہیں۔ انہوں نے کئی ناول لکھے جن میں ان کا ناول 'پیر علی 'جو جنگ آزادی کے موضوع پر اردو کا پہلا ناول ہے اور اردو و ہندی دونوں زبانوں میں شائع ہو چکا ہے۔ ۔

شاد عظیم آبادی انیسویں صدی کے آخر اور بیسویں صدی کے اوائل کے شاعر ہیں۔ اس زمانے میں جب غزل پر اعتراضات ہورہے تھے۔ حالی 'مقدمہ شعر وشاعری ' کے ذریعے غزل کو' بے وقت کی راگنی 'اور کلیم الدین احمد اسے 'قابل گردن زدنی 'قرار دے رہے تھے لیکن اسی دور میں حسرت موہانی، فانی بدایونی اور اصغر گونڈوی کے ساتھ بہار میں شاد عظیم آبادی اردو غزل کی روایت کا دامن بڑی مضبوطی سے تھامے ہوئے تھے۔ سچ تو یہ ہے کہ ان کا شمار اس دور میں غزل کی نشاۃ الثانیہ کے علمبرداروں میں ہوتا ہے۔

بقول شمس الرحمن فاروقی

"شاد کی اہمیت ادبی بھی ہے اور تاریخی بھی۔ تاریخی اس معنی میں کہ جب غزل کے اوپر حملے ہورہے تھے اور چاند ماریاں ہورہی تھیں اس زمانے میں شاد غزل کے علم کو بلند کیے رہے۔ ادبی بات یہ ہوئی کہ کلاسیکی غزل کے کئی رنگوں کو اختیار کرکے انہیں سچے اور خالص ادب میں پیش کرنا شاد کا کارنامہ ہے۔"

مشہور ناقد کلیم الدین احمد نے انہیں اردو غزل کی تثلیث میں میر اور غالب کے بعد تیسرے شاعر کے طور پر شامل کیا ہے۔

مجنوں گورکھپوری نے انہیں ' 'نم آلودگیوں کا شاعر" کہا ہے۔

شاد کی غزلوں میں جہاں کلاسیکی رنگ و آہنگ نمایاں ہے وہیں نئے طرز اظہار کے ذریعے انہوں نے اپنی منفرد شناخت قائم کی ہے۔ ان کی شاعری کا خاص وصف زبان کی سادگی اور صفائی ہے۔ غزل میں واردات قلبی کا بیان بالخصوص عاشقانہ مضامین میں چست بندشیں جذبات کی پاکیزگی، سلاست ونفاست کے ساتھ موجود ہیں۔

اپنی ادا سے آپ جھجکنا، اپنی ہوا سے آپ کھٹکنا
چال میں لغزش، منہ پہ حیائیں، اف ری جوانی ہائے زمانے
کالی گھٹائیں، باغ میں جھولے، دھانی دوپٹے، لٹ جھٹکائے
مجھ پہ یہ قدغن آپ نہ آئیں، اف ری جوانی ہائے زمانے

شاد صوفی شاعر نہ تھے اس کے باوجود ان کی شاعری میں صوفیت وروحانیت کی جلوہ گری موجود ہے

تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں
لحد میں کیوں نہ جاؤں منہ چھپائے
بھری محفل سے اٹھوایا گیا ہوں

فنا و بقا اور ہستی ونیستی کا فلسفہ شاد کے یہاں مختلف حوالوں سے آتا ہے۔ غور وفکر کے مختلف مراحل سے گزرتے ہوئے وہ اس نتیجے پر پہنچتے ہیں

کون سی بات نئی اے دل ناکام ہوئی
شام سے صبح ہوئی صبح سے پھر شام ہوئی
میں شاد تنہا اک طرف دنیا کی دنیا اک طرف
سارا سمندر اک طرف آنسو کا قطرہ اک طرف

اس کے باوجود ان کے یہاں مایوسی، ناامیدی اور قنوطیت نہیں بلکہ ایک پرامید رجائی انداز ملتا ہے۔ دل اپنی طلب میں صادق تھا گھبرا کے سوئے مطلوب گیا

دریا سے یہ موتی نکلا تھا دریا ہی میں جا کر ڈوب گیا

اس رجائی انداز میں بھی جو شیرینی، گھلاوٹ اور دلکشی ہے وہ لاجواب ہے۔

خوشی سے مصیبت اور بھی سنگین ہوتی ہے
تڑپ اے دل تڑپنے سے ذرا تسکین ہوتی ہے
یہ بزم مئے ہے یاں کوتاہ دستی میں ہے محرومی
جو بڑھ کر خود اٹھالے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے

شاد نے زندگی کی ناہمواریوں کو بہ نظر غائر دیکھا تھا یہی وجہ ہے کہ ان کے کلام میں مسرت آفرینی کے ساتھ بصیرت افروزی ہے۔ ایک سوز ہے، کسک ہے۔

اب بھی اک عمر پہ جینے کا نہ انداز آیا
زندگی چھوڑ دے پیچھا مرا میں باز آیا
ڈھونڈو گے اگر ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم
جو یاد نہ آئے بھول کے پھر اے ہم نفسو وہ خواب ہیں ہم

گرچہ شاد نے آرام وآسائش سے بھرپور زندگی گزاری لیکن عالم ناپائیدار اور زندگی کی بے ثباتی ہمیشہ پیش نظر رہی۔ ابتداء و انتہاء کے درمیان حکایت ہستی کا یہ فلسفہ ان کے یہاں کچھ اس انداز میں سامنے آتا ہے۔

سنی حکایت ہستی تو درمیاں سے سنی
نہ ابتداء کی خبر ہے نہ انتہاء معلوم

الغرض نظم ہو یا نثر شاد نے اپنے عہد کے ادبی، تہذیبی اور سماجی رویوں اور صالح قدروں کی بھرپور نمائندگی کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دبستان عظیم آباد کی تاریخ، ادب اور تہذیب ان کے تذکرے کے بغیر ادھوری ہے۔

ہندوستان وزیر اعظم مودی

نے کبھی کسی کے مندر نہیں توڑے۔ ہم نے غیر ملکیوں پر حملہ نہیں کیا یہاں تک کہ جب دنیا کمزور تھی۔ ہم اپنی سلامتی کو لاحق خطرات کو سمجھنے میں ناکام رہے اور تاریخ نے ہمیں سبق سکھایا۔ میں اپنی جوانی کو بھول گیا ہوں، اور آپ کی جوانی اتنی بدل گئی ہے کہ مجھے بہت سی چیزوں کا علم بھی نہیں ہے۔ لیکن دونوں میں ایک چیز بہت مشترک ہے: جب میں جوان تھا، اور اب، میں نے دیکھا ہے کہ یہ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہتی ہے۔ یہ آپ کی فیصلہ سازی کی صلاحیت ہے ہندوستان یقیناً ترقی کرے گا۔ ہندوستان، جس رفتار سے پی ایم مودی نے طے کیا ہے۔ "اگر یہ آٹو پائیلٹ پر بھی چلتا ہے تو بھی یہ کہا جائے گا" لیکن سوال یہ ہے کہ اس ترقی یافتہ ہندوستان کی قیادت کون کرے گا؟ وہ کتنے قابل ہوں گے؟ ایک لیڈر کی سب سے بڑی طاقت صحیح فیصلے کرنا ہے۔ وہ وقت پر فیصلے کرتے ہیں اور ان فیصلوں کو پورے یقین اور یقین کے ساتھ نافذ کرتے ہیں۔ اس لیے اگر آپ ترقی یافتہ ہندوستان کا لیڈر بننا چاہتے ہیں، سائنس، ٹیکنالوجی، سیکورٹی، کسی بھی شعبے میں، آپ کو فیصلے کرنے ہوں گے، اور آپ کو اب فیصلہ سازی سے اس قابلیت کو فروغ دینا ہوگا۔ اجیت ڈوول نے کہا کہ یہ آزاد ہندوستان ہمیشہ اتنا آزاد نہیں تھا جیسا کہ اب نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے آباو اجداد نے اس کے لیے بڑی قربانیاں دیں۔ انہوں نے بڑی ذلت برداشت کی اور شدید بے بسی کا سامنا کیا۔ بہت سے لوگوں کو پھانسی کا سامنا کرنا پڑا، ہمارے گاؤں جلا دیے گئے، ہماری تہذیب کو تباہ کر دیا گیا، ہماری تہذیب وتمدن کو تباہ کیا گیا، ہم بے سہارا ہیں۔ قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول نے کہا کہ خاموش تماشائی یہ تاریخ ہمیں ایک چیلنج کے ساتھ پیش کرتی ہے کہ بدلہ لفظ مثالی نہیں ہے، لیکن ہمیں اپنی تاریخ کا بدلہ لینا ہے، جہاں ہم اپنے حقوق، اپنے نظریات اور اپنے عقیدے کی بنیاد پر ایک عظیم ہندوستان کی تعمیر کر سکتے ہیں۔ اجیت ڈوول نے کہا کہ ہندوستان کی قدیم تہذیب ترقی یافتہ اور پرامن تھی، لیکن انہوں نے خبردار کیا کہ ماضی میں سیکورٹی خطرات کو نظر انداز کرنے نے سخت سبق سکھایا۔ انہوں نے آنے والی نسلوں پر زور دیا کہ وہ ان اسباق کو یاد رکھیں، بھول جانے کو ملک کو درپیش سب سے بڑا المیہ قرار دیا۔ قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول نے کہا کہ ہم نے ایک بہت ترقی یافتہ تہذیب کی تھی، ہم نے کسی کے مندروں کو تباہ نہیں کیا، ہم نے کہیں جا کر لوٹ مار نہیں کی، ہم نے کسی ملک یا کسی غیر ملکی پر اس وقت حملہ نہیں کیا جب باقی دنیا بہت پسماندہ تھی، لیکن ہم اپنی سلامتی اور خود کو لاحق خطرات کو سمجھنے میں ناکام رہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ نے ہمیں سبق سکھایا جب ہم ان سے لاتعلق رہے، کیا ہم اس سے کم سیکھیں گے؟ اگر ہم مستقبل کی نسلیں اس سے کم سیکھیں گے؟، اس ملک کے لئے سب سے بڑا سانحہ ہوگا۔ ڈوول نے کہا کہ کسی قوم کی قوت ارادی اس کی حقیقی طاقت ہے، اور جنگیں کسی مخالف کے حوصلے کو توڑنے کیلئے لڑی جاتی ہیں، تشدد کے لیے نہیں۔ انہوں نے مضبوط عزم، محنت اور لگن کے ذریعے گزشتہ ایک دہائی کے دوران ملک کو تیز رفتار ترقی کی طرف رہنمائی کرنے کے لیے ہندوستان کی قیادت کی تعریف کی۔ ڈوول نے کہا" آپ اپنی قوت ارادی کو بڑھا سکتے ہیں۔ وہی قوت ارادی قومی طاقت بن جاتی ہے۔ ہم جنگیں کیوں لڑتے ہیں؟ ہم سانگیو پیتے نہیں ہیں جو دشمن کی لاشوں، لاشوں اور کٹے ہوئے اعضاء کو دیکھ کر بڑا اطمینان یا خوشی حاصل کرتے ہیں، اس لیے جنگیں نہیں لڑی جاتیں، جنگیں کسی ملک کے حوصلے کو توڑنے کے لیے لڑی جاتی ہیں، تاکہ ہماری خواہش کے مطابق ہم اس کو تسلیم کر سکیں۔ ہم کیا چاہتے ہیں... قوم کی مرضی وہی ہے جس کیلئے جنگیں لڑی جاتی ہیں۔" انہوں نے کہا" آج بھی ان تمام جنگوں اور تنازعات کو دیکھیں جو ہو رہی ہیں، کچھ ممالک اپنی مرضی دوسروں پر مسلط کرنا چاہتے ہیں، اور اس کے لیے وہ طاقت کا استعمال کر رہے ہیں، اگر آپ اتنے طاقتور ہیں کہ کوئی آپ کی مخالفت نہیں کر سکتا، تو آپ ہمیشہ خود مختار رہیں گے۔'

جموں کے گورکھانگر

کے بعد ہی کوئی حتمی رائے قائم کی جا سکے گی۔ پولیس نے مزید بتایا کہ معاملے کی تحقیق کے پیش نظر سیکورٹی ایجنسیوں کو بھی مطلع کر دیا گیا ہے، جبکہ علاقے میں حفاظتی گشت بڑھا دیا گیا ہے۔

وزیر خزانہ نے

محترمہ سیتارمن نے ملک کی ترقی میں ریاستوں کے اہم کردار کو اجاگر کیا اور کہا کہ مرکز بجٹ کی تیاری میں ریاستی حکومتوں کی "تخلیقی اور تعملی تجاویز" کو اہمیت دیتا ہے، جو زمینی سطح کی ترجیحات کو ظاہر کرتی ہیں۔ ذرائع کے مطابق کئی ریاستوں نے سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے زیادہ تعاون، قرض کی حد میں لچک اور سماجی شعبے کی اسکیموں کے لیے زیادہ مختص جیسے مسائل اٹھائے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن مالی سال 27-2026 کا بجٹ یکم فروری (اتوار) کو پارلیمنٹ میں پیش کریں گی۔ یہ ان کا مسلسل آٹھواں بجٹ ہوگا۔

پٹواری 10 ہزار

حکام سے رابطہ کیا تھا۔ تاہم، متعلقہ پٹواری ریاض احمد خان نے فائل کو آگے بڑھانے کے بدلے 10 ہزار سے 30 ہزار روپے تک رشوت کا مطالبہ کیا۔ شکایت گزار نے واضح کیا کہ وہ بدعنوانی کے سخت خلاف ہے، لہٰذا اس نے معاملہ اے سی پی سرینگر کے سامنے رکھا۔ شکایت موصول ہوتے ہی بیورو نے خفیہ جانچ کی جس میں پٹواری کی طرف سے رشوت طلب کرنے کی بات کی تصدیق ہوگئی۔ بعدازاں اے سی پی سرینگر پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 02/2026 زیر دفعہ 7 پی سی ایکٹ 1988 درج کی گئی اور باضابطہ تحقیقات شروع کی گئیں۔ جیسے ہی ثبوت مکمل ہوئے، ایک خصوصی ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی جس نے کارروائی کرتے ہوئے ریاض احمد خان کو 10 ہزار روپے رشوت وصول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں دھر لیا۔ اے سی پی نے بتایا کہ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے اور مزید انکشافات متوقع ہیں۔

سردیوں کا قہر

کشمیر ویدر کے مطابق وادی میں جنوبی کشمیر کا ضلع شوپیاں سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 8.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ ضلع پلوامہ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 8.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور سیاحتی مقام پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت منفی 7.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے اور ضلع اننت ناگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 7.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ گرمائی دارلحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ وادی کے شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 5.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 6.1 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 5.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری میں قصبہ دراس سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں شبانہ درجہ حرارت منفی 24.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ لیہ اور کرگل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 14.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 13.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی میں 21 جنوری تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وادی میں سخت سردیوں کے لئے مشہور چالیس روزی چلہ کلاں بر سر اقتدار ہے جس کا دور 21 دسمبر سے شروع ہو کر 31 جنوری کو اختتام پذیر ہو جاتا ہے اس کے بعد بیس دنوں پر محیط چلہ خورد شروع ہو جاتا ہے جس میں سردیوں کے زور میں بتدریج کمی واقع ہو جاتی ہے۔

فوج کی شمالی کمان

مختلف حساس مقامات پر انسداد دراندازی اقدامات، تازہ سکیورٹی چیلنجز، نگرانی کے نظام اور سرحدی چوکسی سے متعلق جامع بریفنگ دی گئی۔ انہیں بتایا گیا کہ رواں موسم سرما میں دراندازی کے خدشات کے پیش نظر اضافی سکیورٹی لیئرز، جدید آلات کے استعمال اور مشترکہ انٹیلی جنس میکانزم کو مضبوط بنایا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا بروقت اور مؤثر جواب دیا جا سکے۔ بیان کے مطابق فوجی کمانڈر نے اس موقع پر مضبوط انٹیلی جنس نیٹ ورک کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں سکیورٹی چیلنجز بہت تیزی سے بدل رہے ہیں، لہٰذا زمینی سطح پر مستحکم معلومات، موثر نگرانی اور مختلف سکیورٹی ایجنسیوں کے درمیان قریبی تال میل ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ابھرتے ہوئے خطرے سے نمٹنے کے لیے پیشگی تیاری، مشترکہ کارروائی اور ٹیکنالوجی کے بہتر استعمال کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ فوجی کمانڈر نے بعد ازاں گلمرگ میں قائم ماہرین جنگ کوہستانی ادارے ہائی آلٹیٹیوڈ وارفیئر اسکول کا بھی دورہ کیا، جہاں انہیں شدید سرد موسم، برفیلے علاقوں اور اونچائی پر مخصوص آپریشنز سے متعلق تربیتی سرگرمیوں پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی گئی۔ انہوں نے اسکول میں جاری تربیت، ٹیکنالوجی میں جدت، آلات کے بہتر استعمال اور کوہستانی جنگی ہنر میں بہتری کے لیے اختیار کیے گئے نئے طریقہ کار کا جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ جنرل شرما نے اس موقع پر تربیت کاروں اور کیڈٹس کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہائی آلٹیٹیوڈ وارفیئر اسکول نہ صرف بھارت بلکہ دنیا کے نمایاں ترین تربیتی اداروں میں شمار ہوتا ہے، جہاں جدید تقاضوں کے مطابق فوجیوں کو انتہائی مشکل حالات میں آپریشن کی صلاحیتوں سے آراستہ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے تربیت کے معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور تخلیقی طریقہ ہائے کار اپنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ فوجی ذرائع کا کہنا ہے کہ ایل او سی پر حالیہ ہفتوں کے دوران سکیورٹی ایجنسیوں کی جانب سے دراندازی روکنے کے سلسلے میں سخت نگرانی کی جا رہی ہے، جبکہ برفباری کے بعد بعض سرحدی راستوں کے فعال ہونے کا امکان رہتا ہے۔ ایسے میں فوجی کمانڈر کا یہ دورہ نہ صرف حکمت عملی کا حصہ سمجھا جا رہا ہے بلکہ شمالی کشمیر میں مجموعی سکیورٹی صورتحال کو مزید مستحکم بنانے کا اہم قدم بھی تصور کیا جا رہا ہے۔

ستیش شرما کی

نوجوانوں کی شرکت کو فروغ دینے، روزگار پیدا کرنے اور جموں وکشمیر کو کھیلوں کی سیاحت اور ہائی پرفارمنس ٹریننگ کیلئے ایک اعلیٰ مقام بنانے کا ایک عظیم الشان، کثیر الشعبہ روڈ میپ بیان کیا گیا ہے۔ جموں وکشمیر کے عوام کے شوق کرکٹ کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر ستیش شرما نے سرینگر اور جموں میں بین الاقوامی معیار کے کرکٹ اسٹیڈیمز کی منظوری کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی سہولیات کی عدم موجودگی کی وجہ سے طویل عرصے سے خطہ قومی اور بین الاقوامی مقابلوں کی میزبانی سے محروم ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ اسٹیڈیمز نہ صرف یونین ٹیریٹری میں اعلیٰ سطح کے کرکٹ کو بحال کریں گے بلکہ سیاحت کو فروغ دیں گے اور نئی نسل کے کھلاڑیوں کو دعوت دیں گے۔ وزیر نے مزید بارڈر سپورٹس ڈیولپمنٹ سرکٹ قائم کرنے کی تجویز پیش کی جو کٹھوعہ۔ سانبہ، اکھنور۔ چھمب، پونچھ۔ نوشہرہ۔ راجوری، اوڑی۔ بارہمولہ۔ کپواڑہ اور کرناہ۔ گریز تک پھیلا ہوا ہو۔ اس کا مقصد سرحدی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے نوجوانوں کے کھیلوں کے ہنر کو بروئے کار لانا ہے۔ انہوں نے سرحدی پنچایتوں اور ڈنگل اکھاڑوں، سائیکلنگ ٹریکس، ہاکی اور فٹ بال گراؤنڈز کی ترقی کیلئے خصوصی گرانٹس کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ تمام سرحدی پنچایتوں میں کھیلوں کا سامان فراہم کرنے کی درخواست بھی کی تاکہ گراس روٹس کھیلوں اور نوجوانوں کی شرکت کو مضبوط بنایا جا سکے۔ مسٹر ستیش شرما نے کھیلوں کے ذریعے روزگار کو فروغ دینے کیلئے پانچ برسوں میں 10 بارڈر اسپورٹس اینڈ ایمپلائمنٹ ہبز (بی ایس۔ ای ایچ) قائم کرنے کیلئے 600 کروڑ روپے کی مالی امداد کی درخواست کی۔ انہوں نے بارڈر یوتھ اسپورٹس ایرینا شپ پروگرام کی بھی تجویز پیش کی جس کا بجٹ 300 کروڑ روپے ہے، کوچز اینڈ ٹریزز وجیٹ سپورٹ سکیم کیلئے 150 کروڑ روپے اور گریز، ٹنگڈار اور ٹیٹوال جیسے علاقوں کیلئے ہائی الٹی ٹیوڈ اینڈ ونٹر اسپورٹس روزگار پروگرام کیلئے 120 کروڑ روپے تجویز کئے۔ وزیر موصوف نے واٹر اور ونٹر اسپورٹس پر خصوصی زور دیتے ہوئے بسولی (کٹھوعہ) میں رنجیت ساگر ڈیم پر موجودہ عالمی معیار کی سہولت کو اپ گریڈ کر کے نیشنل واٹر سپورٹس سینٹر آف ایکسلنس قائم کرنے کی درخواست کی۔ انہوں نے جموں وکشمیر کو بھارت کا نیشنل ہب فار پیڈل اینڈ واٹر اسپورٹس قرار دینے کی بھی تجویز دی جو اس کے بے مثال قدرتی واٹر وسائل کا فائدہ اٹھائے گا۔ مسٹر ستیش شرما نے ہیرا نگر میں اروِن جیٹلی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم پروجیکٹ کی بحالی کا مطالبہ بھی کیا۔

سانبہ کے سرحدی

منشیات اور پیسوں کی اسمگلنگ کے واقعات سامنے آ چکے ہیں، جن کے خلاف بی ایس ایف مسلسل آپریشن چلا رہی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق، گزشتہ رات دیر گئے علاقے میں کچھ غیر معمولی آوازیں سنائی دی تھیں، جس کے بعد یہ شبہ بڑھ گیا کہ مذکورہ پیکٹ رات کے اندھیرے میں کسی بیرونی ذریعے سے گرایا گیا ہو سکتا ہے۔ پولیس اور بی ایس ایف نے آس پاس کے رہائشی علاقوں میں بھی تلاشی مہم تیز کر دی ہے تاکہ کسی شخص کی اس میں ممکنہ شمولیت کا پتہ چل سکے۔ ایک سینئر بی ایس ایف افسر نے بتایا کہ ہم سرحد کے اس پار سے ہونے والی ہر قسم کی سرگرمی پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اس طرح کے پیکٹ عام طور پر دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے والے ہتھیار پہنچانے کی کوشش ہوتے ہیں، لیکن ہماری چوکس فورسز ان کوششوں کو ناکام بناتی آ رہی ہیں۔ بی ایس ایف نے عوام سے اپیل کی ہے کہ سرحدی علاقوں میں کسی بھی مشکوک شے یا نقل و حرکت کی فوری طور پر اطلاع دیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکا جا سکے۔ ادھر سکیورٹی فورسز نے جموں وکشمیر کے ضلع سانبہ میں بین الاقوامی سرحد پر تلاشی آپریشن کے دوران اسلحہ و گولہ بارود برآمد کیا ہے جس کو بظاہر ڈرون کے ذریعے گرایا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ سکیورٹی فورسز کی ایک مشترکہ ٹیم نے جمعہ کی رات دیر گئے گھگوال کے پالورا گاؤں میں سرحد پار سے ڈرون کی مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاع کے بعد تلاشی مہم شروع کر دی۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران سکیورٹی فورسز نے بابر نالے میں ایک پیکٹ برآمد کیا جس میں 2 پستول، 1 ہینڈ گرینیڈ، 3 میگزین اور 13 پستول گولیاں موجود تھیں۔ ان کا کہنا ہے کہ علاقے میں سیکورٹی کو مزید سخت کر دیا گیا ہے اور معاملے کی تفتیش جاری ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

مصور مسعود حسین کے اصلی فن پارے پیش کئے گئے ہیں۔ اس کلینڈر میں مغل باغات، لکڑی کے روایتی فن تعمیر، ڈل جھیل، شکاروں اور ڈاؤن ٹاؤن سرینگر میں روزمرہ کی زندگی کی بصری داستانیں پیش کی گئی ہیں۔ اس اقدام کے ذریعے پارس ہیلتھ سرینگر علاقائی شناخت اور ثقافتی شناسائی کو ہسپتال کے ماحول میں ضم کرتا ہے، جو صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کیلئے ایک جامع نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔ تقریب میں بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا" آج صحت کی دیکھ بھال کے اداروں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بنیادی ڈھانچے اور طبی نتائج سے ہٹ کر خدمات انجام دینے والے کمیونٹیز کے ساتھ مشغول رہیں۔ ایسے اقدامات جو مقامی ثقافت کو پہچانتے ہیں اور علاقائی ٹیلنٹ کو سپورٹ کرتے ہیں، مریضوں کے اعتماد، جذباتی سکون اور تعلق کے احساس کو فروغ دینے میں مدد کرتے ہیں، یہ کئی تیزی سے اچھی طرح سے بحالی کی جاری کوششوں کو مضبوط بنانے کے لئے اہم تسلیم کیے جاتے ہیں" ایگزیکٹیو ڈائریکٹر پارس ہیلتھ سرینگر ڈاکٹر مرتضیٰ حبیب نے کہا" کلینڈر ہمارے اس یقین کی عکاسی کرتا ہے کہ صحت کی دیکھ بھال کے نتائج جذباتی اور نفسیاتی ماحول سے گہرے جڑے ہوئے ہیں۔ ہسپتال نہ صرف علاج کی جگہ ہے بلکہ ایک ایسی جگہ بھی ہے جہاں مریض اور اہل خانہ طویل عرصے تک تناؤ میں گزارتے ہیں، یہ ایک ایسا ماحول بنانا ضروری بناتا ہے جو مقامی دیکھ بھال کی ثقافت سے آشنائی اور مشترکہ ثقافت کی عکاسی کرتا ہو۔ آرٹسٹ نے ہمیں اس وژن کو زندہ کرنے کے قابل بنایا کیونکہ مسعود حسین کا آرٹ ورک دونوں علاقائی تخلیقی صلاحیتوں کو سپورٹ کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہماری جگہوں کے اندر بصری ماحول جموں اور کشمیر کے لوگوں کے ساتھ گونجتا ہے، مریض پر مرکوز اور ثقافتی طور پر حساس صحت کی دیکھ بھال کے لیے ہماری جاری وابستگی کو تقویت دیتا ہے"۔ مصور مسعود حسین کا کہنا تھا" اس تعاون نے فن کو دیکھ بھال اور شفا سے منسلک سیٹنگ میں جگہ دینے کی اجازت دی۔ آرٹ ورکس سرینگر میں روزمرہ کی جگہوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جو اجتماعی یادداشت اور معنی رکھتے ہیں۔ میں ہسپتال کی جانب سے ثقافتی اظہار کو صحت کی دیکھ بھال کے ادارے میں ضم کرنے کی کوشش کا خیر مقدم کرتا ہوں"۔

منشیات کے ناجائز

مزید یہ کہ کمیٹی کسی دوسرے ممبر (ممبروں) کو بطور شریک منتخب کر سکتی ہے، اگر ضروری سمجھا جا سکتا ہے۔ گورنمنٹ آرڈر کی کاپی بغرض جانکاری وتعمیل مندرجہ ذیل اعلیٰ حکام کو ارسال کی گئی ہے، تمام فائنانشل کمشنرز (ایڈیشنل چیف سیکرٹریز)، حکومت کے تمام پرنسپل سیکرٹریز، پرنسپل سیکریٹری عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر جموں و کشمیر، جوائنٹ سیکریٹری (جے کے ایل) وزارت داخلہ حکومت ہند نئی دہلی، حکومت کے تمام کمشنر سیکرٹریز، ڈائریکٹر جنرل اقتصادیات اور شماریات جموں وکشمیر، ڈائریکٹر آرکائیوز، آثار قدیمہ اور عجائب گھر جموں وکشمیر، ڈائریکٹر کالجز جموں وکشمیر، اوایس ڈی و پرائیویٹ سیکرٹری برائے عزت مآب وزیر اعلیٰ، جموں و کشمیر، چیف سیکرٹری جموں وکشمیر کے پرائیویٹ سیکرٹری، پرائیویٹ سیکرٹری ٹو کمشنر سیکرٹری برائے حکومت، جی اے ڈی، وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر کے مشیر کے پرائیویٹ سیکرٹری۔ گورنمنٹ آرڈر فائل/اسٹاک فائل/ویب سائٹ، جی اے ڈی ہندی اور اردو ورژن کی پیروی کی جائے گی۔

واجب الادرقومات

کنوں نے بغیر ادائیگی کے اپنا کام جاری رکھا ہے۔ رانا نے کہا کہ انہیں وزیر اعلیٰ نے اعلیٰ سطح پر معاملے کی پیروی کرنے کے لیے تعینات کیا تھا اور وہ بار مرکزی وزیر سے ملاقات کی ہے۔ ہمارے محکمے کے اہلکار بھی وہاں موجود تھے، اور ہم نے واضح طور پر اپنے موقف سے آگاہ کیا،" انہوں نے مزید کہا کہ نئی دہلی کے ساتھ ساتھ یوٹی کے اپنے مالی وسائل سے فنڈز حاصل کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ محکمے کی افرادی قوت اور ٹھیکیداروں کے تعاون کا اعتراف کرتے ہوئے، رانا نے کہا کہ 50 فیصد سے زیادہ اسکیموں پر عمل درآمد مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا،" یہ محکمہ کے لوگوں اور ان لوگوں کی طرف سے ایک بہت بڑا تعاون ہے جنہوں نے ادائیگیاں وصول کیے بغیر کام کیا۔" رانا نے کہا کہ حکومت ذمہ داریوں کو ختم کرنے اور سکیموں کو مکمل کرنے کے لیے اپنی لڑائی جاری رکھے ہوئے ہے۔ "انشاء اللہ، بہت جلد پانی ہر گھر تک پہنچ جائے گا، بشمول وزیر اعظم کے ہر گھر کے لیے پانی کا وژن،" انہوں نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ زیر التوا واجبات کو صاف کیے بغیر، بقیہ پروجیکٹوں کو مکمل کرنا ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے کئی اسکیمیں نامکمل رہ گئی ہیں اور جموں وکشمیر میں بدلتے ہوئے موسمی نمونوں سے درپیش اضافی چیلنجوں کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ "زیادہ بارش، فصلوں کو نقصان، اور طویل خشک سالی کی صورتحال رہی ہے۔ آج بھی خشک سالی جاری ہے،" انہوں نے مزید کہا کہ ان عوامل نے پانی کے وسائل اور انفراسٹرکچر پر مزید دباؤ بڑھایا ہے۔

یوم جمہوریہ سے قبل

داخلی وخارجی راستوں پر تعینات اہلکار ہر آتے جانے والے شخص کی باریک بینی سے تلاشی لے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے مسلسل نگرانی جاری ہے تاکہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی پر فوری کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ ریلوے ٹریکس اور دیگر اہم تنصیبات کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی گشت تیمیں تعینات کی گئی ہیں، جو دن رات اسٹیشن اور اس کے اطراف میں گشت کر رہی ہیں۔ بم ڈسپوزل اسکواڈ اور ڈاگ اسکواڈ کی موجودگی بھی یقینی بنائی گئی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹا جا سکے۔ حکام کے مطابق یہ سخت سیکورٹی انتظامات ایک جامع حکمت عملی کا حصہ ہیں، جس کا مقصد یوم جمہوریہ کے موقع پر امن وامان برقرار رکھنا اور مسافروں کی محفوظ آمد ورفت کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔

دہشت گردانہ سرگرمیوں

ہیں کیونکہ ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات دوستانہ نہیں ہو سکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی انتھک کوششوں کے باوجود صورتحال وہی ہے کیونکہ پاکستان کی اعلیٰ قیادت ہمیشہ اس کی فوج کے ہاتھوں میں رہی ہے۔ فوج دونوں ممالک کے درمیان تصادم کا ماحول برقرار رکھنا چاہتی ہے۔ اگر امن یادوستی ہوگی تو پاکستانی فوج کی اہمیت کم ہو جائے گی۔ اس کا مقصد ٹکراؤ کی صورتحال کو زندہ رکھنا ہے۔ فوجی کمانڈر نے کہا کہ پہلگام میں جو کچھ ہوا وہ ایک منظم سازش کا حصہ تھا۔ پہلگام دہشت گرد حملے میں 26 شہریوں کے بہیمانہ قتل کے بعد ہندوستان کی جانب سے شروع کیے گئے آپریشن سندور کا ذکر کرتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل کنیار نے کہا کہ ہندوستان نے پاکستان کو سخت سبق سکھایا۔ انہوں نے کہا،" ہم نے ان کے دہشت گرد ٹھکانوں، ان کی چوکیوں اور ان کے ایئر بیس کو تباہ کیا۔ ہمیں امید ہے کہ پاکستان اس سے سبق لے گا اور آئندہ کسی بھی دہشت گردانہ سرگرمی کو انجام نہیں دے گا۔" فوج کو چوکس اور تیار رہنے کی تنبیہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی فوجی قیادت اپنے ملک کے اندرونی مسائل سے توجہ ہٹانے یا اپنے مفادات کے لیے کسی اور مہم جوئی کی کوشش کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے پہلے سے بھی زیادہ مضبوط تیاریاں جاری رکھنی ہوں گی کیونکہ اس بار تصادم محدود نہیں رہ سکتا۔ فوج کو تمام محاذوں پر اور ہر سطح پر لڑنے کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ فوجی کمانڈر نے کہا کہ مغربی سرحد پر جنگ کی صورت میں ملک کو اپنی دفاعی افواج سے دشمن پر فیصلہ کن فتح کی امید ہے اور یہ بھی ممکن ہے جب ہم اپنی تیاریوں کو برقرار رکھیں اور انہیں مزید مضبوط بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کی سازش مذہب کا استعمال کر کے ملک کو کمزور کرنے کی ہے۔ مسلح افواج کی شمولیتی ساخت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فوج میں ملک کے ہر خطے سے، ہر مذہب اور ذات کے لوگ شامل ہیں اور یہ اتحاد میں تنوع کی ایک زندہ مثال ہے جسے برقرار رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے فوجیوں کے لیے مضبوط تربیتی نظام اور جدید ہتھیاروں کے نظام کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

سرینگر میں غیر

اسٹیشن کے اشتراک سے شہر بھر میں ایک وسیع ویریفکیشن اور انسپیکشن ڈرائیو چلائی، جس کے دوران ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤسز اور ہوم اسٹیوں کی تفصیلی جانچ کی گئی تاکہ قانون کی پاسداری کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس کارروائی کے دوران کئی ادارے بغیر لازمی رجسٹریشن کے کام کرتے ہوئے پائے گئے۔ ان میں ہوٹل ایشر، اے بی سی ریزیڈنسی، گانی اور اکسا شامل ہیں، جبکہ ہوم اسٹیوں میں الحبیب، گولڈن مون اور ڈیوائن ہالیڈے کا انکشاف ہوا۔ پولیس نے بتایا کہ تمام خلاف ورزی کرنے والے اداروں پر جرمانے عائد کیے گئے ہیں، اور مالکان کے خلاف بھارتیہ شہری سلامتی سنہیتا کی دفعات 126 اور 170 کے تحت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ سرینگر پولیس نے مالکان کو سخت ہدایت دی ہے کہ وہ قانونی تقاضوں کی مکمل پاسداری کرتے ہوئے اپنے اداروں کی بر وقت رجسٹریشن یقینی بنائیں، بصورت دیگر مزید قانونی کارروائی کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہیں۔ پولیس کے مطابق ایسے ویریفکیشن ڈرائیوز آئندہ بھی جاری رہیں گے تاکہ ضلع میں قانونی، محفوظ اور ذمہ دار سیاحت کو فروغ دیا جا سکے۔

چیف سیکریٹری نے

لیتے ہوئے بتایا گیا کہ کاگام کے چاوگام میں 50 بیڈ کا انٹیگریٹڈ آیوش ہسپتال مکمل طور پر فعال ہو چکا ہے۔ اس ہسپتال نے 2024-25 کے دوران 12852 مریضوں کی او پی ڈی آمد ریکارڈ کی اور 2025-26 کے دسمبر 2025 تک 5546 مریض آئے۔ ایس اے اے پی 2025-26 کے تحت 105 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے تاکہ متعلقہ کام مکمل کئے جائیں جن میں لینڈ سکیپنگ، ہربل گارڈن کی ترقی اور دیگر سہولیات کے علاوہ مین پاور سپورٹ بھی شامل ہے۔ میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ کٹھوعہ کے بلاور میں 50 بیڈ کا انٹیگریٹڈ آیوش ہسپتال تقریباً 80 فیصد تک فزیکل پیش رفت حاصل کر چکا ہے جس میں ٹائلنگ اور ایلومینیم ورکس جیسے فنشنگ کام جاری ہیں۔ سرحدی دیواری کی تعمیر کیلئے 70 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے اور یہ پروجیکٹ مارچ 2026 تک مکمل ہونے کا شیڈول ہے۔ اسی طرح جموں کے گاڈھی گڑھ میں 10 بیڈ کا انٹی گریٹڈ آیوش ہسپتال سب سینٹر لوئر گاڈھی گڑھ کی عمارت کو فعال کر دیا گیا ہے اس سہولت پر 2024-25 کے دوران 7609 مریضوں اور 2025-26 کے دسمبر 2025 تک 4713 مریضوں کو او پی ڈی سروسز فراہم کی گئی۔ اضافی بلاک کی تعمیر اور مین پاور کی مصروفیت کیلئے 122.50 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ چیف سیکرٹری نے آیوش پبلک ہیلتھ پروگراموں کی عملداری کا جائزہ لیا اور بتایا گیا کہ کئی شعبوں میں ہدف سے زیادہ حاصل کیا گیا ہے۔

ہندوستان کو پہلے ون ڈے میں نیوزی لینڈ سے سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑے گا

وڈودرا، 10 جنوری (یو این آئی) :(ہندوستان کا نیوزی لینڈ کے خلاف گھریلو ماحول میں کھیلنا خاص طور پر ون ڈے فارمیٹ میں ایک جانا پہچانا احساس ہے۔ اتوار کے روز کوٹمبی اسٹیڈیم میں دوپہر 1:30 بجے شروع ہونے والا پہلا ون ڈے ہندوستان کو ایک بار پھر یہ ثابت کرنے کا موقع دے گا کہ وہ اپنی سرزمین پر اتنی مضبوط طاقت کیوں رہا ہے۔ نیوزی لینڈ کو ہندوستان کا پچھلا ون ڈے دورہ زیادہ یاد گار نہیں ہوگا۔ 3-0 کی وائٹ واش خود ہی سب کچھ بیان کر دیتی ہے اور یہی رجحان جاری رہا ہے جس میں ہندوستان نے دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے گزشتہ پانچ ون ڈے میچوں میں سے ہر ایک جیتا ہے۔ اعداد و شمار جھوٹ نہیں بولتے اور کرکٹ میں اکثر یہ پہلی گیند پھینکے جانے سے پہلے ہی کہانی سنا دیتے ہیں۔ ہندوستان اس سیریز میں شاندار ہوم ریکارڈ کے ساتھ داخل ہو رہا ہے۔ حالیہ چار گھریلو ون ڈے سیریز فتوحات چمک دمک کے بجائے مستقل مزاجی کی عکاس ہیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستان نے طاقت اور میچورٹی دونوں دکھائی دو بار 300 سے زائد اسکور کیا اور پھر آخری میچ میں نو وکٹیں باقی رہتے ہوئے اطمینان کے ساتھ 271 رنز کا ہدف حاصل کیا۔ اس طرح کی کارکردگی ظاہر کرتی ہے کہ بیٹنگ یونٹ کو معلوم ہے کہ کب حملہ کرنا ہے اور اس سے بھی زیادہ اہم کب پیچھے ہٹنا ہے۔ ویراٹ کوہلی ایک بار پھر مضبوطی سے ڈٹے رہے۔ اس سیریز میں ان کے 302 رنز جن میں دو سنچریاں اور ایک ناٹ آؤٹ نصف سنچری شامل تھی، اس بات کی یاد دہانی ہیں کہ کلاس جب بھوک کے ساتھ مل جائے تو کتنی خطرناک ہو سکتی ہے۔ کوہلی اس مرحلے میں دکھائی دیتے ہیں جہاں دماغ کے فیصلے سے پہلے ہی بلا حرکت میں آ جاتا ہے۔ ہندوستان کو ون ڈے نائب کپتان شریس ایئر کی واپسی سے بھی تقویت ملی ہے جو چوٹ سے صحت یاب ہو کر واپس آئے ہیں۔ ان کی موجودگی مڈل آرڈر کو مضبوط بناتی ہے جو ابتدائی وکٹیں گرنے کی صورت میں بے حد قیمتی ثابت ہوتی ہے۔ محمد سراج کی واپسی سے پیس اٹیک مضبوط ہوا ہے جبکہ شبھمن گل کی شمولیت سے ٹاپ اور مڈل آرڈر میں نفاست اور اعتماد دونوں حاصل ہوئے ہیں۔ تاہم، نیوزی لینڈ محض تعداد پوری کرنے نہیں آیا۔ 2025 میں ہندوستان سے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی فائنل میں شکست کے بعد سے انہوں نے خاموشی سے رفتار حاصل کی ہے اور اپنے گزشتہ نو ون ڈے میچوں میں ناقابلِ شکست رہے ہیں۔ پاکستان، انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف مسلسل تین 3-0 سیریز فتوحات نے اس دورے سے قبل انہیں اعتماد دیا ہے چاہے وہ مکمل یقین نہ بھی ہو۔ ڈیوون کونوے کی فارم مہمان ٹیم کا حوصلہ بڑھائے گی۔ وہ ویسٹ انڈیز کے خلاف بیٹنگ چارٹ میں سرفہرست رہے جبکہ کائل جیمی سن کے اس سیریز میں سات وکٹوں نے یہ دکھایا کہ جب کنڈیشنز زیادہ مددگار نہ ہوں تب بھی وہ باؤنس اور موومنٹ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کئی نئے چہروں کی شمولیت ظاہر کرتی ہے کہ نیوزی لینڈ مستقبل کی سوچ رکھتا ہے اور صرف مانوس ناموں پر انحصار کرنے کے بجائے گہرائی بنا رہا ہے۔ ایس اے 20 ٹیمز کے باعث کین ولیمسن کی عدم موجودگی میں مائیکل بریسویل نے کپتانی سنبھالی اور انہوں نے یہ کردار پرسکون اور مؤثر انداز میں نبھایا ہے۔ دونوں ٹیموں کی پلیئنگ الیون کچھ اس طرح ہے : ہندوستان: شبھمن گل (کپتان)، روہت شرما، ویراٹ کوہلی، یشسوی جیسوال، شریس ایئر (نائب کپتان)، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، رویندر جڑیجا، کلدیپ یادو، محمد سراج، پرسدھ کرشنا، ہرشت رانا، واشنگٹن سندر، نتیش کمار ریڈی، ارشدیپ سنگھ۔ نیوزی لینڈ :مائیکل بریسویل (کپتان)، ڈیوون کونوے، ہینری نکولس، ول ینگ، ڈیرل مچل، ٹم سیفرٹ، مچ ہے (وکٹ کیپر)، گلین فلپس، کائل جیمی سن، جیکب ڈفی، مائیکل رے، جیڈن لینکس، کرسٹین کلارک، آدتیہ اشوک، جوش کلارکسن۔

سیمی فائنل میں پی وی سندھو کو شکست
ٹورنامنٹ میں ہندوستانی مہم ختم

کوالالمپور (ملائیشیا)، 10 جنوری (یو این آئی) دو بار کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو کو ہفتہ کے روز ملائیشیا اوپن 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے خواتین سنگلز سیمی فائنل میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ساتھ ہی سیزن کے پہلے بی ڈبلیو ایف سپر 1000 ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی مہم اختتام کو پہنچ گئی۔ یہاں ایکسیاٹا ایرینا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سیمی فائنل میں عالمی بیڈمنٹن رینکنگ میں 18 ویں نمبر پر موجود پی وی سندھو خواتین سنگلز میں دوسرے نمبر کی کھلاڑی چین کی وانگ ژیئی سے 21-16، 21-15 سے ہار گئی۔ پہلے گیم میں دونوں کھلاڑیوں نے آغاز میں ایک دوسرے کو سخت مقابلہ دیا لیکن پی وی سندھو کی بلا وجہ کی غلطیوں نے وانگ ژیئی کو 14-14 کی برابری کے بعد 18-14 کی برتری حاصل کرنے کا موقع دیا جس کے بعد انہوں نے گیم اپنے نام کر لیا۔ دوسرے گیم کے آغاز میں وانگ ژیئی نے معمولی سبقت حاصل کی لیکن ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی نے واپسی کرتے ہوئے مڈ گیم بریک تک 11-6 کی برتری حاصل کر لی۔ وقفے کے بعد وانگ ژیئی نے ایک بار پھر شاندار واپسی کی کیونکہ سندھو کی کئی غیر ضروری غلطیوں نے چینی شٹلر کو میچ میں مضبوط گرفت بنانے کا موقع دیا اور انہوں نے سیدھے گیمز میں مقابلہ ختم کر دیا۔ یہ وانگ ژیئی کے خلاف چھ مقابلوں میں پی وی سندھو کی تیسری شکست ہے۔ سندھو کی اس ہار کے ساتھ ہی بی ڈبلیو ایف سپر 1000 ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی مہم مکمل طور پر ختم ہو گئی۔ پی وی سندھو دیگر ہندوستانی کھلاڑیوں کے ساتھ منگل کو اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس میں ہونے والے انڈین اوپن 2026 میں ایکشن میں نظر آئیں گی۔ وہ پہلے راؤنڈ میں ویتنام کی گوین تھوئی لنہ سے مقابلہ کریں گی۔

کرناٹک چیمپئن، تمل ناڈو دوسرے اور منی پور تیسرے نمبر پر

ویو، 10 جنوری (یو این آئی) کرناٹک کی اشمیتا چندرا اور دھروپ رام کرشنن نے ہفتے کے روز یہاں گھوگھلا بیچ پر منعقدہ کھیلو انڈیا بیچ گیمز 2026 میں بالترتیب خواتین اور مردوں کی پانچ کلومیٹر اوپن واٹر سوئمنگ مقابلوں میں طلائی تمغہ جیت کر اپنی ریاست کو میڈل ٹیبل میں سرفہرست پہنچا دیا۔ کھیلو انڈیا بیچ گیمز 2026 کا انعقاد مرکز کے زیر انتظام علاقے دادرا و نگر حویلی اور دمن و دیو کی انتظامیہ کی جانب سے کیا گیا، جبکہ مقابلے اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) اور متعلقہ قومی کھیل فیڈریشنز کی تکنیکی نگرانی میں مکمل ہوئے۔ کھیلو انڈیا بیچ گیمز کے دوسرے ایڈیشن میں 1,100 سے زائد کھلاڑیوں نے آٹھ کھیلوں۔ والی بال، سوکر، سیپک تکرا، کبڈی، پنچک سیلات، اوپن واٹر سوئمنگ، ملکھمب اور رسہ کشی میں حصہ لیا۔ ان میں سے ابتدائی چھ کھیل میڈل ایونٹس تھے اور مجموعی طور پر 32 سونے کے تمغے داؤ پر تھے۔ چونکہ سرفہرست تینوں ریاستوں نے تین، تین سونے اور دو، دو چاندی کے تمغے حاصل کیے، اس لیے مجموعی درجہ بندی کا فیصلہ کانسی کے تمغوں کی تعداد کی بنیاد پر کیا گیا۔ کرناٹک نے اوپن واٹر سوئمنگ میں جیتے گئے تینوں سونے کے تمغوں کی بدولت مجموعی طور پر تین سونے، دو چاندی اور چھ کانسی کے تمغوں کے ساتھ دوسرے ایڈیشن کا خطاب اپنے نام کیا۔ تمل ناڈو تین سونے، دو چاندی اور تین کانسی کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا، جبکہ دفاعی چیمپئن منی پور تین سونے، دو چاندی اور دو کانسی کے تمغوں کے ساتھ تیسرے مقام پر رہا۔ پنچک سیلات میں شاندار کارکردگی کی بدولت مدھیہ پردیش چوتھے نمبر پر رہا۔ اس انڈونیشیائی مارشل آرٹ ایونٹ میں سب سے زیادہ 16 سونے کے تمغے شامل تھے، جن میں سے مدھیہ پردیش نے اپنے تمام تمغے۔ تین سونے، ایک چاندی اور ایک کانسی۔ یہیں سے حاصل کیے۔ میزبان دادرا و نگر حویلی اور دمن و دیو نے دو سونے، دو چاندی اور چار کانسی کے تمغوں کے ساتھ چھٹا مقام حاصل کیا، جبکہ ہریانہ (دو سونے، چار چاندی، دو کانسی) پانچویں نمبر پر رہا۔ جموں و کشمیر، اوڈیشہ، ناگالینڈ اور راجستھان نے بھی دو، دو سونے کے تمغے جیت کر ٹاپ 10 میں جگہ بنائی۔ گھوگھلا بیچ پر آخری دن کے مقابلوں سے قبل منی پور کو اپنا خطاب برقرار رکھنے کی امید تھی، کیونکہ اس کی مردوں اور خواتین کی بیچ سیپک تکرا ٹیمیں ٹرائیو ایونٹ میں سونے کی مضبوط دعوے دار تھیں۔

کمر کی چوٹ کے باعث فونسیکا ایڈیلیڈ میں نہیں کھیل سکیں گے

ایڈیلیڈ، 10 جنوری (یو این آئی) برازیل کے کم عمر ٹینس کھلاڑی جواؤ فونسیکا نے ہفتے کے روز کمر کے درد کے باعث مسلسل دوسرے ٹورنامنٹ سے دستبرداری اختیار کر لی، جس سے آسٹریلین اوپن کی تیاری پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ عالمی درجہ بندی میں 29 ویں نمبر پر موجود فونسیکا، جنہوں نے گزشتہ سیزن میں باسل اور بیونس آئرس میں خطابات جیتے تھے، آئندہ ہفتے ہونے والے ایڈیلیڈ انٹرنیشنل سے دستبردار ہو گئے ہیں، جبکہ وہ اس سے قبل برسبین انٹرنیشنل میں بھی شرکت نہیں کر پائے تھے۔ 19 سالہ برازیلی کھلاڑی گزشتہ ہفتے کمر کے نچلے حصے میں چوٹ کے باعث برسبین انٹرنیشنل سے بھی دستبردار ہو گئے تھے، اور اب اسی وجہ سے وہ ایڈیلیڈ میں اے ٹی پی 250 ٹورنامنٹ میں بھی شرکت نہیں کر سکیں گے۔ فونسیکا نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، "بدقسمتی سے میں یہاں نہیں کھیل پا رہا ہوں۔ یہ فیصلہ کرنا مشکل تھا۔ مجھے لگا کہ جن دنوں ہم پریکٹس کر رہے تھے، ہر دن کچھ بہتری محسوس ہو رہی تھی، لیکن یہ کہنا مشکل ہے کہ میں سو فیصد فٹ ہوں۔" انہوں نے مزید کہا، "ہماری پوری کوشش ہے کہ آسٹریلین اوپن کھیلنے کے لیے سو فیصد فٹ ہو سکیں، کیونکہ یہی ہمارا بنیادی ہدف ہے۔ اس بارے میں حتمی فیصلہ ابھی نہیں کیا گیا۔ ہم کھیلنا چاہتے ہیں اور ہمیں لگتا ہے کہ یہ ممکن ہو سکتا ہے۔ اسی لیے ہم ریکوری پر توجہ دینا چاہتے ہیں۔ بدقسمتی سے میں یہاں نہیں کھیل سکا، لیکن امید ہے کہ اگلے سال مزید مضبوط ہو کر واپس آؤں گا

چار بلے بازوں کی نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم کا 374/8 کا بڑا اسکور

بلاوایو، 10 جنوری (یو این آئی) ویبھو سوریاونشی (96))، ویہان ملہوترا (77))، ایئرن جارج (61)) اور ابھیگیان کنڈو (55)) کی شاندار نصف سنچری اننگز کی بدولت ہندوستانی انڈر 19 ٹیم نے ہفتے کے روز انڈر 19 ورلڈ کپ کے پریکٹس میچ میں اسکاٹ لینڈ کے خلاف آٹھ وکٹ کے نقصان پر 374 رن کا بڑا اسکور بنایا۔ آج یہاں ٹاس جیت کر اسکاٹ لینڈ نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم کی جانب سے آیوش مہاترے اور ویبھو سوریاونشی کی اوپننگ جوڑی نے جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 70 رن جوڑے۔ ساتویں اوور میں اولی جونز نے آیوش مہاترے (19) گیندوں پر 22 رن) کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ ہندوستان کا دوسرا وکٹ 17 ویں اوور میں ویبھو سوریاونشی کے طور پر گرا، جب وہ سنچری سے محض چار رن دور تھے۔ انہیں منوسارا سوت نے آؤٹ کیا۔ ویبھو سوریاونشی نے 50 گیندوں پر نو چوکے اور سات چھکے لگا کر 96 رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ اسی اوور میں جارج کٹلر نے ایئرن جارج 58) گیندوں پر 61 رن) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ویہان ملہوترا اور ابھیگیان کنڈو نے 95 رن کی اہم شراکت قائم کی۔ اولی جونز نے ویہان ملہوترا کو آؤٹ کر کے اس پارٹنرشپ کو توڑا۔ ویہان ملہوترا نے 81 گیندوں پر چھ چوکے اور ایک چھکا لگا کر 77 رن بنائے۔ ابھیگیان کنڈو 48 گیندوں پر 55 رن اور کنشک چوہان تین رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ بعد ازاں اولی جونز نے عمدہ گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستانی رنز کی رفتار پر قابو پایا اور مزید وکٹیں حاصل کیں۔ کنشک چوہان (3)) اور محمد انان (9)) بھی اولی جونز کا شکار بنے۔ ہندوستانی انڈر 19 ٹیم نے مقررہ 50 اوور میں آٹھ وکٹ پر 374 رن کا بڑا اسکور اسکاٹ لینڈ کی جانب سے اولی جونز نے چار وکٹ حاصل کیے، جبکہ فنلے جونز، منوسارا سوت اور میکس چیپلن نے ایک، ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

بیلجیم کو شکست دے کر سوئٹزرلینڈ پہلی بار فائنل میں

سڈنی، 10 جنوری (یو این آئی) بیلنڈا بینسک نے ہفتے کے روز سڈنی کی شدید گرمی میں بیلجیم کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سوئٹزرلینڈ کو اپنے پہلے یونائیٹڈ کپ کے فائنل میں پہنچا دیا۔ ایلس مرٹز کے خلاف ابتدائی سنگلز میں تیسرے سیٹ کے ٹائی بریک میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد، بینسک نے جیکب پال کے ساتھ مل کر ٹورنامنٹ کا اپنا تیسرا فیصلہ کن مکسڈ ڈبلز میچ جیتا، جس میں انہوں نے مرٹز اور زیزو برگس کو 3-6، 6-0، 5-10 سے شکست دی۔ دوسرے سیٹ میں صرف 12 پوائنٹس جیتنے کے بعد انہوں نے زبردست واپسی کی۔ 28 سالہ بینسک، جو 21 ماہ کی بیٹی بیلا کی والدہ ہیں، نے اس ایونٹ میں اپنے تمام چار سنگلز اور چاروں مکسڈ ڈبلز میچ جیتے ہیں۔ ہفتے کے مکسڈ ڈبلز کے پہلے سیٹ میں بینسک نے اپنی سروس پر دونوں فیصلہ کن پوائنٹس جیتے، جب مرٹز ریٹرن کو کورٹ میں واپس نہ ڈال سکیں۔ ڈبلز ورلڈ نمبر 81 پال، جنہوں نے گزشتہ سال صرف چھ ٹور لیول ڈبلز میچ جیتے تھے، اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا، اعتماد کے ساتھ نیٹ پر پوچنگ کی اور اہم لمحات میں کئی ڈاؤن دی لائن ونرز کھیلے۔ اتوار کے روز کین روز وال ایرینا میں ہونے والے فائنل میں سوئس ٹیم کا مقابلہ آج رات کھیلے جانے والے دوسرے سیمی فائنل کے فاتح سے ہوگا، یہ سیمی فائنل دفاعی چیمپئن امریکہ اور دوبارہ کے فائنلسٹ پولینڈ کے درمیان کھیلا جائے گا۔ آٹھ فتوحات کے ساتھ ٹیم کو فائنل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرنے کے باوجود، بینسک نے اپنی ٹیم کے دیگر اراکین، خاص طور پر اپنے نسبتاً غیر معروف مکسڈ پارٹنر پال کی تعریف کی۔ بینسک نے کہا کہ 'ٹیم اسپرٹ بہت شاندار ہے اور اس کی شروعات کپتان سے ہوتی ہے۔ وہ میرے پورے میچ کے دوران میرا ساتھ دیتا رہا، پھر اپنا میچ کھیلنے گیا اور اس کے بعد ڈبلز میں سپورٹ کے لیے واپس آیا۔ یہ سب اسی سے شروع ہوتا ہے، لیکن پھر ہماری بینچ سے ملنے والی توانائی ہمیں جیت کا ایسا جذبہ عطا کرتی ہے۔' اس سے پہلے برگس نے سڈنی کی 41 ڈگری شدید گرمی میں اسٹین واورنکا کو 3-6، 4) 7-6)، 3-6 سے ہرا کر بیلجیم۔ سوئٹزرلینڈ یونائیٹڈ کپ سیمی فائنل کو فیصلہ کن مکسڈ ڈبلز تک پہنچا دیا۔

اولمپین دیویندر سنگھ گرچا انتقال کر گئے

جالندھر، 10 جنوری (یو این آئی) اولمپک گولڈ میڈل فاتح ہندوستانی ہاکی ٹیم کے سابق رکن اور نامور کھلاڑی دیویندر سنگھ گرچا ہفتے کے روز انتقال کر گئے۔ سرجیت ہاکی سوسائٹی کے چیف ایگزیکٹو اقبال سنگھ سندھو نے دیویندر سنگھ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی آخری رسومات کی تاریخ اور وقت کا ابھی تعین نہیں کیا گیا ہے۔ سرجیت ہاکی سوسائٹی کے تمام اراکین نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ سات دسمبر 1952 کو پیدا ہونے والے گرچا اس ہندوستان ہاکی ٹیم کا حصہ تھے جس نے 1980 کے سمر اولمپکس میں سونے کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ اس ٹورنامنٹ کے دوران انہوں نے مجموعی طور پر چھ اولمپک میچوں میں آٹھ گول اسکور کیے۔ اپنے مختصر مگر شاندار کیریئر میں انہوں نے صرف تین بین الاقوامی ٹورنامنٹس کھیل کر 30 سے زائد بین الاقوامی میچوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی اور 19 گول اپنے نام کیے۔ دیویندر سنگھ گرچا معروف موہندر سنگھ مشی ہاکی ٹورنامنٹ کے صدر بھی رہے، اور ہندوستانی ہاکی کے فروغ میں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

شبھمن گل ٹی 20 ورلڈ کپ میں منتخب نہ ہونے پر پُرسکون

بڑودہ، 10 جنوری (یو این آئی) شبھمن گل نے 2026 کے ٹی 20 ورلڈ کپ سے باہر رکھے جانے کے سلیکٹرز کے فیصلے کو قبول کر لیا ہے۔ وقت کے ساتھ انہوں نے سلیکشن کمیٹی کے فیصلوں کا احترام کرنا سیکھ لیا ہے اور حالات کے بارے میں زیادہ فلسفیانہ نظریہ اختیار کر لیا ہے۔ ہندوستانی کپتان نے ہفتے کے روز کہا، "میرے خیال میں ایک ایتھلیٹ، ایک کھلاڑی ہونے کا مطلب حال میں جینا ہے۔ جب آپ میدان میں ہوتے ہیں اور ایک بلے باز یا گیند باز کے طور پر اپنی بنیادی مہارت انجام دے رہے ہوتے ہیں، تو جتنا زیادہ آپ موجودہ وقت میں رہتے ہیں، اتنا ہی کم آپ اس بارے میں سوچتے ہیں کہ کیا ہو سکتا ہے یا کیا ہو چکا ہے۔ اس سے آپ کے کامیاب ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "میرے لیے نقطۂ نظر وہی رہتا ہے۔ میں جتنا زیادہ اس بات پر توجہ دیتا ہوں کہ اس وقت مجھے کیا کرنا ہے۔ اس لمحے میں کیا اہم ہے اور کیا ضروری ہے، اتنا ہی میں موجودہ وقت میں خود کو پاتا ہوں۔ اس سے زندگی سادہ ہو جاتی ہے، اور جب زندگی سادہ ہوتی ہے تو وہ زیادہ پُرسکون اور خوشگوار بن جاتی ہے۔ 2019" میں بین الاقوامی ڈیبیو کے بعد اب تک تین ٹی 20 ورلڈ کپ ہو چکے ہیں، مگر گل ان میں سے کسی میں بھی شامل نہیں رہے۔ وہ چوتھے ایڈیشن کا بھی حصہ نہیں ہوں گے، جو ایک ماہ سے بھی کم وقت میں شروع ہونے والا ہے۔ گل نے کہا، "جب آپ وہاں پہنچتے ہیں تو آپ بہت سی چیزیں کرنا چاہتے ہیں۔ یہ یقیناً بہت مایوس کن ہوتا ہے۔ ظاہر ہے، ایک کھلاڑی کے طور پر آپ کو یقین ہوتا ہے کہ اگر آپ ورلڈ کپ کھیلیں گے تو اپنی ٹیم اور اپنے ملک کے لیے اسے جیت سکتے ہیں۔ اس کے باوجود، میں سلیکٹرز کے فیصلے کا احترام کرتا ہوں اور ٹی 20 ٹیم کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔ مجھے دل سے امید ہے کہ وہ ہمارے لیے ورلڈ کپ جیتیں گے۔" شبھمن گل ٹیسٹ ٹیم کے کپتان بھی ہیں، تاہم حالیہ نتائج زیادہ متاثر کن نہیں رہے۔ ہندوستان کو حال ہی میں جنوبی افریقہ اور اس سے قبل نیوزی لینڈ کے خلاف گھریلو ٹیسٹ سیریز میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کپتان نے تجویز دی ہے کہ ہندوستانی ٹیم کے لیے شیڈول قدرے نرم ہونا چاہیے تاکہ ٹیسٹ سیریز کی بہتر تیاری ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا، ۔ مجھے نہیں لگتا کہ 2016، 2017 یا 2018 میں ایسا ہوتا تھا کہ کسی دوسرے ملک سے آ کر چوتھے دن ہی میچ کھیلنا پڑے

آئی ایس پی ایل کے تیسرا سیزن کا شاندار انداز میں آغاز

افتتاحی مقابلے میں ممبئی ماجھی کی سرینگر کے ویر کی ٹیم کیخلاف سنسنی خیز جیت

سورت/۱۰ جنوری// ایس این این/ ہندوستانی سینما کے میگا اسٹارس اور سپر اسٹارس نے سورت کے لال بھائی کنٹریکٹر اسٹیڈیم کو روشن کیا کیونکہ انڈین اسٹریٹ پریمیئر لیگ (آئی ایس پی ایل) کا تیسرا سیزن شاندار انداز میں شروع ہو گیا۔ ہائی وولٹیج ٹی 10 کرکٹ کے ایک ماہ طویل کارنیول میں دفاعی چیمپئن ممبئی ماجھی کی ٹیم نے سرینگر کے ویر کے خلاف ابتدائی مقابلے میں جیت درج کر کے شاندار آغاز کیا۔ کم اسکورنگ سنسنی خیز مقابلے میں، ممبئی نے نظم و ضبط کے ساتھ بولنگ کے مظاہرہ کے ساتھ 59 کے معمولی اسکور کو دفاع کیا جس کی قیادت پلیئر آف دی میچ اعجاز احمد نے کی کیونکہ سرینگر 9.5 اوورں میں 46 رنز پر ڈھیر ہو گیا۔ سرینگر کیلئے ہرش اڈسول نے 13 کے ساتھ سب سے زیادہ اسکور کیا، لیکن وقفے وقفے سے وکٹوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ ممبئی نے اپنے ٹائٹل کے دفاع کو بلندی پر شروع کیا۔ بلے بازی کیلئے آنے کے بعد، ممبئی اپنے 10 اوورں میں 59 رنز اسکور کئے کیونکہ سرینگر کے گیند بازوں نے ابتدائی حرکت اور نظم و ضبط کا بھرپور استعمال کیا۔ پرجیوت اٹھیرے نے 11 رن دیکر تین وکٹ حاصل کئے جبکہ دھنے بھنفاڈے، مناد منجر یکر اور راجوکھیا نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ درشن بنڈیکر نے آٹھ گیندوں پر 12 رن کے ساتھ ممبئی کے لیے سب سے زیادہ اسکور کیا۔ تاہم، اس کے بعد جو کچھ ہوا، وہ ایک ڈرامائی تبدیلی ہوئی۔ ممبئی کے گیند بازوں نے سرینگر کے تعاقب کو روکنے کے لیے ایک سنسنی خیز اجتماعی کوشش کی، جس سے ساتویں اوور تک ان کا سکور چھ کھلاڑیوں کے نقصان پر 29 رنز تھا لیکن اعجاز احمد نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف نو رن دے کر تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا اور محمد ذیشان اور وجے پاولے نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ہرش اڈسل کے 10 گیندوں پر 13 نے مختصر مزاحمت کی پیشکش کی، لیکن سری نگر بالآخر 9.5 اوورں میں 46 رنز پر ڈھیر ہو گیا، جس نے ممبئی کو ابتدائی رات میں ایک بیان میں فتح دلائی۔ اعجاز احمد کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ کرکٹ شروع ہونے سے پہلے تماشے پر اسپاٹ لائٹ مضبوطی سے تھی۔ افتتاحی تقریب نے نچلی سطح کی کرکٹ کو ستاروں سے بھرے گلیمر کے ساتھ ملایا، سورت کے کھچا کھچ بھرے ہجوم کی طرف سے زبردست خوشیاں منائیں۔ ابھیشیک بچن (شریک مالک، ماجھی ممبئی)، اکشے کمار (شریک مالک، سرینگر کے ویر)، سوریہ (شریک مالک، چنئی سنگھم) اور رام چرن (شریک مالک، فالکن رائزرز حیدرآباد) نے اس مقام پر قبضہ کیا، جب کہ کرکٹ لیجنڈ سچن ٹنڈولکر نے کیری پی ایل 19 کے اسٹیڈیم میں ایک یادگار انٹری دی۔

ہم ایسا ظاہر کرتے ہیں جیسے کوئی بھی تنازع ہمیں متاثر نہیں کر سکتا : شانتو

ڈھاکہ، 10 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش کے بلے باز نجم الحسن شانتو نے کہا ہے کہ بڑے ٹورنامنٹس سے پہلے اور ان کے دوران پیدا ہونے والے تنازعات سے نمٹنے کے لیے اکثر کھلاڑیوں کو ایک طرح کی "اداکاری" کرنی پڑتی ہے، جیسے سب کچھ معمول کے مطابق ہو۔ جب شانتو سے ہندوستان اور سری لنکا میں فروری۔ مارچ میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش کی شرکت سے متعلق جاری تنازع پر سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ "ہم کسی بھی ورلڈ کپ میں اچھا نتیجہ حاصل نہیں کر پائے ہیں۔ پچھلی بار (ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 میں) ہمارے پاس اچھا موقع تھا، لیکن ہم اس کا استعمال نہیں کر سکے۔ لیکن آپ دیکھیں گے کہ ہر ورلڈ کپ سے پہلے کوئی نہ کوئی واقعہ ضرور ہوتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ "ایک کھلاڑی کے طور پر اس کا اثر ہم پر پڑتا ہے، لیکن ہم ایسا ظاہر کرتے ہیں جیسے یہ سب چیزیں ہمیں متاثر نہیں کر رہیں، کیونکہ ہم پیشہ ور کرکٹر ہیں۔ آپ بھی جانتے ہیں کہ اس کا اثر ہوتا ہے۔ یہ آسان نہیں ہے۔ بہتر ہوتا کہ ایسی چیزیں نہ ہوں۔ میرا خیال ہے کہ کھلاڑی پھر بھی کوشش کرتے ہیں کہ سب باتوں کو ایک طرف رکھ کر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔" شانتو نے مزید کہا کہ " میں یہ بھی کہوں گا کہ یہ چیزیں ہمارے کنٹرول میں نہیں ہیں۔ آخر کار ہم جہاں بھی ورلڈ کپ کھیلیں، مجھے لگتا ہے کہ کھلاڑیوں کو ایسا دکھانا ہوگا جیسے انہیں کوئی بات بھی پریشان نہیں کر رہی اور وہ ٹیم کے لیے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔" ٹی 20 ورلڈ کپ کی پہلی گیند پھینکے جانے میں اب ایک ماہ سے بھی کم وقت باقی ہے، لیکن بنگلہ دیش کی شرکت پر حتمی فیصلہ ابھی نہیں کیا گیا ہے۔ اس تنازع اس وقت ہوا ملی جب بی سی سی آئی نے کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) سے مصطفیٰ ظہور رحمان کو آئی پی ایل 2026 کی ٹیم سے ہٹانے کے لئے کہا۔ بی سی سی آئی نے واضح طور پر سکیورٹی وجوہات کا ذکر نہیں کیا، لیکن ملک کے مذہبی اور سیاسی رہنماؤں نے بنگلہ دیش اور ہندوستان کے درمیان سیاسی تناؤ کے دوران مصطفیٰ ظہور کو خریدنے پر کے کے آر کے مالک شاہ رخ خان پر تنقید کی تھی۔

فرعون، نمرود اور رضا پہلوی کی طرح ٹرمپ کا بھی برا انجام ہوگا: ایرانی سپریم لیڈر

امریکی اقدامات کو خطے میں مداخلت اور وسائل پر قبضے کی کوشش قرار دیا

تہران، 10 جنوری (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کا کہنا ہے کہ فرعون، نمرود اور شاہ

ایران رضا پہلوی کی طرح ٹرمپ کا بھی برا انجام ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر شدید تنقید کی ہے اور کہا کہ جو صدر پوری دنیا پر غرور سے فیصلے کرتا ہے، اسے تاریخ یاد رکھے گی۔ خامنہ ای نے فرعون، نمرود اور شاہِ ایران رضا پہلوی کی مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ ظالم اور متکبر حکمران اپنے عروج میں ہی زوال کا شکار ہوتے ہیں اور ڈونلڈ ٹرمپ بھی اپنے انجام سے بچ نہیں سکیں گے۔ ایرانی رہنما نے امریکی اقدامات کو خطے میں مداخلت اور وسائل پر قبضے کی کوشش قرار دیا اور بتایا کہ ٹرمپ نے لاطینی امریکہ کے ایک ملک کو اپنے اثر و رسوخ میں لے رکھا تھا، جس کی کارروائیاں براہِ راست تیل کے لیے کی گئیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ جو ایرانیوں کے قتل کا ذمہ دار ہے، وہ آج قوم کا حامی کیسے بن سکتا ہے؟ خامنہ ای نے 12 روزہ جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس دوران ایک ہزار سے زائد ایرانی شہری شہید ہوئے اور ٹرمپ نے خود ان حملوں کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا امریکی صدر کو خوش کرنے کیلئے فسادیوں نے اپنی ہی عمارتوں کو نقصان پہنچایا، ایران تخریب کاروں کے سامنے نہیں جھکے گا۔ ایرانی سپریم لیڈر نے مزید کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے سیکڑوں ہزار قربانیوں کے بعد قائم ہوا ہے، دشمنی اور دباؤ کے باوجود ایران اپنے مؤقف پر ثابت قدم رہے گا۔ ایرانی سپریم کمانڈر نے مظاہرین کو فسادی قرار دیتے ہوئے جمعہ کے خطبے میں عوام سے اتحاد برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ حکام نے انٹرنیٹ بند کرنے کا دائرہ بڑھا دیا ہے۔

روس اور چین کو روکنے کے لیے امریکہ کو گرین لینڈ پر کنٹرول حاصل کرنا چاہیے: ٹرمپ

گرین لینڈ پر امریکی حملہ نیٹو اور دوسری جنگِ عظیم کے بعد قائم عالمی سلامتی کے نظام کے خاتمے کا باعث بنے گا، ڈنمارک

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعرات کو کہا کہ روس اور چین کو گرین لینڈ پر قبضہ کرنے سے روکنے کے لیے امریکہ کو اس پر اپنا کنٹرول قائم کرنا چاہیے۔ مسٹر ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں تیل کی صنعت کے نمائندوں کے ساتھ ایک میٹنگ کے دوران یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ ' اگر ہم گرین لینڈ نہیں لیتے، تو روس یا چین آپ کے پڑوسی بن جائیں گے۔ ایسا نہیں ہونے والا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ' میں آسانی سے معاہدہ کرنا چاہتا ہوں، لیکن اگر ہم اسے آسانی سے نہیں کرتے، تو پھر ہم اسے مشکل طریقے سے کریں گے۔ ' انہوں نے ڈنمارک کے خودمختار علاقے گرین لینڈ پر ڈنمارک کی خودمختاری پر سوال اٹھایا اور اس وسیع و عریض، وسائل سے بھرپور جزیرے پر تاریخی دعوؤں کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ' میں ڈنمارک کا مداح ہوں، لیکن آپ جانتے ہیں، صرف اس لیے کہ 500 سال پہلے ان کا ایک جہاز وہاں اترا تھا، اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اس زمین کے مالک ہیں۔'' یہ تبصرے امریکہ اور اس کے کئی نیٹو اتحادیوں کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کے دوران سامنے آئے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ آرکٹک خطے میں روسی اور چینی سرگرمیوں میں اضافے سے جڑے قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے بار بار یہ کہہ چکے ہیں کہ امریکہ کو گرین لینڈ پر قبضہ کر لینا چاہیے۔ ڈنمارک اور گرین لینڈ دونوں نے ایسے کسی بھی اقدام کو واضح طور پر مسترد کر دیا ہے۔ ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے خبردار کیا ہے کہ گرین لینڈ پر امریکی حملہ نیٹو اور دوسری جنگِ عظیم کے بعد قائم عالمی سلامتی کے نظام کے خاتمے کا باعث بنے گا۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ ''نیٹو کو یہ سمجھنا ہوگا۔ میں نیٹو کے ساتھ ہوں۔

عالمی نظام کو لٹیروں کا غول بننے سے روکنا ہوگا: جرمن صدر

صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں امریکی خارجہ پالیسی پر شدید تنقید

برلن، 10 جنوری (یو این آئی) جرمنی کے صدر فرینک والٹر اسٹین مائر نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ موجودہ عالمی

نظام اور جمہوریت کو نقصان پہنچا رہا ہے اور دنیا کو اس بات سے بچانا ہوگا کہ طاقت ور ممالک اپنے مفادات کے لیے عالمی نظام کو لٹیروں کے غول ' میں تبدیل کر دیں۔ برلن میں بدھ کے روز منعقدہ ایک سمپوزیم میں خطاب کرتے ہوئے جرمن صدر فرینک والٹر اسٹین مائر نے کہا کہ عالمی قوانین اور اتحاد کو نظر انداز کیا گیا تو دنیا ایک ایسی جگہ بن جائے گی جہاں طاقت ور ممالک کم زور ریاستوں کو اپنی مرضی کے تابع کر لیں گے۔ جرمن صدر نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں امریکی خارجہ پالیسی پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ موجودہ عالمی نظام کو ایک ''لٹیروں کے غول'' بننے سے بچائے، جہاں بے اصول عناصر کمزور ممالک کا استحصال کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا امریکہ وہ ملک ہے جس نے عالمی نظام کی تشکیل اور مضبوطی میں اہم کردار ادا کیا، لیکن اب وہی ملک بنیادی اقدار کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ امریکہ کا موجودہ رویہ ایک اور بڑے تاریخی بحران کی نشان دہی کرتا ہے۔ فرینک والٹر نے کہا معاملہ صرف قوانین کی خلاف ورزی یا عالمی نظام کی کمزوری پر شکایت تک محدود نہیں رہا، بلکہ نقصان بہت زیادہ بڑھ چکا ہے۔ آج عالمی جمہوریت کو ایسے خطرات لاحق ہیں جیسے اس سے پہلے کبھی نہیں تھے۔ صدر اسٹین مائر نے اس خدشے کا اظہار کیا کہ عالمی جمہوریت کو تاریخ میں پہلی بار اس درجے کے خطرے کا سامنا ہے۔

حماس نے غزہ کے انتظام کیلئے آزاد

فلسطینی شخصیات پر مشتمل ایک کمیٹی کی تشکیل کا مطالبہ

غزہ، 10 جنوری (یو این آئی) حماس کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ وہ مختلف شعبوں میں غزہ کی پٹی کے

امور کی نگرانی کے لیے آزاد فلسطینی شخصیات پر مشتمل ایک کمیٹی کی تشکیل شروع کرنے کے انتظار میں ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حماس کے ترجمان حازم قاسم کا کہنا ہے کہ حماس اور فلسطینی دھڑوں نے پٹی کے انتظام کے لیے ایک آزاد کمیٹی کی تشکیل پر اتفاق کیا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ حماس اختیارات کی منتقلی کے عمل کو آسان بنانے اور کمیٹی کی جانب سے اپنے فرائض کی انجام دہی کو یقینی بنانے کے لیے کام کرے گی۔ حازم قاسم نے واضح کیا کہ ہم نے پہلے ہی اپنا موقف طے کر لیا تھا کہ وہ غزہ کی پٹی کے انتظام سے متعلق کسی بھی مستقبل کے انتظامی انتظامات میں حصہ نہیں لے گی۔ اسی تناظر میں میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ مصری دارالحکومت قاہرہ اگلے ہفتے حماس کے ایک وفد کی میزبانی کرے گا تاکہ اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے اور پٹی کے انتظام کے لیے کمیٹی کے مجوزہ ناموں پر بات چیت ہو سکے۔ گزشتہ برس مارچ میں فلسطینی دھڑوں نے قاہرہ میں منعقدہ اجلاسوں کے دوران ایک معاہدہ کیا تھا جس کے تحت غزہ کی پٹی کے رہنے والے آزاد افراد پر مشتمل ایک عارضی انتظامی کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو ایک مخصوص مدت کے لیے خدماتی اور انتظامی امور کی نگرانی کرے گی۔ قاہرہ میں فلسطینی نائب صدر حسین الشیخ کی سربراہی میں ایک فلسطینی وفد کے ساتھ ملاقاتیں بھی ہوئیں۔

گرین لینڈ کی سیاسی جماعتوں کا مشترکہ اعلامیہ": ہم امریکہ کے ماتحت نہیں آنا چاہتے"

گرین لینڈ کا مستقبل گرین لینڈ کے باشندوں کے ذریعے طے ہونا چاہیے

کوپن ہیگن، 10 جنوری (یو این آئی) جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر معدنیات سے مالا مال ڈنمارک کے خودمختار علاقے پر فوجی طاقت کے ذریعے قبضے کا اشارہ دیا، جس سے دنیا بھر میں تشویش پیدا ہوگئی ہے تو گرین لینڈ کی سیاسی جماعتوں نے کہا ہے کہ ہم واشنگٹن کے ماتحت نہیں آنا چاہتے۔ یہ بیان جمعہ کی رات آیا، جب ٹرمپ نے اعادہ کیا کہ واشنگٹن گرین لینڈ کے بارے میں کچھ کرے گا، چاہے وہ پسند کریں یا نہ کریں۔ وائٹ ہاؤس کے اس ہفتے کے اعلان کہ " ٹرمپ گرین لینڈ خریدنا چاہتا ہے اور اس نے فوجی کارروائی کے امکان کو خارج نہیں کیا، کے بعد یورپی ممالک مربوط ردِعمل تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ گرین لینڈ کی پارلیمان میں پانچ جماعتوں کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ نہ ہم امریکی بننا چاہتے ہیں نہ ہم ڈنمارکی۔ ہم گرین لینڈ کے شہری بننا چاہتے ہیں۔" گرین لینڈ کا مستقبل گرین لینڈ کے باشندوں کے ذریعے طے ہونا چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کسی بھی دوسرے ملک کا اس میں مداخلت کا حق نہیں ہے۔ ہمیں جلد بازی کے دباؤ، التواء اور دوسرے ممالک کی مداخلت کے بغیر اپنے ملک کا مستقبل خود طے کرنا ہوگا۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ جزیرے پر کنٹرول روس اور چین

کی آرکٹک میں بڑھتی ہوئی فوجی سرگرمیوں کے پیشِ نظر امریکی قومی سلامتی کے لیے فیصلہ کن ہے۔ ، امریکی صدر نے جمعہ کو کہا تھا کہ ہم روس یا چین کو گرین لینڈ پر قبضہ کرنے نہیں دیں گے۔ یہ وہ کریں گے اگر ہم نے ایسا نہ کیا۔ تو ہم گرین لینڈ کے بارے میں کچھ کریں گے، یا تو خوش مزاجی سے یا پھر کسی اور طریقے سے۔ روس اور چین نے حالیہ برسوں میں اس خطے میں فوجی سرگرمیاں بڑھائی ہیں، لیکن کسی نے بھی اس وسیع برفانی جزیرے پر دعویٰ نہیں کیا۔

ایران میں پُرتشدد مظاہروں کے دوران 217 افراد ہلاک ہو چکے: ٹائم میگزین کا دعویٰ

26 بینک، 25 مساجد، 2 اسپتال اور 48 فائر ٹرکوں کو نقصان پہنچایا گیا

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) ایران میں مہنگائی کے خلاف جاری پُرتشدد مظاہرے بے قابو ہو گئے، معروف امریکی جریدے ٹائم میگزین نے دعویٰ کیا ہے کہ جھڑپوں کے دوران اموات کی تعداد 217 ہوگئی۔ ایران میں حکومت

مخالف مظاہروں میں گزشتہ رات سے مزید اضافہ دیکھنے میں آیا جہاں مختلف شہروں میں مظاہرین اور سکیورٹی اہلکاروں کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں۔ احتجاج کے دوران مظاہرین نے کئی شہروں میں توڑ پھوڑ کی۔ رپورٹس کے مطابق مظاہرین کی جانب سے 26 بینک، 25 مساجد، 2 اسپتال اور 48 فائر ٹرکوں کو نقصان پہنچایا گیا جبکہ سرکاری عمارتوں اور پولیس اسٹیشنز پر بھی حملے کیے گئے جس کے نتیجے میں کئی اہلکار زخمی ہوئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پرتشدد مظاہرے کرنے والوں نے ایمبولینسوں پر بھی حملے کیے، بسوں اور شہریوں کی گاڑیوں کو بھی آگ لگائی گئی۔ سکیورٹی اہلکاروں کی جانب سے تقریباً ڈھائی ہزار افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے جبکہ انٹرنیٹ سروس بدستور بند ہے۔ تہران کے ایک ڈاکٹر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر امریکی جریدے ٹائم کو بتایا کہ دارالحکومت کے صرف 6 اسپتالوں میں 217 مظاہرین کے ہلاکتوں کی تصدیق ہوئی اور ان میں سے زیادہ تر لوگ گولیاں لگنے سے ہلاک ہوئے تاہم ایرانی حکام نے تاحال ہلاکتوں کی تصدیق نہیں کی۔ امریکی جریدے کے مطابق واشنگٹن ڈی سی کی ہیومن رائٹس ایکٹیوسٹ نیوز ایجنسی نے رپورٹ کیا کہ اب تک کم از کم 63 افراد ہلاک ہوئے، جن میں 49 عام شہری شامل ہیں۔

ایرانی سکیورٹی فورسز مظاہرین پر تشدد سے باز رہیں

برطانیہ، فرانس اور جرمنی کا مشترکہ بیان

پیرس، 10 جنوری (یو این آئی) فرانس، برطانیہ اور جرمنی نے ایران میں مظاہرین کی ہلاکتوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایران میں جاری کشیدہ صورت حال پر فرانسیسی صدر، برطانوی وزیر اعظم اور جرمن چانسلر نے مشترکہ بیان جاری کر دیا۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ ایرانی سکیورٹی فورسز کے تشدد پر تشویش ہے، بیان میں ایرانی سکیورٹی فورسز پر زور دیا گیا وہ تشدد سے باز رہیں۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ ایرانی حکام پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی آبادی کا تحفظ کریں اور آزادی اظہار اور پُرامن اجتماع کی اجازت دیں تاکہ عوام کو کسی بھی قسم کی انتقامی کارروائی کے خوف کے بغیر اپنے حقوق استعمال کرنے کا موقع مل سکے۔ گزشتہ روز امریکی صدر نے بھی ایک انٹرویو کے دوران متنبہ کیا تھا کہ اگر احتجاج کے دوران

مظاہرین کو قتل کیا گیا تو وہ ایران کو بھرپور اور بہت سخت جواب دیں گے۔ یاد رہے کہ ایران میں حکومت مخالف مظاہرے جاری ہیں، انسانی حقوق کے غیر ملکی اداروں کا کہنا ہے کہ احتجاج 100 سے زائد شہروں میں پھیل چکا ہے۔ احتجاجی مظاہروں کے دوران اب تک ہلاک افراد کی تعداد 47 ہوگئی ہو چکی ہجن میں کئی سکیورٹی اہلکار بھی شامل ہیں جبکہ تقریباً 2500 افراد گرفتار ہیں۔

امریکی پالیسیاں عالمی امن کے لیے خطرہ ہیں: ایران کا سلامتی کونسل کو خط

تہران، 10 جنوری (یو این آئی) ایران نے امریکی کی ممنانی اور دھمکی کے سلسلے میں اقوام متحدہ سلامتی کونسل کو خط لکھا ہے۔ ایرانی سفیر برائے اقوام متحدہ امیر سعید ایروانی نے لکھا کہ امریکہ کی پالیسیاں عالمی امن اور بین الاقوامی قانون کے لیے خطرہ ہیں۔ امیر سعید ایروانی نے لکھا کہ ملک میں عدم استحکام پھیلانے کے امریکی اقدامات مسترد کرتے ہیں۔ امریکی اقدامات یو این چارٹر اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی اقدامات غیر قانونی اور غیر ذمہ دارانہ ہیں، امریکہ کی پالیسیاں عالمی امن اور بین الاقوامی قانون کے لیے خطرہ ہیں۔ ایرانی سفیر نے لکھا کہ امریکہ اسرائیل کے ساتھ مل کر اشتعال اور تشدد کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔

امریکہ کا وینزوئیلا میں 100 ارب ڈالر تک سرمایہ کاری پر غور: ٹرمپ

وینزوئیلا کی تیل صنعت کو کس طرح دوبارہ تعمیر کیا جائے گا

واسلنٹن، 10 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وینزوئیلا میں 100 ارب ڈالر تک سرمایہ کاری پر غور کر رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں آئل ایگزیکٹوز نے ملاقات کی اور سرمایہ کاری میں دلچسپی کے ساتھ خدشات کا بھی اظہار کیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ وینزوئیلا کی تیل صنعت کو کس طرح دوبارہ تعمیر کیا جائے گا اس پر بات ہوگی۔ وینزوئیلا میں کوئی تیل کمپنیاں جائیں گی اس کا فیصلہ کریں گے، تیل کمپنیاں امریکہ سے براہ راست ڈیل کریں گی، وینزوئیلا سے نہیں۔ ٹرمپ کے مطابق امریکہ فوری طور پر وینزوئیلا کے 5 کروڑ بیرل تیل کی ریفائننگ اور فروخت شروع کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک آئل ٹینکر پکڑا جو ہماری منظوری کے بغیر وینزوئیلا سے روانہ ہوا۔ امریکی صدر نے کہا کہ وینزوئیلا کی طرف سے کل ہمیں 30 ملین بیرل تیل دیا گیا تھا۔ دوسری جانب امریکہ کی بڑی آئل کمپنیوں نے وینزوئیلا میں سرمایہ کاری پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے یقین دہانی کرائی کہ سرمایہ کاری کو تحفظ ملے گا، آمدنی بھی ہوگی، تیل کمپنیاں امریکہ سے براہ راست ڈیل کریں گی۔

روسی صدر کا یوکرین پر جدید ہتھیاروں کا استعمال، مغرب کو خبردار کر دیا

روس کو عسکری صلاحیتوں کے حوالے سے سنجیدگی سے لیا جائے

ماسکو، 10 جنوری (یو این آئی) یوکرین جنگ کے تناظر میں روسی صدر ولادیمیر پوتن نے ایک بار پھر اپنی فوجی طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے یوکرین پر اوریشنک ہائپرسونک میزائل داغ دیئے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اس اقدام کا مقصد یوکرین کو دباؤ میں لانے کے ساتھ ساتھ یورپ اور امریکہ کو واضح پیغام دینا ہے کہ روس کو عسکری صلاحیتوں کے حوالے سے سنجیدگی سے لیا جائے۔ روسی صدر پوتن کی جانب سے اوریشنک ہائپرسونک میزائل کا حالیہ استعمال یوکرین اور مغربی ممالک کے لیے ایک وارننگ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ روس نے اس میزائل کو پہلی بار نومبر 2024 میں یوکرین کے خلاف استعمال کیا تھا، جس کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب یہ میزائل استعمال کئے گئے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ میزائل داغنا دراصل امریکہ اور یورپی ممالک کو روسی فوجی طاقت کا پیغام دینا ہے۔ روس یہ باور کرانا چاہتا ہے کہ روس کے فوجی اثاثوں کو سنجیدگی سے لیا جائے اور یورپ و امریکہ مذاکرات میں روس کے موقف کا احترام کریں۔

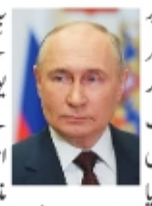

واضح رہے کہ اوریشنک میزائل جوہری اور روایتی دونوں طرح کے وارہیڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے، تاہم حالیہ حملے میں جوہری ہتھیار کو استعمال نہیں کیا گیا۔

روس کے بحیرہ اسود میں دو کارگو جہازوں پر حملے میں عملے کا ایک کارکن ہلاک: یوکرین

کیف، 10 جنوری (یو این آئی) یوکرین نے کہا ہے کہ روس نے اس کے جنوبی ساحل کے قریب بحیرہ اسود میں دو مال بردار جہازوں کو نشانہ بنایا، جن میں سے ایک جہاز پر سوار ایک شامی عملے کے رکن ہلاک ہو گیا۔ وزیر اولیکسی کولیبا نے ٹیلی گرام پر کہا کہ ایک جہاز جنوبی بندرگاہ چورنومورسک پر اناج لوڈ کرنے جا رہا تھا جبکہ دوسرے کو اوڈیسا کے قریب سویا بین لے جا رہے ہوتے ہوئے نشانہ بنایا گیا۔ کولیبا نے کہا، "بدقسمتی سے اس حملے کے نتیجے میں عملے کے ایک رکن، جو کہ شامی شہری تھا، ہلاک ہو گیا۔" انہوں نے مزید کہا، "یہ ایک اور مثال ہے کہ روس جان بوجھ کر شہری مقامات، بین الاقوامی شپنگ اور خوراک کی ترسیل کے نظام کو نشانہ بنا رہا ہے۔" گزشتہ ماہ جب یوکرین نے علاقے میں روس سے منسلک ٹینکروں پر بحری ڈرون حملوں کا دعویٰ کیا تھا تو ترکیہ نے بحیرہ اسود میں تشویشناک شدت ' کے بارے میں انتباہ دیا تھا۔ ماہ دسمبر میں روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن کے ساتھ روبرو بات چیت کے دوران صدر رجب طیب اردوان نے روس-یوکرین جنگ میں بندرگاہوں اور توانائی کی تنصیبات پر حملوں کے معاملے میں محدود جنگ بندی' کا مطالبہ کیا تھا۔

اسرائیل نے سیز فائر کے باوجود غزہ میں نئے فضائی حملے شروع کر دیئے

غزہ، 10 جنوری (یو این آئی) اسرائیلی فورسز نے ہفتے کی علی الصبح غزہ کے متعدد علاقوں میں فضائی حملے اور توپوں کے گولے برسائے، یہ اکتوبر 2025 سے نافذ فائر بندی معاہدے کی تازہ ترین خلاف ورزیاں ہیں۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی توپ خانے نے غزہ شہر کے مشرقی حصوں میں فائر بندی کے تحت اسرائیلی کنٹرول میں ہونے والے علاقوں کو نشانہ بنایا۔ ذرائع کے مطابق ایک اسرائیلی لڑاکا طیارے نے شمالی غزہ میں ایک مقام پر بمباری کی، جبکہ ایک فوجی ہیلی کاپٹر نے جبالیا قصبے کے مشرقی علاقوں پر فائرنگ کی۔ جنوبی غزہ میں اسرائیلی جنگی طیاروں نے رفح شہر پر فضائی حملہ کیا، جب کہ اسرائیلی فوجی گاڑیوں نے شہر کے شمالی علاقوں پر فائر کیا، جواب بھی مکمل طور پر اسرائیلی کنٹرول میں ہے۔ اکتوبر 2023 سے اسرائیلی فوج نے 71,400 سے زائد فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے۔ جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔ اور 171,000 سے زائد

افراد کو زخمی کیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق سیز فائر کے باوجود، اسرائیلی فوج نے حملے جاری رکھے، جس کے نتیجے میں 424 فلسطینی ہلاک اور 1,189 زخمی ہوئے۔

طالبان عہد کیلئے 2025 عالمی تنہائی اور سفارتی ناکامیوں کا سال رہا: افغان مبصر

کابل، 10 جنوری (یو این آئی) افغان مبصرین نے طالبان رجیم کیلئے 2025 عالمی تنہائی اور سفارتی ناکامیوں کا سال قرار دیا۔ افغان مبصر نصیر احمد اندیشہ کے مطابق افغان طالبان رجیم نے نا صرف اپنے اتحادی بلکہ اپنی ساکھ اور بین الاقوامی جواز بھی کھو دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمسایہ ممالک پاکستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور ایران سے کشیدگی میں بھی اضافہ ہوا جب کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت نے انسانیت کے خلاف جرائم پر سینئر طالبان کمانڈرز کے وارنٹ گرفتاری بھی جاری کیے۔

امیگریشن اہلکار کی مظاہرین پر فائرنگ کے بعد امریکہ بھر میں مظاہروں کا اعلان

حکام نے متضاد بیانات کے بعد واقعے کی علیحدہ فوجداری تحقیقات کا آغاز کر دیا

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) امریکی ریاست مینیسوٹا کے شہر منی اپلس میں امیگریشن اہلکار کی فائرنگ سے ایک سرگرم کارکن کی ہلاکت نے امریکہ بھر میں احتجاج کی راہ ہموار کر دی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق شہری آزادیوں اور مہاجرین کے حقوق کی تنظیموں نے ہفتے کے روز ملک گیر مظاہروں کا اعلان کر دیا ہے، جن میں امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کی بڑے پیمانے پر تعیناتی کے خاتمے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ غیر ملکی

میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ بدھ کے روز ایک آئی سی ای اہلکار نے 37 سالہ رینی گڈ کو، جو تین بچوں کی ماں تھیں، رہائشی علاقے میں گاڑی چلاتے ہوئے گولی مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق واقعہ اس وقت رونما ہوا تھا جب منی اپلس میں تقریباً دو ہزار وفاقی اہلکار تعینات کیے گئے تھے، جسے محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے اپنی تاریخ کی سب سے بڑی کارروائی قرار دیا تھا۔ اس تعیناتی کو ریاست کے ڈیموکریٹک گورنر ٹم والز نے غیر ذمہ دارانہ قرار دیتے ہوئے اسے ریپبلکن ٹی وی طرز کی حکمرانی" کہا۔ اہل خانہ اور مقامی کارکنوں کا کہنا تھا کہ رینی گڈ اُن رضا کار گروپس کا حصہ تھیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com